ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.112 , Thursday 30 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۱۲)، بروز جمعرات، ۳۰/اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۷/رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

اقوام متحدہ کے انکوائری کمیشن نے غزہ میں قابض اسرائیل کے جنگی جرائم کے 16 ہزار شواہد جمع کر لیے ص:08

نیتن یاہو کے 'طاقتور حملوں' کا حکم دینے کے بعد غزہ میں صہیونی بربریت، 91 فلسطینی شہید

3 نسلیں ایک ہی حملے میں ختم ہوگئیں پھر بھی جنگ بندی معاہدے میں شامل ممالک خاموش، امریکی صدر نے اسرائیلی حملے کو بتادیا جوابی کارروائی، حماس کو ہی کردی تنبیہ

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیلی فورسز نے فضائی حملے کرکے غزہ شہر کے ایک رہائشی علاقے کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 24 بچوں سمیت 91 فلسطینی شہید ہوگئے اور متعدد افراد ملبے تلے دب گئے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق طبی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے امریکی ثالثی سے ہونے والی جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رات بھر کے دوران غزہ میں کم از کم 91 فلسطینیوں کو شہید کردیا ہے جن میں کم از کم 24 بچے شامل ہیں۔ صہیونیوں کی تازہ بربریت پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے 'جوابی کارروائی' کی ہے کیونکہ ایک سپاہی مارا گیا تھا لیکن انہوں نے دعویٰ کیا کہ کچھ بھی جنگ بندی کو خطرے میں نہیں ڈالے گا، حماس کو مناسب برتاؤ کرنا ہوگا۔ غزہ میں یہ اموات اُس وقت ہوئی ہیں جب اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے جنوبی غزہ کے شہر رفح میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد 'طاقتور' حملوں کا حکم دیا، اسرائیلی فوج نے بعد میں تصدیق کی کہ اس کا ایک سپاہی مارا گیا تھا۔ الجزیرہ عربی نے اطلاع دی کہ بدھ کے روز صبح سویرے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر رام اللہ کے شمال میں واقع گاؤں عطارہ میں اسرائیلی آبادکاروں کے گروہ نے فلسطینیوں کی ملکیت والی گاڑیوں کو آگ لگادی۔ اکتوبر 2023 سے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو اسرائیلی آبادکاروں اور فوج کی جانب سے حملوں اور ہراسانی کی شدید لہر کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں اب تک کم از کم ایک ہزار 59 فلسطینی شہید، تقریباً 10 ہزار زخمی ہوچکے ہیں اور 20 ہزار سے زائد فلسطینی گرفتار کیے جا چکے ہیں، جن میں ایک ہزار 600 بچے بھی شامل ہیں۔ آج صبح تک جو معمولی سی امید تھی کہ شاید حالات پرسکون رہیں گے، وہ مکمل طور پر مایوسی میں بدل گئی ہے، آسمان جنگی طیاروں، ڈرونز اور جاسوس جہازوں سے بھرا ہوا ہے۔ اب خوف یہ ہے کہ جو کچھ گزشتہ رات شروع ہوا، وہ آنے والے کئی دنوں تک جاری رہ سکتا ہے۔ غزہ کا عمومی ماحول خوف اور دہشت سے لبریز ہے، کیونکہ غزہ نے اپنی تاریخ کی سب سے ہولناک راتوں میں سے ایک رات گزاری ہے، بہت سے لوگوں کے لیے یہ ان ابتدائی ہفتوں کی یاد تازہ کر رہی ہے جب نسل کشی کے آغاز میں شدید بمباری کے نتیجے میں بے پناہ تباہی پھیلی تھی۔ اب تک اطلاعات کے مطابق 91 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ مرکزی غزہ میں مارے جانے والے 42 افراد میں سے 18 ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، 3 نسلیں ایک ہی حملے میں ختم ہوگئیں، بچے، ان کے والدین اور دادا دادی سب شہید ہوگئے۔ یہاں غزہ سٹی میں جب حملے شروع ہوئے تو دھاکوں کی آوازیں پوری رات گونجتی رہیں، رہائشی علاقے لرز اٹھے، آسمان آگ اور روشنی سے بھر گیا، اور لوگوں میں خوف مزید بڑھ گیا۔ اسپتال شدید دباؤ میں ہیں، الجزیرہ نے دیکھا کہ ہسپتالوں کی راہداریوں میں اسٹریچرز پر لاشیں پڑی ہیں، زخمی اور ان کے لواحقین خون میں لت پت ہیں، ہر طرف چیخ و پکار ہے۔ لوگوں کی وہ امید کہ جنگ بندی قائم رہے گی اور ذہنی سکون بحال ہوگا، اب مایوسی میں بدل چکی ہے۔ اگر جنگ بندی کی حالت یہ ہے، تو اس کے پائیدار ہونے اور برقرار رہنے پر ایک بڑا سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔

'اسرائیلی حملے معاہدے کو بتدریج ختم کرنے کا عمل ہے'

الجزیرہ کی جانب سے رپورٹ کیا گیا ہے کہ مرکز برائے تنازعات اور انسانی مطالعات کے نان ریذیڈنٹ فیلو معین ربانی کے مطابق اسرائیل دانستہ طور پر جنگ بندی کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اس معاہدے کو امریکہ کے دباؤ پر اسرائیل نے مجبوری میں قبول کیا تھا۔ معین ربانی نے 'الجزیرہ' کو بتایا کہ اسرائیل نے کبھی بھی اس معاہدے کے تحت اپنی کسی بھی ذمہ داری کو حقیقتاً پورا نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی موجود تھی لیکن اسرائیل پہلے ہی 100 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے، اسرائیل نے غزہ میں طے شدہ حد تک اپنی فوجیں پیچھے ہٹائیں نہ ہی متفقہ مقدار میں امداد کو داخل ہونے دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اب اسرائیل ایک طرف تو یہ بہانہ بنا رہا ہے کہ ملبے کے نیچے لاشوں کی تلاش کیلئے درکار بھاری مشینری کے داخلے کو روکا جائے اور دوسری طرف انہی تاخیری وجوہات کو (جو قدرتی طور پر متوقع تھیں) معاہدے کو کمزور کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ معین ربانی نے کہا کہ یہ بات بالکل واضح ہے کہ اسرائیل خود سے یکطرفہ طور پر جنگ بندی کو ختم کرنے کی پوزیشن میں نہیں سمجھتا۔ ان کا کہنا تھا کہ لہٰذا جو ہم دیکھ رہے ہیں وہ معاہدے کو بتدریج ختم کرنے کا عمل ہے، اب اصل سوال یہ ہے کہ امریکہ اس پر کیا ردعمل دے گا۔

غزہ پر حملوں سے قبل اسرائیل نے امریکہ کو آگاہ کردیا تھا، اسرائیلی میڈیا کا انکشاف

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی میڈیا نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل نے غزہ پر تازہ فضائی حملوں سے قبل امریکی انتظامیہ کو

اپنے اقدامات کے بارے میں مطلع کردیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی حکومت نے حملوں سے پہلے واشنگٹن کو اپنے منصوبے سے آگاہ کیا، تاہم امریکی حکام کی جانب سے اس اطلاع کی تاحال نہ تصدیق کی گئی ہے اور نہ تردید۔ اسرائیلی وزیراعظم کے احکامات پر صیہونی فوج نے غزہ کے مختلف علاقوں پر شدید بمباری کی، جس دوران ایک میزائل الشفاء اسپتال کے پیچھے جا گرا۔ حملے کے نتیجے میں اسپتال کے مریضوں اور طبی عملے میں شدید خوف و ہراس اور افراتفری پھیل گئی۔

اسرائیلی خلاف ورزیوں کے باعث صہیونی قیدی کی لاش کی حوالگی موخر: حماس

دوحہ، (ایجنسی): حماس نے اسرائیل کے وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کی جانب سے فوج کو غزہ پر حملوں کے بعد ردعمل میں کہا

ہے کہ وہ آج ملنے والی دوسری لاش واپس کرنے کا عمل معطل کر رہے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ نے اعلان کیا کہ اسرائیلی گرفتار شہری کی لاش واپس کرنے کا عمل اسرائیل کی جانب سے معاہدے کی خلاف ورزی کی وجہ سے معطل کردیں گے، جو آج ملی تھی۔ القسام بریگیڈ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی کسی قسم کی جارحیت کی وجہ سے لاشوں کی تلاش، کھدائی اور لاشیں نکالنے کے عمل میں رکاوٹ ہوگی اور اس کے نتیجے میں لاشوں کی واپسی تاخیر کا شکار ہوگی۔ حماس نے ردعمل میں کہا کہ اسرائیل غزہ میں ایک دفعہ پھر جارحیت کیلئے من گھڑت اور بے بنیاد الزامات عائد کر رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں لاشوں کی تلاش کے عمل میں رکاوٹ پیدا کی جارہی ہے اور مصالحت کاروں سے مطالبہ کیا کہ متعلقہ اداروں کو اجازت دی جائے تاکہ وہ سیاست اور جارحانہ عزائم کے برخلاف انسانی بنیادوں پر فرائض سرانجام دیں۔

ریوڈی جنیرو میں پولیس کی بڑی کارروائی میں کم از کم 64 افراد ہلاک

ریوڈی جنیرو، (ایجنسیاں) برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو کی فویلا بستیوں میں منگل کے روز ایک بڑی پولیس کارروائی میں کم از کم 64 افراد ہلاک اور 81 کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی کمانڈو ورمیلیو نامی گینگسٹر گروپ کے خلاف کی گئی ہے۔ ریوڈی جنیرو کی ریاستی حکومت کے مطابق یہ شہر کی تاریخ کی سب سے خونریز کارروائی تھی۔ اس کارروائی میں 2,500 سے زائد سول اور فوجی پولیس اہلکاروں نے حصہ لیا، جو کومپلیکسو دو آلیماو اور پینیا کی دو فویلا بستیوں کی 26 کمیونٹیز میں بیک وقت کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ ہلاک شدگان میں 56 مبینہ کمانڈوز ورمیلیو کے ارکان اور کچھ پولیس اہلکار شامل ہیں۔ پولیس نے 31 رائفلیں، دیگر اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی ایک سال سے زائد عرصے تک جاری تحقیقات کے بعد کی گئی جس کے دوران 69 گرفتاری وارنٹ اور 180 تلاشی وارنٹ جاری کیے گئے تھے۔ گرفتار شدگان میں ایک مبینہ گینگ لیڈر بھی شامل ہے جس پر شاباداؤ علاقے میں تشدد کو ہوا دینے کا الزام ہے۔ ریوڈی جنیرو کے گورنر کلاوڈیو کاسترو نے اس کارروائی کو ریاست میں منشیات اور کے انسداد دہشت گردی مہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد گینگ کے اثر و رسوخ کو شہر کے محلوں اور قریبی علاقوں تک پھیلنے سے روکنا ہے۔ حکام کے مطابق، گینگ کے ارکان نے پینیا علاقے میں سکیورٹی فورسز اور عام شہریوں پر حملے کے لیے ڈرونز کے ذریعے دھماکہ خیز مواد گرایا۔

یوکرین کے صدر کا روس کیساتھ مشروط مذاکرات کرنے کا اعلان

امن مذاکرات کہیں بھی ہوسکتے ہیں مگر روس یا بیلا روس میں نہیں

کیف، (یو این آئی) یوکرینی صدر زیلنسکی نے اعلان کیا ہے کہ مذاکرات کے لئے تیار ہیں مگر اپنے علاقے نہیں چھوڑیں گے، امن مذاکرات کہیں بھی ہوسکتے ہیں مگر روس یا بیلا روس میں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی اور یوکرینی حکام جمعہ یا ہفتہ کو ملاقات کریں گے دونوں فریق جنگ بندی منصوبے کی تفصیلات پر غور کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ ختم کرنے کا منصوبہ نہیں بلکہ سفارتی عمل شروع کرنے کا پہلا قدم ہے ہمارے مشیر چندروز میں مل بیٹھیں گے تاکہ جنگ بندی پلان کے نکات طے کریں۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی نے اتحادیوں سے روس حملوں کے لیے تباہ کن ہتھیار مانگ لیے۔ یوکرینی صدر زیلنسکی کی لندن میں یورپی رہنماؤں سے ملاقات ہوئی جس میں انہوں نے اتحادیوں سے اپیل کی کہ روس پر دباؤ کیلئے طویل فاصلے کے ہتھیار فراہم کریں۔

برطانیہ کی سربراہی میں یوکرین کی عسکری مدد کیلئے کولیشن آف دی ولنگ اجلاس میں زیلنسکی نے کولیشن آف دی ولنگ ممالک سے یوکرینی حملوں کی رینج بڑھانے کی درخواست بھی کی۔

ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کو ٹوماہاک میزائل ملنے کا علم ہوا تو روسی صدر فوری مذاکرات پر آمادہ ہوگئے، یوکرین روس میں توانائی و فوجی تنصیبات پر اپنے تیار ہتھیاروں سے حملے کر رہا ہے یوکرین نے امریکا سے طویل فاصلے کے ٹوماہاک میزائل مانگ رکھے ہیں۔

غزہ میں صہیونی نسل کشی جاری، شہداء کی تعداد 68 ہزار 643 اور زخمی 1 لاکھ 70 ہزار 655 تک جا پہنچے

غزہ: فلسطین کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی میں جاری نسل کشی کی جنگ کے نتیجے میں شہداء کی مجموعی تعداد 68 ہزار 643 جبکہ زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 70 ہزار 655 تک جا پہنچی ہے۔ وزارتِ صحت کے مطابق گذشتہ شب سے قابض اسرائیلی افواج کے حملوں میں مزید شدت آئی ہے، جس کے دوران غزہ کے مختلف علاقوں سے 104 شہداء اور 253 زخمیوں کو مختلف ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ شہید ہونے والوں میں 46 بچے اور 20 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمیوں میں 78 بچے اور 84 خواتین ہیں۔ وزارت نے مزید بتایا کہ 10 اکتوبر کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اب تک قابض اسرائیل کی جانب سے خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں مزید 211 شہری شہید اور 597 زخمی ہوئے ہیں۔ ادھر وزارت نے یہ بھی بتایا کہ اب تک ملبے تلے سے 482 شہداء کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں، تاہم ابھی بھی درجنوں افراد لاپتہ ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔ وزارتِ صحت نے واضح کیا کہ قابض اسرائیلی درندگی نے غزہ کے شہری ڈھانچے کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے، صحت کے نظام کو مفلوج کر دیا ہے اور ہسپتالوں کو بار بار نشانہ بنا کر انہیں خدمات سے محروم کر دیا ہے۔ فلسطینی عوام اس بدترین قتلِ عام کے باوجود اپنے نصب العین، آزادی اور مزاحمت کے عزم پر ثابت قدم ہیں، جبکہ عالمی برادری کی خاموشی قابض اسرائیل کے ان جرائم کی کھلی پشت پناہی بن چکی ہے۔

ٹرمپ کا غزہ امن منصوبہ میری زندگی میں انسانیت کی بدترین توہین ہے: یو این عہدیدار

غزہ: اقوامِ متحدہ میں انسانی حقوق کی خصوصی نمائندہ برائے مقبوضہ فلسطینی اراضی فرانسسکا البانیز نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ غزہ امن منصوبے کو اپنی زندگی کی "بدترین توہین" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ منصوبہ نہ قانونی حیثیت رکھتا ہے نہ اخلاقی جواز۔ فرانسسکا البانیز نے برطانوی اخبار 'آئی پیپر' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہیں موجودہ سیاسی عمل پر کوئی اعتماد نہیں۔ انہوں نے کہا کہ "امن کا کوئی معاہدہ بین الاقوامی قوانین کی پامالی پر قائم نہیں کیا جا سکتا اور مجھے ان لوگوں پر بھی اعتماد نہیں جو اس عمل کی قیادت کر رہے ہیں"۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی پالیسی ہمیشہ سے یہی رہی ہے کہ وہ غزہ میں فلسطینیوں کی موجودگی برداشت نہیں کرنا چاہتا اور یہ حقیقت برسوں سے عیاں ہے۔ البانیز نے کہا کہ موجودہ معاہدے کو "جنگ بندی" کہنا گمراہ کن ہے، کیونکہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ دو ریاستوں یا دو فوجوں کے درمیان جنگ نہیں بلکہ ایک قابض طاقت کی طرف سے مظلوم اور محصور عوام پر مسلسل جارحیت ہے جو 1948ء سے ظلم و محاصرے میں زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب ایک نوآبادیاتی نظام کا تسلسل ہے جو جبر، نسل پرستی اور استحصال پر قائم ہے۔

اقوامِ متحدہ کی اس اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ "یہ امر ناقابلِ قبول ہے کہ ایک ایسی ریاست، جو دو بین الاقوامی عدالتوں میں جنگی جرائم اور نسل کشی کے الزامات کا سامنا کر رہی ہے، اسے فلسطینی عوام کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا اختیار دے دیا جائے"۔ انہوں نے اسے بین الاقوامی اور انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔

فرانسسکا البانیز نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ انصاف پر مبنی جامع امن کے لیے بین الاقوامی قانون کو واحد بنیاد کے طور پر اپنائے۔ ان کے بقول، اگر کسی معاہدے کی بنیاد انصاف اور احتساب پر نہ ہو تو وہ مزید تشدد، ظلم اور انسانی تباہی کا سبب بنے گا۔

دوسری جانب دس اکتوبر کو فلسطینی مزاحمت اور قابض اسرائیل کے درمیان قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی کا پہلا مرحلہ نافذ ہوا جس کے تحت 20 اسرائیلی قیدی رہا کیے گئے اور ہلاک شدگان کی لاشیں واپس کی گئیں۔

تاہم غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے اس جنگ بندی کی 125 بار خلاف ورزی کی جس میں 94 فلسطینی شہید اور 344 زخمی ہوئے۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض افواج نے 52 مرتبہ براہِ راست شہریوں کو نشانہ بنایا اور 9 بار رہائشی علاقوں میں زمینی دراندازی کی، جو نام نہاد "پیلا خط" عبور کرنے کے مترادف ہے۔ یہ وہ سرحد ہے جو ٹرمپ کے امن منصوبے کے تحت انخلا کے پہلے مرحلے کے لیے مقرر کی گئی تھی۔

اسی دوران غزہ کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی صہیونی درندگی کے نتیجے میں اب تک 68 ہزار 531 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 402 زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت نے خبردار کیا کہ مسلسل بمباری اور محاصرے کے باعث انسانی صورتحال ہر گزرتے دن کے ساتھ بدتر ہو رہی ہے اور غزہ مکمل تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔

انسانی حقوق گروپ کی غزہ میں قابض اسرائیل کے ہاتھوں اجتماعی قتل عام کی شدید مذمت

غزہ: انسانی حقوق کے مرکز برائے غزہ نے قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی پر کی جانے والی سفاکانہ کارروائیوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے جن کے نتیجے میں صرف 12 گھنٹوں کے دوران 100 فلسطینی شہری شہید ہوئے جن میں 35 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ یہ حملے اس فائر بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہیں جو 10 اکتوبر سنہ 2025ء سے نافذ العمل ہے۔

بدھ کے روز جاری بیان میں انسانی حقوق کے مرکز نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فضائیہ نے منگل کی شام سے بدھ کی صبح تک درجنوں فضائی حملے کیے جن کا نشانہ براہِ راست عام شہری بنے۔ قابض طیاروں نے شہری آبادیوں پر اندھا دھند بمباری کی جس سے درجنوں گھر ملبے کا ڈھیر بن گئے۔

مرکز نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے اجتماعی قتل عام کے لیے دیا گیا جواز انتہائی شرمناک ہے۔ اس نے رفح میں ایک اسرائیلی فوجی کی ہلاکت کو بہانہ بنا کر پورے علاقے پر تباہ کن حملے کر دیے حالانکہ یہ علاقہ مکمل طور پر اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہے۔ مرکز نے کہا کہ بین الاقوامی قانون کے مطابق اجتماعی سزا اور انتقامی کارروائیاں سنگین جرم ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کا رویہ انسانی جانوں کے ساتھ کھلی توہین اور بین الاقوامی انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اسرائیلی فوج مسلسل قتل و تباہی کی پالیسی پر گامزن ہے اور کسی قانونی یا اخلاقی حد کا لحاظ نہیں رکھتی۔

مرکز نے انکشاف کیا کہ اس نے اب تک 197 واقعات دستاویزی طور پر ریکارڈ کیے ہیں جن میں قابض فوج نے بمباری اور فائرنگ کی، ان کارروائیوں میں 194 فلسطینی شہید ہوئے جن میں تقریباً 60 بچے شامل ہیں جب کہ 500 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ یہ تمام واقعات اس فائر بندی کے باوجود رونما ہوئے جو رسمی طور پر نافذ ہے۔

مرکز برائے انسانی حقوق نے کہا کہ یہ مجرمانہ حملے قابض اسرائیل کے اس منظم منصوبے کا حصہ ہیں جس کے ذریعے وہ فلسطینی عوام کے خلاف اپنی نسل کشی کی پالیسی کو مکمل کرنا چاہتا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ ان جرائم کے تسلسل کے باوجود عالمی برادری کی خاموشی اور قاتلوں کے خلاف کارروائی سے گریز قابلِ مذمت ہے۔ یہ مجرمانہ غفلت قابض اسرائیل کو مزید خون بہانے کی کھلی اجازت دے رہی ہے۔

اے آئی کی وجہ سے دنیا بھر کی کمپنیوں نے ملازمتوں میں کٹوتی کی رفتار تیز کردی

لندن (یو این آئی) کمزور معاشی رجحانات اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے بڑھتے استعمال کے باعث عالمی کمپنیوں میں ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر کمی کی جانے لگی ہے۔ روئٹرز کے مطابق دنیا بھر کی کمپنیوں نے ملازمتوں میں کٹوتی کی رفتار تیز کردی ہے، بڑی بین الاقوامی کمپنیاں، جن میں ایمیزون، نیسلے اور یو پی ایس شامل ہیں، نے اخراجات میں کمی شروع کردی ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی جارہی ہے کہ ایک صارفین کے اعتماد میں کمی آرہی ہے اور دوسری طرف مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مرکوز ٹیکنالوجی کمپنیاں انسانی ملازمتوں کو خودکار نظام سے تبدیل کرنے لگی ہیں۔ روئٹرز کے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق، امریکی کمپنیوں نے صرف رواں ماہ میں 000,25 سے زائد ملازمتوں میں کمی کا اعلان کیا ہے۔ اس میں یو پی ایس کے 000,48 ملازمین کی کٹوتی شامل نہیں، جو 2025 کے آغاز سے لاگو ہوگی۔ یورپ میں یہ تعداد 000,20 سے تجاوز کرگئی ہے، جس میں سب سے بڑا حصہ نیسلے کا ہے، جس نے گزشتہ ہفتے 000,16 ملازمین کی کمی کا اعلان کیا تھا۔ چوں کہ امریکا کی حکومت اپنی تاریخ کے دوسرے طویل ترین شٹ ڈاؤن (تعلقاتِ عامہ کی بندش) سے گزر رہی ہے، اس لیے ملازمتوں میں کمی کے مجموعی اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں۔ نیویارک کی سرمایہ کاری کمپنی 50 پارک انوسٹمنٹس کے چیف ایگزیکٹیو ایڈم سرہان نے کہا کہ ایمیزون جیسی کمپنیوں میں ملازمتوں کی کٹوتی اس بات کا اشارہ ہے کہ معیشت سست پڑ رہی ہے، مضبوط نہیں ہو رہی۔

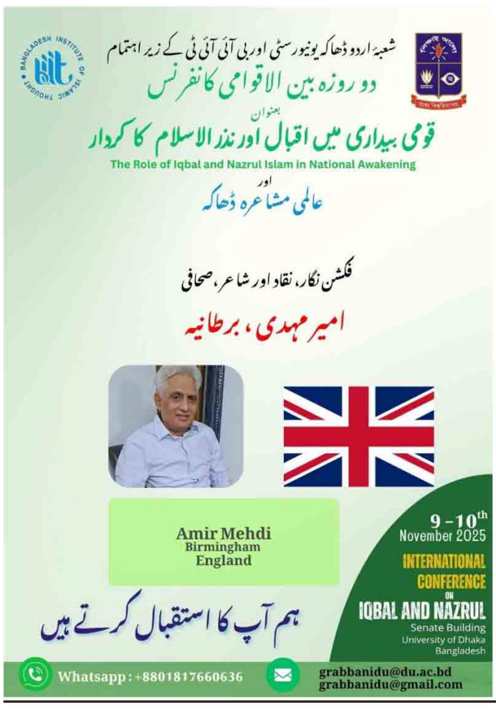

روزنامہ صحافت برمنگھم
DAILY SAHAFAT Birmingham
۷/رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ
30-10-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

ایرانی صدر سے وزیر داخلہ کی ملاقات، پاک-افغان کشیدگی کم کرانے میں تعاون کی پیشکش

تہران (یواین آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کے دوران پاکستان اور افغانستان کے درمیان جاری کشیدگی کم کرانے میں تعاون کی پیشکش کردی۔ ڈان نیوز کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تہران میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی، اس دوران پاک-ایران تعلقات اور دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ محسن نقوی نے ایران کے صدر کو پاک-افغان بارڈر کے حوالے سے بریفنگ دی، ایرانی صدر نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان جاری کشیدگی ختم کرانے کے حوالے سے برادرانہ کردار ادا کرنے کی پیشکش کی۔ محسن نقوی نے ایرانی صدر سے تعاون کی پیشکش پر اظہار تشکر کیا اور وزیراعظم شہباز شریف کی طرف سے ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے لیے نیک خواہشات کا پیغام پہنچایا اور کہا کہ ایران اور پاکستان علاقائی امن اور استحکام کے شراکت دار ہیں۔ اس موقع پر صدر مسعود پزشکیان نے خطے میں کشیدگی کم کرنے اور کسی بھی تنازع سے بچنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ایرانی صدر نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں، ایران اپنے بھائی کے بے پایاں تعاون کو فراموش نہیں کرسکتا۔

طالبان دور میں افغانستان کا تعلیمی نظام تباہ: اقوام متحدہ

4 سالہ پابندی نے لاکھوں لڑکیوں کا مستقبل چھین لیا

کابل،(ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں یونیسیف اور یونیسکو نے افغانستان میں تعلیمی بحران پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ دونوں اداروں کی مشترکہ رپورٹ 'افغانستان کی تعلیمی صورتحال 2025' کے مطابق طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد ملک میں تعلیم کا نظام تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ افغانستان میں 10 سال کی عمر کے 90 فیصد سے زائد بچے سادہ متن بھی پڑھنے کے قابل نہیں رہے۔ ملک بھر میں 2.13 ملین بچے تعلیم سے مکمل طور پر محروم ہیں، جبکہ اسکول جانے والے بچوں میں سے بھی بیشتر بنیادی تعلیمی مہارت حاصل نہیں کر پاتے۔

رپورٹ کے مطابق لڑکیوں کی تعلیم پر چار سالہ پابندی نے تقریباً 2.2 ملین نوجوان لڑکیوں کو اسکولوں سے باہر کر دیا ہے، اور اگر یہ پابندی برقرار رہی تو 2030 تک 4 ملین لڑکیاں ثانوی تعلیم سے مکمل طور پر محروم ہو جائیں گی۔ یونیسیف اور یونیسکو نے مزید بتایا کہ 2019 سے 2024 کے درمیان لڑکوں کے اعلیٰ تعلیم میں داخلوں میں 40 فیصد کمی واقع ہوئی، جبکہ 1,000 سے زائد اسکول بند ہو چکے ہیں۔ بیشتر اسکولوں میں صاف پانی اور بنیادی سہولیات بھی دستیاب نہیں۔ عالمی اداروں نے خبردار کیا ہے کہ طالبان حکومت کی پالیسیوں اور انتہاپسندی نے افغانستان کے بچوں اور نوجوانوں کے مستقبل کو تاریکی میں دھکیل دیا ہے۔ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو یہ بحران معاشی وسماجی سطح پر دیرپا نقصان کا باعث بنے گا۔

دھماکوں اور مسلح حملوں نے شام کے ساحل اور جنوبی دمشق میں کشیدگی بڑھائی

دمشق،(یواین آئی) شام کے ساحلی اور جنوبی علاقوں میں منگل کی رات دھماکوں اور مسلح حملوں کے واقعات نے کشیدگی میں اضافہ کر دیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا اور نجی چینل شام ٹی وی کے مطابق یہ واقعات مختلف علاقوں میں پیش آئے۔ ساحلی صوبے اللاذقیہ کے علاقے قنینیس میں ایک حملہ آور نے پولیس اسٹیشن کے قریب ہینڈ گرینیڈ پھینکا، جس کے نتیجے میں زور دار دھماکہ ہوا۔ وزارتِ داخلہ نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز نے فوراً صورتحال پر قابو پالیا اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ حملہ آور کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

امریکہ میں شٹ ڈاؤن جاری، ملازمین تنخواہ کو ترس گئے، گھر کا سامان بیچنے پر مجبور

واشنگٹن،(ایجنسی) دنیا کے سب سے امیر ملک کہے جانے والے امریکہ میں شٹ ڈاؤن کی وجہ سے سرکاری ملازمین کی حالات تشویشناک حد تک خراب ہوگئے ہیں اور اطلاعات یہاں تک ہیں کہ اب وہ اپنے گھر کا سامان بھی بیچنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ میڈیا ذرائع کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں سرکاری شٹ ڈاؤن پانچویں ہفتے میں داخل ہو چکا ہے اور سرکاری ملازمین کے حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ گھر کا سامان بیچنے کی نوبت آگئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق شٹ ڈاؤن کی زد میں آئے ہوئے 7 لاکھ 30 ہزار ملازمین بغیر تنخواہ کے بھی کام کر رہے ہیں جبکہ 6 لاکھ 70 ہزار دیگر ملازمین کو چھٹی پر بھیج دیا گیا ہے۔ یہی نہیں، غریبوں کے لیے بنائے گئے سرکاری منصوبے بھی کھٹائی میں پڑ گئے ہیں جس کے نتیجے میں عوام میں غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق عوام میں بڑھتے غم وغصے کے باوجود حکام اپنے مؤقف پر اڑے ہوئے ہیں اور صدر ٹرمپ کے رخ میں بھی نرمی کے آثار نہیں ہیں۔ دریں اثنا، تجزیہ کاروں نے انتباہ دیا ہے کہ اگر لمبے عرصے تک یہی حالت رہی تو اقتصادی ترقی کی رفتار میں کمی آسکتی ہے جبکہ اقتصادی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ طویل تعطل مالیاتی منڈیوں کو ہلا کر رکھ سکتا ہے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی کمزور ہوسکتا ہے۔

کینیا میں مسافر جہاز گر کر تباہ، غیر ملکی سیاحوں سمیت 11 افراد ہلاک

کینیا کے ساحلی علاقے کوالے میں مسافر طیارہ گر کر تباہ ہوگیا، جس کے نتیجے میں غیر ملکی

سیاحوں سمیت 11 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق کینیا کی ایئر لائن ممباسا ایئر سفاری نے بیان میں بتایا کہ طیارہ حادثے میں مقامی عملے کے ارکان سمیت ہنگری اور جرمنی سے تعلق رکھنے والے افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ جہاز میں سوار تمام افراد ہلاک ہوگئے ہیں، 10 سواروں میں 8 کا تعلق ہنگری اور دو کا تعلق جرمنی سے تھا جبکہ جہاز کا کپتان کینیا سے تھا۔ کینیا کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے بتایا کہ جہاز کا حادثہ کوالے میں پیش آیا، جس میں سوار تمام افراد سیاح تھے اور ماسائی مارا نیشنل ریزرو جا رہے تھے۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ مشہور ساحلی علاقے ڈیانی سے 40 کلومیٹر دور پہاڑی علاقے میں پیش آیا جہاں جنگل بھی ہے۔ الجزیرہ کے مطابق مقامی میڈیا نے بتایا کہ ہلاک افراد کی لاشیں مکمل طور پر جھلس گئی ہیں اور شناخت کی قابل نہیں ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ انہیں زور دار دھماکے کی آواز سنائی دی اور جب موقع پر پہنچے تو لاشیں پڑی ہوئی تھیں۔

'ہر ہفتے 10 لاکھ سے زائد صارفین خودکشی کا ارادہ ظاہر کرتے ہیں'

مصنوعی ذہانت کے پلیٹ فارم چیٹ جی پی ٹی کی جانب سے شائع بلاگ پوسٹ میں کیا گیا انکشاف

نیویارک،(ایجنسیاں) دنیا بھر میں مقبول مصنوعی ذہانت کے پلیٹ فارم چیٹ جی پی ٹی کی بانی کمپنی اوپن اے آئی کے مطابق ہر ہفتے 10 لاکھ سے زائد صارفین ایسے پیغامات بھیجتے ہیں جن میں خودکشی کے منصوبے یا ارادے کے واضح اشارے پائے جاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ انکشاف پیر کو کمپنی کی جانب سے شائع ایک بلاگ پوسٹ میں کیا گیا ہے۔ اوپن اے آئی نے بتایا کہ چیٹ جی پی ٹی کے تقریباً 80 کروڑ ہفتہ وار صارفین میں سے تقریباً 0.15 فیصد یعنی تقریباً 12 لاکھ صارفین کے پیغامات میں خودکشی کے خطرے سے متعلق اشارے پائے گئے۔ کمپنی کے اندازے کے مطابق ان میں سے تقریباً 0.07 فیصد یعنی لگ بھگ 6 لاکھ صارفین ایسے ہیں جن میں ذہنی صحت کی ہنگامی صورتحال جیسے نفسیاتی دباؤ، وہم یا جنونی کیفیت کے آثار پائے جاتے ہیں۔

یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب کیلیفورنیا کے ایک کم عمر لڑکے ایڈم رین نے رواں سال کے آغاز میں خودکشی کر لی تھی، اس کے والدین نے اوپن اے آئی کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ چیٹ جی پی ٹی نے لڑکے کو خودکشی کرنے کے مخصوص طریقے بتائے تھے۔ اس واقعے کے بعد اوپن اے آئی نے چیٹ جی پی ٹی میں والدین کے کنٹرولز کو مزید سخت کیا ہے اور حفاظتی اقدامات میں اضافہ کیا ہے، جن میں خودکشی یا ذہنی دباؤ سے متعلق گفتگو کے دوران صارفین کو ہیلپ لائن نمبرز فراہم کرنا، حساس گفتگوؤں کو محفوظ ماڈلز کی طرف منتقل کرنا اور طویل سیشنز کے دوران وقفہ لینے کی یاد دہانیاں شامل ہیں۔ کمپنی نے بتایا کہ چیٹ جی پی ٹی کے نئے ورژن کو اس قابل بنایا گیا ہے کہ وہ ذہنی صحت کے بحران سے گزرنے والے صارفین کی بہتر شناخت اور مدد کر سکے، اس مقصد کیلئے اوپن اے آئی نے 170 سے زائد ذہنی صحت کے ماہرین کیساتھ شراکت کی ہے تا کہ ماڈل کے جوابات کو محفوظ بنایا جاسکے۔

عوامی لیگ کے لاکھوں حامی بنگلہ دیش کے انتخابات کا بائیکاٹ کریں گے: حسینہ واجد

اگر آپ چاہتے ہیں کہ سیاسی نظام کام کرے تو آپ لاکھوں لوگوں کو ووٹ کے حق سے محروم نہیں کر سکتے، عوامی لیگ کے انتخاب میں حصہ لینے کی اُمید

ڈھاکہ،(ایجنسیاں): بنگلہ دیش کی معزول وزیراعظم شیخ حسینہ نے اپنے جلاوطنی کے مقام سے کہا ہے کہ بنگلہ دیش کی عوامی لیگ کے لاکھوں حامی اگلے سال کے عام انتخابات کا بائیکاٹ کریں گے، کیونکہ پارٹی کو انتخاب میں حصہ لینے سے روک دیا گیا ہے۔ 'رائٹرز' کو تحریری جواب میں 78 سالہ حسینہ نے کہا کہ وہ ایسی کسی بھی حکومت کے تحت بنگلہ دیش واپس نہیں جائیں گی جو عوامی لیگ کو شامل کیے بغیر بنے اور وہ ہندوستان میں ہی رہنے کا ارادہ رکھتی ہیں، جہاں وہ اگست 2024 میں طلبہ تحریک کے بعد فرار ہوگئی تھیں۔ نوبیل انعام یافتہ محمد یونس کی سربراہی میں قائم عبوری حکومت، جو حسینہ واجد کی برطرفی کے بعد سے اقتدار میں ہے، اس نے وعدہ کیا ہے کہ اگلے سال فروری میں انتخابات کرائے جائیں گے۔ حسینہ واجد نے ای میل کے ذریعے 'رائٹرز' کو دیے گئے جوابات میں کہا کہ عوامی لیگ پر پابندی نہ صرف ناانصافی ہے بلکہ خود حکومت کے لیے نقصان دہ بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ

اگلی حکومت کو انتخابی جواز حاصل ہونا چاہیے، عوامی لیگ کے لاکھوں حامی ہیں اور موجودہ صورتحال میں وہ ووٹ نہیں دیں گے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ سیاسی نظام کام کرے تو آپ لاکھوں لوگوں کو ووٹ کے حق سے محروم نہیں کر سکتے۔ بنگلہ دیش میں 12 کروڑ 60 لاکھ سے زائد رجسٹرڈ ووٹرز ہیں، عوامی لیگ اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) طویل عرصے سے ملکی سیاست پر حاوی رہی ہیں، اور توقع ہے کہ بی این پی آئندہ انتخابات جیتے گی۔ الیکشن کمیشن نے مئی میں عوامی لیگ کی رجسٹریشن معطل کر دی تھی، اس سے قبل یونس کی قیادت میں حکومت نے قومی سلامتی کے خدشات اور عوامی لیگ کے سینئر رہنماؤں پر جنگی جرائم کی تحقیقات کے حوالے سے تمام سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی تھی۔ شیخ حسینہ واجد نے کہا کہ ہم عوامی لیگ کے ووٹروں سے یہ نہیں کہہ رہے کہ وہ کسی دوسری جماعت کی حمایت کریں، ہمیں اب بھی اُمید ہے کہ عقلِ عام غالب آئے گی اور ہمیں خود انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے گی۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ آیا ان کے یا ان کے نمائندوں کے بنگلہ دیشی حکام کے ساتھ کسی خفیہ مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے یا نہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' سے گفتگو میں حسینہ واجد نے خبردار کیا کہ ان کی جماعت کے بغیر انتخابات کرانا ملک میں مزید تقسیم پیدا کرے گا۔

آسٹریلیا میں پُرتعیش کروز جہاز کی تفریحی جزیرے پر رہ جانے والی بوڑھی مسافر مردہ پائی گئیں

سڈنی،(ایجنسیاں) آسٹریلیا کے گرد 60 روزہ پُرتعیش کروز سفر پر جانے والی 80 سالہ خاتون مسافر ایک جزیرے پر پیچھے رہ جانے کے بعد مردہ حالت میں ملی ہیں۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق خاتون کا نام ظاہر نہیں کیا گیا، انہیں ہفتے کی شب لاپتا قرار دیا گیا تھا، جب عملے نے یہ تصدیق کی کہ وہ چھوٹے کروز جہاز 'کورل ایڈوینچرر' پر سوار نہیں تھیں۔ یہ جہاز ہفتے کے روز لیزرڈ آئی لینڈ پر رُکا تھا، جو کوئنزلینڈ کے ساحل سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ایک پُرکشش تفریحی جزیرہ ہے جو اپنی قدرتی خوبصورتی اور پُرتعیش رہائش کیلئے مشہور ہے۔ کوئنزلینڈ پولیس نے تصدیق کی کہ خاتون کی لاش اتوار کے روز لیزرڈ آئی لینڈ پر ملی، اور ان کی موت کو 'اچانک مگر غیر مشتبہ' قرار دیا، تاہم یہ واضح نہیں کہ ان کی موت کب ہوئی اور یہ بھی معلوم نہیں کہ جہاز روانہ ہوتے وقت کسی نے یہ کیوں نہیں نوٹ کیا کہ وہ سوار نہیں ہوئیں۔ آسٹریلین میری ٹائم سیفٹی اتھارٹی نے کہا کہ وہ اس بات کی تحقیقات کرے گی کہ 'مسافر کو سوار ہونیکے دوران شمار کیوں نہیں کیا گیا'۔ ریکارڈز کے مطابق کورل ایڈوینچرر کی گنجائش 120 مسافروں اور 46 عملے کے ارکان کی ہے، اس نے 24 اکتوبر کو کیرنز کی بندرگاہ سے سفر شروع کیا تھا۔ لیزرڈ آئی لینڈ اس 80 ہزار آسٹریلین ڈالر کے کروز کا پہلا پڑاؤ تھا جس نے مسافروں کو آسٹریلیا کے شمالی حصے (کیپ یارک) سے ہوتے ہوئے مغربی ساحل تک لے جانا تھا۔ کروز کمپنی کورل ایکسپیڈیشنز اس جزیرے کو ایک مقام کے طور پر پیش کرتی ہے، جہاں مسافر تیر سکتے ہیں، اسنارکلنگ کر سکتے ہیں یا 'کُکس لک' تک پیدل سفر کر کے دلکش مناظر سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

ٹرمپ سے بے پروا چینی والدین کا اپنے بچوں کیلئے 'امریکی خواب' کا تعاقب

ہندوستانی طلبہ کے بعد 24-2023 کے تعلیمی سال میں چینی طلبہ بین الاقوامی طلبہ میں دوسری سب سے بڑی قومیت تھے: انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل ایجوکیشن

بیجنگ اور واشنگٹن کے تعلقات نچلی سطح پر ہونے کے باوجود شنگھائی کی رہائشی ہوانگ پُرعزم ہیں کہ ان کی بیٹی اپنی مہنگی تعلیم امریکہ میں ہی مکمل کرے گی۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق اگرچہ دونوں ممالک نے اس سال کے بیشتر حصے میں ایک شدید تجارتی جنگ میں وقت گزارا ہے۔ امریکی اسکول اور جامعات اب بھی اُن والدین میں بیحد مقبول ہیں جو اپنے بچوں کے لیے بہتر مواقع اور ایک بین الاقوامی نقطہ نظر کے خواہاں ہیں۔ ہوانگ ان بہت سے لوگوں میں شامل ہوں گی جو امید رکھتے ہیں کہ جمعرات کو جنوبی کوریا میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان متوقع ملاقات (جو ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد ان کی پہلی ملاقات ہوگی) تعلقات کو مستحکم کرنے کی راہ ہموار کرے گی۔ انہوں نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ اگرچہ اس وقت ڈرامائی صورتحال ہے لیکن یہ سب عارضی ہے، یہ وہ بات ہے جس پر میرا پختہ یقین ہے۔ ان کی 17 سالہ بیٹی گزشتہ 3 سال سے امریکہ کے ایک ہائی اسکول میں زیرِ تعلیم ہے اور وہاں کی کسی یونیورسٹی میں کمپیوٹر سائنس پڑھنے کی امید رکھتی ہے۔ ٹرمپ کی غیر متوقع فطرت اور اُن کی 'امریکہ فرسٹ' کی پالیسیوں نے ہوانگ کے کچھ دوستوں کو خوف زدہ کر دیا ہے، جو اب اپنے بچوں کو یورپ یا آسٹریلیا بھیجنے پر غور کر رہے ہیں لیکن ہوانگ کیلئے امریکی تعلیم کے فائدے نقصانات سے کہیں زیادہ ہیں۔ ہوانگ نے رازداری کے خدشے کی وجہ سے اپنا پورا نام ظاہر نہیں کیا، ان کا کہنا تھا کہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ امریکہ ایک ایسا ملک ہے جو ہمارے بچے کو زیادہ مواقع فراہم کرسکتا ہے اور وہاں کی تعلیم یقینی طور پر زیادہ متنوع ہے۔ البتہ، اس کے ساتھ ایک بھاری مالی بوجھ بھی جڑا ہے، ہوانگ کا اندازہ ہے کہ وہ اس وقت تعلیم اور رہائش کے اخراجات کی مد میں سالانہ ایک لاکھ ڈالر سے زیادہ ادا کر رہی ہیں۔ نوجوان چینی طلبہ طویل عرصے سے امریکی جامعات کے مالی استحکام کیلئے نہایت اہم رہے ہیں۔ انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل ایجوکیشن کے

مطابق ہندوستانی طلبہ کے بعد 24-2023 کے تعلیمی سال میں وہ بین الاقوامی طلبہ میں دوسری سب سے بڑی قومیت تھے لیکن ٹرمپ نے ایسی پالیسیاں متعارف کرائی ہیں جنکا مقصد امیگریشن کو محدود کرنا اور یونیورسٹیوں کو کمزور کرنا ہے، جنہیں وہ بائیں بازو کا گڑھ سمجھتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مئی میں کہا تھا کہ واشنگٹن چینی طلبہ کے ویزے جارحانہ انداز میں منسوخ کرے گا۔ تاہم، چند ماہ بعد ہی ٹرمپ نے کہا کہ ملک 6 لاکھ چینی طلبہ کو آنے کی اجازت دے گا۔ بیجنگ کی ایک ٹیوشن ایجنسی میں کام کرنے والی گوڈوٹ ہان کے مطابق یہ غیر یقینی صورتحال بھی بہت سے چینی والدین کو باز نہیں رکھ سکی، ان کے سب سے دولت مند کلائنٹس خاص طور پر 'فکر مند نہیں ہیں'۔

قابض اسرائیل نے فلسطینی اسیران سے ریڈ کراس کی ملاقاتوں پر پابندی عائد کردی

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے اعلان کیا ہے کہ بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے نمائندوں کی فلسطینی اسیران سے ملاقاتوں پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔ یہ اقدام اس نام نہاد قانون کے تحت کیا گیا ہے جو قابض اسرائیل نے مبینہ طور پر "غیر قانونی جنگجوؤں" کے لیے وضع کیا ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب صہیونی حکومت کے کئی انتہاپسند عہدیداران فلسطینی قیدیوں کے لیے سزائے موت کا قانون منظور کرانے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں تا کہ اسے باضابطہ طور پر کنیسٹ سے منظور کیا جاسکے۔ کاٹز نے بدھ کے روز جاری ایک بیان میں یہ بے بنیاد دعویٰ کیا کہ ریڈ کراس کے وفود کی جانب سے فلسطینی اسیران سے ملاقاتیں "ریاست کی سیکورٹی کے لیے سنگین خطرہ" ہیں۔ اس نے اپنی درندگی پر پردہ ڈالنے کے لیے مزید دھمکی آمیز لہجے میں کہا کہ حماس کی سیاسی قیادت میں کسی کو بھی محفوظ نہیں سمجھنا چاہیے، نہ ان لوگوں کو جو وردی پہنتے ہیں اور نہ ان کو جو زیرزمین پناہ گاہوں میں چھپے ہیں"۔ یہ دھمکی حماس کی بیرون ملک قیادت کے خلاف دی گئی تھی۔ کاٹز نے مزید کہا کہ "جو بھی ہاتھ کسی اسرائیلی فوجی کی طرف بڑھے گا اسے کاٹ دیا جائے گا۔ فوج کو واضح ہدایات دی جا چکی ہیں کہ وہ حماس کے ہر ہدف کے خلاف سخت کارروائی کرے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔" دوسری جانب منگل کی شام سے قابض

اسرائیلی فوج نے غزہ کے مختلف علاقوں پر وحشیانہ فضائی حملے کیے جن میں 12 گھنٹوں سے بھی کم وقت میں 100 سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے جن میں 35 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ درجنوں افراد شدید زخمی ہوئے۔ بعدازاں آج صبح دس بجے قابض اسرائیلی حکام نے سیاسی سطح کی ہدایات کے بعد نام نہاد ''فائر بندی'' دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا۔ یہ حملے اس وقت تیز کیے گئے جب قابض اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ رفح میں، جو مکمل طور پر ان کے کنٹرول میں ہے، ایک اسرائیلی فوجی ایک نامعلوم نشانے باز کی گولی سے مارا گیا ہے۔ تاہم فلسطینی مزاحمت نے اس واقعے سے کسی بھی تعلق کی سختی سے تردید کی ہے۔ کاتس کا یہ اعلان ایک ایسے موقع پر سامنے آیا ہے جب کنیسٹ آئندہ ہفتے فلسطینی اسیران کے لیے سزائے موت کے بل پر ووٹنگ کرنے والا ہے۔ یہ بل قابض اسرائیل کی حکومت میں شامل انتہاپسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر کی جانب سے پیش کیا گیا تھا جس نے دھمکی دی تھی کہ اگر یہ قانون منظور نہ ہوا تو وہ حکومتی اتحاد کی قانون سازی کی حمایت روک دے گا۔ حکمران اتحاد کے سربراہ اوفر کاتس کے دفتر نے دو روز قبل پیر کے روز اعلان کیا تھا کہ آئندہ ہفتے کنیسٹ میں اس قانون پر بحث کے بعد ووٹنگ ہوگی۔ قابض اسرائیلی افواج نے پہلے ہی فلسطینی اسیران اور ان کے اہل خانہ کی ملاقاتوں پر مکمل پابندی لگا رکھی ہے۔ قیدیوں کو اپنے وکلاء سے رابطے کی اجازت بھی دو برس سے نہیں دی گئی۔ صہیونی جیل انتظامیہ نے ان پر بے مثال سزائیں عائد کر رکھی ہیں، ان کے بنیادی حقوق اور ضروری اشیاء چھین لی گئی ہیں اور انہیں روزانہ کی بنیاد پر تشدد اور اذیت کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

کوئٹہ میں سیکیورٹی فورسز کی چلتن کے پہاڑوں میں کارروائی، 10 سے زائد دہشت گرد ہلاک

کوئٹہ (یواین آئی) سیکیورٹی فورسز نے کوئٹہ کے نواحی علاقے چلتن کے پہاڑی سلسلوں میں کارروائی کرتے ہوئے 10 سے زائد دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق

کارروائی کالعدم تنظیم کے کیمپوں کے خلاف کی گئی، مارے گئے تمام افراد کا تعلق کالعدم تنظیم سے ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ مہینوں میں افغانستان سے متصل صوبہ بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشت گردی کی لہر میں تیزی کے ساتھ ہی سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ 30 ستمبر اور یکم اکتوبر کی درمیانی شب سیکیورٹی نے بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ اور ضلع کیچ میں 2 الگ الگ کارروائیوں میں فتنۃ الخوارج کے 13 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا تھا، یکم اکتوبر کو ہی کوئٹہ اور شیرانی میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 18 دہشت گرد ہلاک ہوگئے تھے۔ 4 اکتوبر کو خضدار میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں فتنۃ الہندوستان کے 14 دہشت گرد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوگئے تھے۔ 17 اکتوبر کو خاران میں پولیس کے قافلے پر حملے میں ایس ایچ او قاسم بلوچ شہید ہوگئے تھے، 19 اکتوبر کو بلوچستان میں دہشت گردی کی متعدد کارروائیاں کرنے والا انتہائی مطلوب دہشت گرد سرغنہ جمیل عرف ٹینک مارا گیا تھا۔ 21 اکتوبر کو سبی میں سی ٹی ڈی کی کارروائی میں 5 دہشت گرد مارے گئے تھے، 22 اکتوبر کو بلوچستان کے علاقے دالبندین میں سیکیورٹی فورسز نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا تھا۔

اسرائیلی یرغمالی کی باقیات واپس کرنے کے ڈرامے پر حماس کی مذمت

غزہ سٹی (یواین آئی) ریڈ کراس نے ایک اسرائیلی یرغمالی کی لاش کی بازیابی اور حوالے کرنے کا ڈرامہ کرنے پر حماس کی سخت مذمت کی اور کہا کہ یہ "ناقابل قبول" ہے۔ اسرائیلی فوج کے ایک ڈرون نے لاش واپس کرنے کے اس فرضی واقعہ کو کیمرے میں قید کرلیا۔ ویڈیو میں حماس کے ارکان کو ایک عمارت میں داخل ہوتے اور متوفی کی جزوی باقیات کو باہر نکالتے، پھر انہیں ایک گڑھے میں ڈال کر اس پر مٹی ڈالتے ہوئے دیکھا گیا۔ بعد میں ریڈ کراس کے کارکنوں کے سامنے ان باقیات کو "تلاش" کرنے کا ڈرامہ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔

ریڈ کراس کے کارکنوں نے اس دھوکہ دہی کے بارے میں کسی بھی پیشگی معلومات سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ وہ حماس کی طرف سے طلب کیے جانے کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچے تھے۔ حماس نے مارے گئے یرغمالیوں میں سے ایک کی "تلاش کرنے" کا دعویٰ کیا تھا۔ ادارے نے کہا کہ اس نے جائے وقوعہ پر جانے کے بارے میں اسرائیلی حکام کو بھی مطلع کر دیا تھا۔ ریڈ کراس نے دونوں فریقوں پر زور دیا کہ وہ جنگ بندی کے اپنے وعدوں کو پورا کریں اور کہا کہ باقیات کو واپس کرنے پر سیاست نہیں کی جانی چاہیے۔

القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیل کی خلاف ورزیوں کے باعث ایک اسرائیلی قیدی کی لاش کی حوالگی مؤخر کردی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے منگل کی شام اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی بار بار خلاف ورزیوں کے باعث ایک اسرائیلی قیدی کی لاش کی حوالگی عارضی طور پر مؤخر کر دی گئی ہے۔ القسام بریگیڈز نے اپنے بیان میں وضاحت کی کہ اس کی خصوصی ٹیموں نے آج جنوبی غزہ کے ایک سرنگ میں تلاش کے دوران قابض فوج کے ایک قیدی کی لاش برآمد کی۔ تاہم قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کے پیش نظر لاش کی حوالگی کا عمل فی الحال روک دیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے کسی بھی قسم کی جارحیت یا اشتعال انگیزی جاری کھدائی اور تلاش کے عمل میں شدید رکاوٹ ڈالے گی جس کے نتیجے میں قابض فریق اپنے ہلاک فوجیوں کی لاشوں کی واپسی میں تاخیر کا خود ذمہ دار ہوگا۔ القسام بریگیڈز نے اس سے قبل دن میں ایک بیان میں اعلان کیا تھا کہ اس نے غزہ کی پٹی سے ایک اسرائیلی قیدی کی لاش دریافت کی ہے اور اسے آج حوالے کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔ اسی ضمن میں فلسطینی مزاحمتی ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا کہ اسرائیلی قیدی "عمیرام کوپر" کی لاش جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس کے شمال میں واقع ایک سرنگ سے ملی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل کے وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو نے منگل کی شام فوج کو فوری اور بھرپور حملوں کے احکامات دیے ہیں تا کہ غزہ کے عوام پر مزید ظلم ڈھایا جاسکے۔ دوسری جانب گذشتہ روز پیر کو تحریک حماس کے ترجمان حازم قاسم نے صہیونی ذرائع ابلاغ کی ان جھوٹی خبروں کی سختی سے تردید کی تھی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ حماس کو قیدیوں کی لاشوں کے مقامات کا علم ہے مگر وہ انہیں جان بوجھ کر نہیں سونپ رہی۔ حازم قاسم نے ان بے بنیاد دعوؤں کو جھوٹ اور پروپیگنڈا قرار دیا اور واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری اور تباہی نے غزہ کے نقشے اور حالات کو یکسر بدل دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حماس اب بھی انسانی بنیادوں پر 13 مزید لاشوں کی حوالگی کے عمل کی پابند ہے جن میں 10 اسرائیلی قیدی شامل ہیں جو سات اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد گرفتار ہوئے تھے، اس کے علاوہ ایک اسرائیلی جو سنہ 2014ء سے لاپتہ ہے اور دو غیر ملکی مزدور شامل ہیں جو تھائی لینڈ اور تنزانیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

یہ تمام عمل اُس جنگ بندی معاہدے کے تحت انجام پا رہا ہے جو 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو امریکہ، قطر اور مصر کی ثالثی میں طے پایا تھا۔ اس معاہدے کے مطابق فریقین نے جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی تھی جس کے تحت 20 اسرائیلی قیدی رہا کیے گئے اور 18 لاشیں واپس کی گئیں، جب کہ حماس باقی لاشوں کی حوالگی کے عمل پر کاربند ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

مصنوعی بارش کی مشق

دہلی میں زہریلی آلودگی سے نجات دلانے کے لیے مصنوعی بارش کرانے کی دوسری کوشش ناکام ہوگئی۔ منگل کو فوج کے ایک طیارے نے کانپور سے اڑان بھری اور دہلی کے براڑی، شمالی کرول باغ اور میور وہار پر پرواز کرتے ہوئے کیمیکل اسپرے کیا۔ یہ عمل تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہا اور طیارے نے چار ہزار سے چھ ہزار فٹ کی بلندی سے کیمیکل چھوڑا۔ تاہم، مشق کے کوئی تسلی بخش نتائج نہیں حاصل ہوئے۔ مصنوعی بارش یا کلاؤڈ سیڈنگ سے قومی دارالحکومت کے علاقے میں ہوا کے معیار کو بہتر کرنے کی امید ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر یہ تجربہ کامیاب بھی ہوجاتا ہے تو یہ ریلیف کب تک چلے گا اور حکومت کتنی بار کلاؤڈ سیڈنگ کی اجازت دے گی؟ ماہرین کا کہنا ہے کہ مصنوعی بارش سے بہ قلیل مدتی ریلیف مل سکتا ہے۔ یہ عمل ہوا میں دھول اور آلودگی کو عارضی طور پر آباد کرتا ہے۔ تاہم، فضائی آلودگی کی بنیادی وجوہات پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے یعنی گاڑیوں کے اخراج اور صنعتی دھوئیں۔ غور طلب ہے کہ یہ تکنیک 1980 اور 1990 کی دہائی میں مہاراشٹر اور کرناٹک میں شدید خشک سالی کے دوران استعمال کی گئی تھی۔ تاہم یہ کوششیں محدود تھیں۔ اس عمل میں ہوائی جہاز کا استعمال کرتے ہوئے بادلوں میں سلور آئیوڈائیڈ، پوٹاشیم کلورائیڈ اور سوڈیم کلورائیڈ جیسے مادوں کا چھڑکاؤ شامل ہے۔ کلاؤڈ سیڈنگ کے لیے یقیناً بادلوں اور نمی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سب کچھ قدرتی بادلوں کی موجودگی پر منحصر ہے۔ یہ ایک مہنگی کوشش ہے، اور ماہرین اس سے ملنے والے ممکنہ ریلیف پر تقسیم ہیں۔ اس لیے بہتر ہوگا کہ آلودگی پر قابو پانے کے لیے پائیدار اور عملی طریقے تلاش کیے جائیں۔ دہلی کا شمار دنیا کے آلودہ ترین دارالحکومتوں میں ہوتا ہے۔ اس سے واضح طور پر عالمی سطح پر ہندوستان کی شبیہ خراب ہوتی ہے۔ مزید برآں، یہ لاکھوں شہریوں کی صحت اور زندگیوں کے لیے تشویشناک بات ہے۔ جو لوگ طویل عرصے تک آلودہ ہوا میں سانس لیتے ہیں ان میں دمہ، پھیپھڑوں کی مختلف بیماریوں اور کینسر کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ نیشنل کینسر انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے جاری کردہ حالیہ اعداد و شمار کے مطابق، کینسر سے ہونے والی تمام اموات کا تقریباً 21 فیصد صرف پھیپھڑوں کا کینسر ہے۔ واضح طور پر، فضائی آلودگی کو بہت سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ فضائی آلودگی صرف ہمارے قومی دارالحکومت کا مسئلہ نہیں ہے۔ ملک کے دوسرے درجے کے شہروں میں بھی فضائی آلودگی اب خطرناک حد تک پہنچ رہی ہے۔ اس لیے بہتر ہوگا کہ فضائی آلودگی کے خلاف قومی حکمت عملی بنائی جائے اور اس پر ایمانداری سے عمل درآمد کیا جائے، بجائے اس کے کہ انفرادی شہروں کے لیے الگ حکمت عملی تیار کی جائے۔ بدقسمتی سے ہمارے قائدین مسئلہ حل کرنے کی بجائے ایک دوسرے پر الزام تراشی پر مرکوز نظر آتے ہیں۔ گزشتہ کئی سالوں سے قومی راجدھانی خطہ میں موسم سرما شروع ہوتے ہی فضائی آلودگی نے سانس لینا مشکل کردیا ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے باقاعدہ سماعتوں اور سخت موقف اور حکومتوں اور بلدیاتی اداروں کے حلف ناموں کے باوجود صورتحال جوں کی توں ہے۔ واضح طور پر، آلودگی سے نمٹنے کی پوری پالیسی پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ غور طلب ہے کہ دہلی حکومت نے روایت کے نام پر سپریم کورٹ سے رجوع کیا اور دیوالی پر سبز پٹاخوں کے استعمال کی اجازت مانگی، اس حقیقت کے باوجود کہ سبز پٹاخے بھی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔ آخر اس سنگین مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایسے متضاد اقدامات کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے؟

جامعہ ملیہ اسلامیہ: علم، تہذیب اور قومی شعور کا مرکز

شمس آغاز

> جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں جو کردار ادا کیا، وہ تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش باب ہے۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے نہ صرف برطانوی اقتدار کے خلاف آواز بلند کی بلکہ عملی طور پر تحریکِ آزادی میں صفِ اوّل کا کردار ادا کیا۔ جامعہ نے قومی اتحاد، مذہبی رواداری اور حبِّ وطن کے جذبے کو فروغ دیا۔ طلبہ کو یہ احساس دلایا گیا کہ علم کا مقصد صرف ذاتی کامیابی نہیں، بلکہ قومی بیداری اور سماجی خدمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کا نام ہندوستان کی تاریخ آزادی میں سنہری حروف سے رقم ہے۔ آزادی کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ کو نئے تقاضوں اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ قوم کی تعمیرِ نو کے لیے علم، اخلاق اور جدید سائنس کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت تھی۔ جامعہ کے اساتذہ نے یہ ذمہ داری نہایت خلوص اور بصیرت کے ساتھ نبھائی۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد مجیب اور اختر حسین جیسے مدبّر رہنماؤں نے جامعہ کو جدید خطوط پر استوار کیا اور اسے فکری و سائنسی ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ برصغیر کے ان نادر علمی اداروں میں سے ہے جن کی بنیاد محض تعلیم کے فروغ کے لیے نہیں، بلکہ ایک نظریے، ایک تحریک، اور ایک خواب کی تعبیر کے طور پر رکھی گئی۔ یہ ادارہ اُن عظیم رہنماؤں کی قربانیوں کا ثمر ہے جنہوں نے غلامی کے اندھیروں میں آزادی کا چراغ جلایا، اور جنہوں نے تعلیم کو صرف کتابوں کی بات نہیں بلکہ انسان کے باطن کی روشنی سمجھا۔ جامعہ محض ایک عمارت یا یونیورسٹی نہیں، بلکہ ایک ایسی فکری و تہذیبی تحریک ہے جس نے ہندوستانی مسلمانوں کو نئی شناخت، نیا حوصلہ اور نیا وقار عطا کیا۔

انیسویں صدی کے اواخر میں، جب برصغیر کی فضا غلامی کے بوجھ سے دبی ہوئی تھی، مسلمان قوم احساسِ شکست وندامت میں مبتلا تھی۔ شکستِ 1857 نے ان کے حوصلے پست کردیے تھے۔ ایک طرف سرسید احمد خان نے علی گڑھ تحریک کے ذریعے مسلمانوں کے لیے جدید تعلیم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی، تو دوسری طرف بیسویں صدی کے آغاز میں ایک نئی نسل اُبھری جو یہ محسوس کررہی تھی کہ محض مادی ترقی کافی نہیں، تعلیم میں خودی، آزادی اور قومی وقار کی روح بھی ضروری ہے۔ یہی وہ لمحہ تھا جب آزادانہ تعلیمی نظام کے قیام کا خیال ذہنوں میں پروان چڑھا اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام کی فکری بنیاد رکھی گئی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا قیام 29 اکتوبر 1920 کو عمل میں آیا۔ یہ وہ دور تھا جب خلافت تحریک اور عدم تعاون کی تحریک پورے ملک میں اپنے عروج پر تھیں۔ مسلمانوں کے دلوں میں اُمتِ مسلمہ کا درد بھی موجزن تھا اور ہندوستان کی آزادی کا ولولہ بھی۔ ایسے میں قوم کے چند مخلص رہنما ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی، حکیم اجمل خان، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، مولانا محمود حسن، اور شیخ الہند کے شاگردوں نے یہ محسوس کیا کہ غیر ملکی سرپرستی میں چلنے والے تعلیمی ادارے قوم کی خودی اور آزادیٔ فکر کو مجروح کر رہے ہیں۔ چنانچہ ضرورت محسوس کی گئی کہ ایک ایسا ادارہ قائم ہو جو قوم کے وسائل سے، قوم کے لیے، اور قوم کے ہاتھوں وجود میں آئے۔ یہی وہ انقلابی تصور تھا جس نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو جنم دیا۔

علی گڑھ کی سرزمین پر جب جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بنیاد رکھی گئی تو اُس وقت کے سیاسی حالات نہایت نازک تھے۔ عدم تعاون تحریک کے اعلان کے ساتھ ہی برطانوی نظام تعلیم کے بائیکاٹ کا آغاز ہوا۔ طلبہ نے سرکاری و نیم سرکاری تعلیمی اداروں سے علیحدگی اختیار کرلی، اساتذہ نے اپنی ملازمتیں ترک کردیں، اور قوم نے عہد کیا کہ اب تعلیم غلامی کے سائے میں نہیں بلکہ آزادی کے افق کے نیچے حاصل کی جائے گی۔ جامعہ کے بانیوں نے اعلان کیا کہ یہ ادارہ کسی حکومت کے زیرِ اثر نہیں ہوگا، بلکہ ایک ملی و قومی ادارہ ہوگا جو اسلامی اخلاقیات، ہندوستانی تہذیب اور جدید علوم کا حسین امتزاج پیش کرے گا۔

جامعہ کے قیام میں مولانا محمد علی جوہر کا جذبہ آزادی، حکیم اجمل خان کی فیاضی، ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی عملی بصیرت، اور مولانا شوکت علی کی تنظیمی صلاحیتوں نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ان رہنماؤں نے قوم کے نوجوانوں کو تعلیم کے ذریعے خودداری اور آزادی کی راہ دکھائی۔ جامعہ کا نصب العین ابتدا ہی سے یہ رہا کہ تعلیم محض حصولِ روزگار کا ذریعہ نہ ہو بلکہ ایک مقدس فریضہ ہو جس کے ذریعے انسان اپنی روحانی، اخلاقی اور سماجی ذمہ داریوں سے واقف ہو۔ اس کا مقصد "تعلیم برائے خدمتِ خلق" تھا نہ کہ "تعلیم برائے ملازمت"۔ اسی فلسفے نے جامعہ کو ہندوستان کی دیگر درسگاہوں سے ممتاز بنادیا۔

1925ء میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کو علی گڑھ سے دہلی منتقل کیا گیا۔ دہلی کی فضا نے جامعہ کو ایک نئی توانائی اور وسعتِ نظر عطا کی۔ حکیم اجمل خان نے اپنی جائیداد اور رہائش جامعہ کے لیے وقف کردی، اور یوں جامعہ نے ایک نئے دور میں قدم رکھا۔ اُس زمانے میں ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد مجیب، اور اختر حسین جیسے باصلاحیت نوجوان اساتذہ نے جامعہ کو محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں رہنے دیا، بلکہ اسے ایک زندہ فکری و قومی تحریک کی صورت دے دی۔ ان دانشوروں نے جامعہ کے فلسفہ تعلیم کو فکری گہرائی بخشی اور تعلیم کو صرف ذہنی تربیت نہیں بلکہ انسانی شخصیت کی ہمہ گیر تعمیر قرار دیا۔ ان کے نزدیک تعلیم کا مقصد یہ تھا کہ طلبہ اپنی زندگی کو اخلاقی اقدار، محنت، سچائی اور خدمتِ خلق کے اصولوں کے مطابق ڈھالیں۔

ان کی قیادت میں جامعہ نے تعلیم کو عملی زندگی سے جوڑنے پر خاص زور دیا۔ ہاتھ سے کام کرنے، ہنر سیکھنے اور محنت کو عزت دینے کا تصور جامعہ کے نصابِ تعلیم کا بنیادی حصہ بنا۔ طلبہ کو صرف نصابی علوم نہیں پڑھائے جاتے تھے بلکہ انہیں سماجی خدمت، ثقافتی شعور اور قومی ذمہ داری کا احساس بھی دلایا جاتا تھا۔ یہی ہمہ جہت تربیت تھی جس نے جامعہ کے فارغ التحصیل طلبہ کو محض ڈگری یافتہ نہیں، بلکہ باعمل، باشعور اور باکردار شہری بنادیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں جو کردار ادا کیا، وہ تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش باب ہے۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے نہ صرف برطانوی اقتدار کے خلاف آواز بلند کی بلکہ عملی طور پر تحریکِ آزادی میں صفِ اوّل کا کردار ادا کیا۔ جامعہ نے قومی اتحاد، مذہبی رواداری اور حبِّ وطن کے جذبے کو فروغ دیا۔ طلبہ کو یہ احساس دلایا گیا کہ علم کا مقصد صرف ذاتی کامیابی نہیں، بلکہ قومی بیداری اور سماجی خدمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کا نام ہندوستان کی تاریخ آزادی میں سنہری حروف سے رقم ہے۔

آزادی کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ کو نئے تقاضوں اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ قوم کی تعمیرِ نو کے لیے علم، اخلاق اور جدید سائنس کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت تھی۔ جامعہ کے اساتذہ نے یہ ذمہ داری نہایت خلوص اور بصیرت کے ساتھ نبھائی۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد مجیب اور اختر حسین جیسے مدبّر رہنماؤں نے جامعہ کو جدید خطوط پر استوار کیا اور اسے فکری و سائنسی ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ 1962ء میں جامعہ کو "Deemed to be University" کا درجہ دیا گیا، اور 1988ء میں بھارتی پارلیمنٹ کے ایک خصوصی ایکٹ کے تحت اسے مرکزی یونیورسٹی کا درجہ حاصل ہوا۔ یہ عظیم کامیابی جامعہ کی علمی، اخلاقی اور تنظیمی عظمت کا زندہ ثبوت تھی۔

اردو زبان جامعہ ملیہ اسلامیہ کی روح اور اس کی شناخت ہے۔ آغاز ہی سے جامعہ میں اردو کو ذریعہ تعلیم کے طور پر اختیار کیا گیا۔ اردو محض ایک زبان نہیں بلکہ ایک تہذیب، ایک رویہ اور ایک فکری روایت کی علامت ہے، اور جامعہ نے اس کی بقا و فروغ میں بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ مکتبہ جامعہ کے ذریعے جو کتابیں، مجلّے اور نصابی مواد شائع ہوا، اس نے اردو ادب، تحقیق اور تعلیم کو نئی جہتیں عطا کیں۔ جامعہ کے اساتذہ نے اردو تحقیق، تنقید، تاریخ اور لسانیات کے میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیے۔ یہاں سے ایسے ادیب، محقق اور دانشور نکلے جنہوں نے اردو کو قومی ہی نہیں بلکہ عالمی سطح پر متعارف کرایا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے نہ صرف اردو بلکہ دیگر ہندوستانی زبانوں اور عالمی علوم کو بھی ہم آہنگ کرنے کی کامیاب کوشش کی۔ یہی وہ توازن ہے جس نے جامعہ کو "علم و تہذیب کے سنگم" کا درجہ عطا کیا۔ یہاں سائنس، سماجی علوم، قانون، ابلاغِ عامہ، تعلیم اور فنونِ لطیفہ کے شعبے ایک دوسرے سے گہرے طور پر مربوط ہیں۔ علی گڑھ کی علمی روایت اور ہندوستانی روحانی بصیرت کا حسین امتزاج جامعہ کے ماحول میں نمایاں طور پر محسوس ہوتا ہے، مگر اس کا اپنا رنگ سب سے جدا ہے۔ وہ رنگ خودداری، آزادی اور خدمتِ انسانیت کا رنگ ہے۔

وقت کے ساتھ جامعہ نے خود کو بدلتے زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا۔ آج یہ ادارہ جنوبی ایشیا کی ممتاز جامعات میں شمار ہوتا ہے۔ جامعہ کا انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی شعبہ، قانون فیکلٹی، اور ابلاغیات کا مرکز اپنی مثال آپ ہیں۔ یہاں سے نکلنے والے صحافی، ماہرینِ قانون، سائنس دان اور سماجی کارکن دنیا بھر میں ہندوستانی تعلیم و تہذیب کی نمائندگی کررہے ہیں۔

جامعہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس نے ہمیشہ سماجی انصاف اور اقلیتوں کی تعلیم کو اپنی ترجیحات میں رکھا۔ جامعہ کے دروازے ہر طبقے کے لیے کھلے ہیں۔ یہاں مذہب، زبان یا ذات کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں۔ مساوات، رواداری اور انسانیت کے اصولوں کا یہ مرکز آج بھی اُن طبقات کے لیے اُمید کی کرن ہے جو تعلیم کے ذریعے اپنی تقدیر بدلنا چاہتے ہیں۔ جامعہ کے کردار کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ اس نے تعلیم کو سماجی اور سیاسی شعور کا ذریعہ بنایا۔ یہاں تعلیم یافتہ ہونا صرف کتابوں کا علم حاصل کرنا نہیں بلکہ اپنی قوم، معاشرے اور دنیا کے تقاضوں کو سمجھنا بھی ہے۔ جامعہ نے اپنے طلبہ میں یہ احساس پیدا کیا کہ علم اُس وقت تک بامعنی نہیں جب تک وہ انسان اور انسانیت کے کام نہ آئے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی فضا میں آج بھی فکری، روحانی اور تہذیبی ہم آہنگی کی خاص کیفیت موجود ہے۔ اس کے در و دیوار محض درس و تدریس کے گواہ نہیں بلکہ کردار، قربانی اور خدمت کے عکاس ہیں۔ یہاں آنے والا طالب علم صرف کتابوں سے نہیں جڑتا، بلکہ ایک زندہ روایت سے وابستہ ہوتا ہے۔ ایک ایسی روایت جس کی بنیاد خلوص، خودداری اور قومی شعور پر رکھی گئی ہے۔

آج جب دنیا جدیدیت، ٹیکنالوجی اور مادیت کے دباؤ میں انسانیت کی روح کھوتی جارہی ہے، جامعہ ملیہ اسلامیہ اُس آواز کا نام ہے جو یاد دلاتی ہے کہ تعلیم کا اصل مقصد انسان کو انسان بنانا ہے۔ یہ ادارہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ترقی اُن قوموں کا مقدر ہوتی ہے جو اپنی شناخت اور تہذیب کو بھلائے بغیر آگے بڑھتی ہیں۔ جامعہ نے ہمیشہ ماضی کی روایات اور حال کے تقاضوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہی اس کی حقیقی عظمت ہے۔

اگر علی گڑھ تحریک نے مسلمانوں کو جدید تعلیم کی طرف راغب کیا، تو جامعہ ملیہ اسلامیہ نے انہیں تعلیم کے ساتھ خودی اور غیرتِ ملی کا شعور بھی عطا کیا۔ یہ ادارہ نہ ماضی سے منہ موڑتا ہے، نہ حال سے غافل ہوتا ہے، اور نہ مستقبل سے خوف کھاتا ہے۔ جامعہ کی تاریخ دراصل اُس قوم کی تاریخ ہے جس نے غلامی کے عہد میں خودداری کے ساتھ جینا سیکھا۔ اس ادارے نے اپنے طلبہ کو یہ سبق دیا کہ قوموں کی عزت صرف ڈگریوں سے نہیں بلکہ علم، عمل اور ایمان سے تعمیر ہوتی ہے۔ آج بھی جامعہ کی فضا میں وہی پیغام گونجتا ہے۔ علم ہی آزادی ہے، اور تعلیم ہی انقلاب ہے۔

یہ ادارہ صرف ہندوستان کا فخر نہیں بلکہ انسانیت کا سرمایہ ہے۔ یہ وہ درسگاہ ہے جس نے ثابت کیا کہ اگر نیت خالص ہو، مقصد واضح ہو، اور قوم کے لیے دل دھڑکتا ہو، تو ریت کے ذروں سے بھی قلعے تعمیر کیے جاسکتے ہیں۔ جامعہ کی روح آج بھی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قوموں کی بقا علم، اخلاق اور خودی میں ہے اور یہی جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اصل پہچان ہے۔ میں نے خود جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعلیم حاصل کی ہے اور اپنے تجربے کی بنیاد پر یہ دعویٰ بلا جھجک کرسکتا ہوں کہ یہاں نہ صرف علم بلکہ کردار، خدمت، اور قومی شعور کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ●●

مسلمانوں کو اپنی سیاسی سمت خود متعین کرنی ہوگی

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

یہ جمہوریت کا زمانہ ہے۔ یعنی عوام کی حکمرانی، عوام کے ذریعے، عوام کے لیے۔ مگر سوال یہ ہے کہ جب عوام خود اپنے شعور سے غافل ہوجائیں تو یہ حکمرانی کس کے لیے رہ جاتی ہے؟ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہلانے والے ملک میں اقلیتوں، خصوصاً مسلمانوں کی سیاسی حالت ایک ایسے چراغ کی مانند ہے جو ہوا سے نہیں بلکہ خود اپنے دھوئیں سے بجھ رہا ہے۔ ان کے درمیان رائے دہی کا جوش تو ہے مگر فہمِ سیاست کی روشنی نہیں، قیادت کا شور ہے مگر بصیرت کا سکوت۔ جمہوریت میں طاقت ووٹ سے ہے، مگر ووٹ اگر مصلحت کی بھینٹ چڑھ جائے تو وہ تلوار بننے کی بجائے ہتھکڑی بن جاتا ہے۔ ملک کی آزادی کے بعد سے آج تک مسلم قیادت کا ایک دائمی مسئلہ یہ رہا ہے کہ وہ جذبات کے طوفان میں عقل کی کشتی چلانے کی کوشش کرتی رہی۔ آزادی کے بعد مسلمانوں نے سیاست کو اپنی تقدیر سمجھنے کے بجائے دوسروں کی امانت سمجھا۔ وہ اپنے مسائل کے حل کے لیے کبھی کسی بڑی جماعت کے در پر دستک دیتے رہے، کبھی سیکولرزم کے نعرے میں پناہ ڈھونڈتے رہے، مگر اپنی سیاسی شناخت کی بنیاد مضبوط نہیں کرسکے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کی سیاسی موجودگی آج صرف اعداد و شمار میں رہ گئی ہے، اثر و رسوخ میں نہیں۔

مسلمانوں کے درمیان ایک عام ذہنیت یہ ہے کہ سیاست 'دنیاداری' ہے اور مذہبی طبقے کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ حالانکہ اسلام کی تاریخ گواہ ہے کہ سیاست دراصل اخلاق و عدل کے قیام کا میدان ہے، اور رسول اکرمؐ نے خود مدینہ میں جو نظام قائم کیا وہ سیاست کے اعلیٰ ترین اصولوں کا مظہر تھا۔ مگر برصغیر کے مسلمانوں نے رفتہ رفتہ سیاست سے الگ رہنے کو تقویٰ سمجھ لیا، اور اس فاصلے نے ان کی قومی طاقت کو کمزور کر دیا۔ آج نتیجہ یہ ہے کہ ان کے نمائندے وہ ہیں جو ان کے احساسات کو نہیں بلکہ دوسروں کے اشاروں کو سمجھتے ہیں۔ سیاسی شعور صرف ووٹ ڈالنے کا نام نہیں بلکہ یہ سمجھنے کا عمل ہے کہ ووٹ کہاں اور کیوں دیا جارہا ہے۔ ایک باشعور قوم وہ ہے جو اپنی اجتماعی طاقت کو کسی وقتی وعدے، مذہبی نعرے یا شخصی عقیدت کے بجائے اصولوں اور طویل مدتی مفاد کے تابع کرتی ہے۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی کمزوری یہ رہی کہ وہ ہمیشہ وقتی ردعمل کی سیاست کا شکار رہے۔ کسی ظلم یا تعصب کے واقعے کے بعد جذباتی جلسے، بیان، اپیلیں تو سامنے آتی ہیں، مگر اگلے الیکشن تک سب کچھ فراموش ہوجاتا ہے۔ سیاست کو وقتی احتجاج نہیں بلکہ مسلسل مزاحمت اور منصوبہ بندی درکار ہوتی ہے۔ جمہوریت کی طاقت عوام میں ہے، لیکن عوام کی طاقت تعلیم، تنظیم اور تربیت کے بغیر بےمعنی ہے۔ ہمارے مدارس، انجمنیں، اور ادارے اگر چاہیں تو نوجوانوں میں سیاسی بصیرت پیدا کرسکتے ہیں۔ مگر افسوس کہ ہماری درسگاہوں میں سیاست کا ذکر آتے ہی اکثر لوگ دیوار احتیاط کھڑی کردیتے ہیں۔ حالانکہ یہ وہی میدان ہے جہاں سے قوموں کی سمت طے ہوتی ہے۔ ہمارے فارغینِ علمِ دین سے لیس تو ہیں مگر سماجی اور سیاسی حقیقتوں سے ناواقف۔ یہی وجہ ہے کہ ملت کے فیصلے اب وہ نہیں کرتے جو علم رکھتے ہیں، بلکہ وہ کرتے ہیں جو مفاد رکھتے ہیں۔ ملک میں اقلیتوں کے مسائل بڑھتے جارہے ہیں۔ چاہے وہ تعلیمی پسماندگی ہو، روزگار میں عدم مساوات ہو یا مذہبی تعصب۔ مگر ان سب کا اصل حل سیاسی قوت میں مضمر ہے۔ جب تک مسلمانوں کے نمائندے فیصلہ ساز اداروں میں مؤثر تعداد میں نہیں پہنچیں گے، ان کے مسائل پر صرف بیانات آئیں گے، حل نہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان اپنی قیادت خود طے کریں، نظریاتی بنیاد پر تنظیمیں بنائیں اور اپنی اجتماعی آواز کو متحد کریں۔ یہ وقت جذباتی نعروں کا نہیں، عملی منصوبہ بندی کا ہے۔ ایک اور المیہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں قیادت کا تصور خاندانی یا شخصی حیثیت سے وابستہ ہوگیا ہے۔ جس کے پاس شہرت ہے، اسے قائد مان لیا جاتا ہے، چاہے اسے قوم کی نبض کا شعور نہ ہو۔ نتیجہ یہ کہ قیادت خدمت کے بجائے نمائش کا ذریعہ بن گئی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ قیادت کردار، دیانت اور علم کی بنیاد پر ابھرے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جن قوموں نے اپنی قیادت صحیح چنی، انہوں نے اپنی تقدیر بدل دی۔ جمہوریت کے نظام میں کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کرسکتی جب تک وہ اپنے اجتماعی مفاد کو ذاتی مفاد پر فوقیت نہ دے۔ مسلمانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ سیاست میں اختلاف رائے فطری ہے، مگر انتشار خودکشی ہے۔ اگر ملت کے مختلف طبقات — علما، تاجر، تعلیم یافتہ نوجوان، مزدور — ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوجائیں، تو ان کی آواز قانون ساز ایوانوں میں گونج سکتی ہے۔ لیکن جب ہر طبقہ اپنی راہ الگ چلے، تو جمہوریت میں اکثریت کا راج یقینی ہوجاتا ہے، اور اقلیت کی آواز شور میں دب جاتی ہے۔

آج کے دور میں سیاسی شعور کا مطلب صرف لیڈر چننا نہیں بلکہ نظام کو سمجھنا بھی ہے۔ ووٹ دینے سے پہلے امیدوار کی نیت، کردار، اور پالیسیوں پر نظر ڈالنا فرض ہے۔ اگر ہم یہ ذمہ داری ادا نہ کریں تو شکایت کا حق بھی کھو دیتے ہیں۔ سیاست میں خاموشی غلامی کے مترادف ہے۔ جو قوم اپنی زبان بند رکھتی ہے، اس کے فیصلے ہمیشہ دوسرے کرتے ہیں۔ یہ بھی غور کا مقام ہے کہ مسلمانوں کے ووٹ ہمیشہ فیصلہ کن رہے ہیں، مگر ان کی سمت طے دوسروں نے کی۔ کبھی 'سیکولرزم' کے نام پر، کبھی 'فرقہ پرستی کے خطرے' کے بہانے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر سیاسی جماعت نے مسلم ووٹ کو ایک جذباتی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ اب وقت آگیا ہے کہ مسلمان اپنی رائے دہی کو محض جذباتی ردعمل کے بجائے ایک اجتماعی مفاد کی حکمت عملی بنائیں۔ وہ کسی جماعت کے تابع نہیں، بلکہ اپنے نظریے کے پابند ہوں۔

جمہوریت میں اکثریت کی طاقت ناقابلِ انکار ہے، مگر اقلیتوں کے لیے آئین نے جو حقوق دیے ہیں، ان کا تحفظ خود اقلیتوں کی بیداری پر منحصر ہے۔ اگر بیداری نہ ہو، تو آئین کی دفعات محض کتابوں تک محدود رہ جاتی ہیں۔ مسلمانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اپنے حق کے لیے آواز بلند کرنا کسی کے خلاف نہیں بلکہ اپنے وجود کے حق میں ہے۔ مسلمان اپنی سیاسی تربیت کو دینی شعور کا حصہ سمجھیں۔ سیاست اگر عدل اور حق کے قیام کا ذریعہ ہو تو یہ عبادت کے برابر ہے۔ مدارس اور جامعات کو چاہیے کہ وہ اپنے نصاب میں 'اسلامی سیاسی فکر' اور 'جمہوری شعور' جیسے موضوعات شامل کریں، تاکہ ایک ایسا طبقہ پیدا ہو جو منبر سے قوم کی رہنمائی کے ساتھ ایوان میں بھی اس کی ترجمانی کرسکے۔ اگر ہم نے اپنے سیاسی شعور کو بیدار نہ کیا تو جمہوریت کا دروازہ ہمارے لیے کھلا رہ کر بھی بند رہے گا۔ لیکن اگر ہم نے اپنے ووٹ، اپنی قیادت، اور اپنی سمت کو بیداری کے ساتھ متعین کرلیا تو پھر یہ ملک، یہ جمہوریت، یہ تاریخ۔ سب ہمارے ساتھ ہوں گے۔

جمہوریت محض ایک نظام نہیں، بلکہ ایک امانت ہے، اور امانت ان ہی کے سپرد ہوتی ہے جو اس کے اہل ہوں۔ مسلمانوں کو اب اپنے شعور کو عمل کا حصہ بنانا ہوگا۔ وہ قوم جو صدیوں تک علم و عدل کی علمبردار رہی، اگر آج بھی اپنی سمت درست کرلے تو کل کا ہندوستان ایک متوازن، منصف اور انسان دوست ملک بن سکتا ہے۔ یہی جمہوریت کی اصل روح ہے، اور یہی وقت کا سب سے اہم پیغام ہے۔

بہار اسمبلی انتخاب - حقیقی صورت حال

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

گزشتہ سے پیوستہ

سی پی ایم آئی ایل (کیمونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسٹ لیننسٹ) نے [illegible] مسلمانوں کو [illegible] 3.54 [illegible] 56.50 [illegible] صد ہی مسلمانوں کو [illegible] امیدواروں کی تعداد 20 ہے، انڈین نیشنل کانگریس نے 62 امیدواروں میں 10 مسلمانوں کو ٹکٹ دیا، یہ فی صد کے اعتبار سے 16.91 ہے، راشٹریہ جنتا دل نے 2025 کے انتخابی دنگل میں 143 امیدوار اتارے، اس میں مسلمانوں کا حق 72.8 بنتا ہے، اس پارٹی نے [illegible] 75.7 [illegible] 142 [illegible] 17.7 [illegible] حساب سے انڈیا اتحاد کو مجموعی طور پر 43 امیدواروں کو ٹکٹ دینا چاہیے تھا، جو وجود پذیر نہیں ہوا، مسلمان امیدواروں کی تعداد صرف 31 ہے، چند سیٹوں پر انڈیا اتحاد کی پارٹیاں دوستانہ مقابلہ [illegible] ٹکٹ دیا ہے، جب کہ انڈیا اتحاد نے 45% فی صد دلت اور پچھڑوں پر ٹکٹ دینے میں توجہ مرکوز رکھی ہے، مجلس اتحاد المسلمین مسلمان، مسلمان کہہ کر غیر مسلموں کو ٹکٹ دینے میں آگے رہی، سب [illegible] جاننا چاہیں تو دس کروڑ اور اس سے زائد مالیت رکھنے والے امیدوار انڈیا اتحاد میں 28 اور این ڈی اے میں 22 ہیں، سرفہرست رہنے والے مالدار امیدواروں میں این ڈی اے سے ڈاکٹر کمار پشپنج جدیو [illegible] 71.57 کروڑ [illegible] 45.8 کروڑ [illegible] 42.87 کروڑ [illegible] 67 [illegible] 42 کروڑ [illegible] 40.9 کروڑ [illegible] سے بھاجپا کے 9 پی ایچ ڈی امیدوار میدان میں ہیں، جب کہ راجد کے تین امیدوار ایم بی اے اور پانچ پی ایچ ڈی ہیں، ٹکٹ پانے میں این ڈی اے سے 35 اور انڈیا اتحاد سے 32 خواتین کامیاب رہی ہیں۔ حسب سابق امیدواروں میں صاف ستھری شبیہ کے لوگ کم اور داغدار زیادہ ہیں، صرف پٹنہ ضلع کی بات کریں تو ہر دو میں سے ایک امیدوار پر مقدمہ درج ہے اور ایک نہیں کئی کئی ہے، مکامہ سے جدیو کے اننت کمار سنگھ میدان میں ہیں، ان پر 28 مقدمات [illegible] 07 [illegible]

مہاگٹھ بندھن خاندانی رشتوں کو ترجیح دیتا ہے: امت شاہ

دربھنگہ: مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز مہاگٹھ بندھن پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ اتحاد اہل سیاسی رہنماؤں کے بجائے خاندانی رشتوں کو ترجیح دیتا ہے، جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے 25 سالہ مائیتھلی ٹھاکر جیسے نوجوان اور غیر سیاسی پس منظر رکھنے والے امیدوار کو ٹکٹ دیا ہے۔ انہوں نے ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے 25 سالہ مائیتھلی ٹھاکر کو ٹکٹ دیا، جس کا کوئی سیاسی پس منظر نہیں ہے۔ کیا یہ کبھی آر جے ڈی یا کانگریس میں ہوسکتا ہے؟ لالو جی اپنے بیٹے (تیجسوی یادو) کو وزیر اعلی بنانا چاہتے ہیں اور سونیا جی راہل گاندھی کو وزیراعظم بنانا چاہتی ہیں۔ امت شاہ نے یقین ظاہر کیا کہ مائیتھلی ٹھاکر الیکشن جیت کر میتھیلا خطے کا فخر بنیں گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ جیسے ہی مائیتھلی جی نے انتخاب لڑنے کا اعلان کیا، مہاٹھگ بندھن نے ان کے خلاف بہت باتیں کہیں۔ مگر میں لالو یادو کی پارٹی (آر جے ڈی) سے کہتا ہوں کہ مائیتھلی جیتیں گی اور میتھیلا کی آواز اور شان بنیں گی۔ بی جے پی کی مائیتھلی ٹھاکر دربھنگہ کی علی نگر اسمبلی نشست سے الیکشن لڑنے والی سب سے کم عمر امیدواروں میں سے ایک ہیں، جہاں ان کا مقابلہ آر جے ڈی کے امیدوار بنود مشرا سے ہے۔ کانگریس-آر جے ڈی اتحاد پر مزید حملہ کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ نے ان جماعتوں پر دہشت گردوں کو سزا دینے میں نرمی برتنے اور انہیں ہندوستان سے فرار ہونے دینے کا الزام لگایا۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی، لالو اور ان کے ساتھیوں نے 70 سال تک آرٹیکل 370 کی حفاظت کی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 ہمیشہ کے لیے ختم کردیا۔ ایک وقت تھا جب دہشت گرد ہندوستان کی سرزمین پر حملہ کرکے فرار ہو جاتے تھے اور کوئی جواب نہیں دیا جاتا تھا۔ انہوں نے پٹھان کوٹ، پلوامہ، پہلگام پر حملے کیے۔ پہلی بار سرجیکل اسٹرائیک کی گئی، دوسری بار ایئر اسٹرائیک ہوئی، اور تیسری بار آپریشن سندور کیا گیا، جس میں پاکستان کو سبق سکھایا گیا۔ امت شاہ نے دربھنگہ کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے انتخابات میں ضلع کی 10 میں سے 9 اسمبلی نشستیں این ڈی اے نے جیتی تھیں، اور اس بار وہ 100 فیصد کامیابی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں میتھیلا، دربھنگہ کے عوام کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں۔ پچھلی بار 10 میں سے 9 سیٹیں این ڈی اے کو ملی تھیں۔ بھائیو اور بہنو! اب ایک بھی سیٹ نہیں چھوٹنی چاہیے، سب 10 سیٹیں نریندر مودی کی جھولی میں آنی چاہئیں۔ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں اہم مقابلہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اور مہاگٹھ بندھن کے درمیان ہوگا۔ این ڈی اے میں بھارتیہ جنتا پارٹی، جنتا دل (یونائٹڈ)، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس)، ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) اور راشٹریہ لوک مورچہ شامل ہیں۔

مہاگٹھ بندھن، جس کی قیادت راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کر رہی ہے، میں کانگریس پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) جس کی قیادت دیپانکر بھٹاچاریہ کر رہے ہیں، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی)، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) (سی پی ایم) اور مکیش سہنی کی وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پرسانت کشور کی جن سوراج پارٹی نے ریاست کی تمام 243 نشستوں پر امیدوار اتارنے کا اعلان کیا ہے۔ اسمبلی انتخابات دو مرحلوں میں 6 اور 11 نومبر کو ہوں گے، جبکہ نتائج 14 نومبر کو اعلان کیے جائیں گے۔

ویشالی: ووٹ مانگنے آئے بی جے پی ایم ایل اے اودھیش سنگھ کو گاؤں والوں نے بھگا دیا، عوام نے کہا جھوٹ مت بولو! اور عوامی کاموں کو نظرانداز کرنے کا الزام لگایا۔

تریپورہ کابینہ نے کم عمری کی شادی سے نمٹنے کا فیصلہ کیا

اگرتلہ: (یو این آئی) تریپورہ کی کابینہ نے ایک اہم میٹنگ میں کم عمری کی شادی کے مسئلے سے نمٹنے اور خواتین کی صنعت کاری کو فروغ دینے کے مقصد سے دو اہم اقدامات کو منظوری دی۔ کابینہ نے ملازمتوں کے لیے بھرتی کے عمل کو تیز کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔ کابینہ کے امور کی ترجمان اور وزیر سیاحت سشانتا چودھری نے بدھ کو کہا کہ چیف منسٹر گرل چائلڈ پراپرٹی اسکیم محکمہ سماجی بہبود اور سماجی تعلیم کے تحت آتی ہے اور اس کا مقصد بچپن کی شادی کی حوصلہ شکنی اور لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینا ہے۔ اس اسکیم کے تحت انتیودیا زمرے کے خاندانوں کو روپے کی فکسڈ ڈپازٹ مل سکتی ہے ۔دو بیٹیوں کی پیدائش کے لیے 50,000 فی کس لڑکی کی 18 سال کی ہونے پر یہ رقم نکالی جاسکتی ہے، بشرطیکہ وہ غیر شادی شدہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ بچی کی پیدائش کسی تسلیم شدہ سرکاری صحت مرکز میں ہونی چاہیے اور پیدائش کے وقت ماں کی عمر کم از کم 18 سال اور نو ماہ ہونی چاہیے۔

انہوں نے عندیہ دیا کہ قانونی عمر سے پہلے شادی شدہ ماؤں کے حوالے سے مزید وضاحت فراہم کی جائے گی۔ خواتین کی زیر قیادت اداروں کو فروغ دینے کے لیے کابینہ نے صنعت وتجارت کے محکمے کے ذریعے خواتین کاروباریوں کے لیے پانچ فیصد اضافی سبسڈی کی بھی منظوری دی۔

خواتین 1 کروڑ روپے تک کا قرض حاصل کرسکیں گی، جبکہ مردوں کے لیے سبسڈی کی حد 30 فیصد ہوگی۔ مسٹر چودھری نے امید ظاہر کی کہ اس اسکیم سے دیہی خواتین کے لیے روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے اور انہیں اپنے موجودہ کاروبار کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ کابینہ نے مذہبی اقلیتوں کی مدد کے لیے سانکھیا لگھو انائن پرکلپا یوجنا کے تحت 1.5 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز کو منظوری دی، جس کے تحت چھوٹے کاروباروں کو 10,000 روپے کی گرانٹ ملے گی۔

لالو، نتیش بہار کے تمام مسائل کی جڑ ہیں: پرشانت کشور

مدھے پورہ: جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے بدھ کے روز کہا کہ بہار کی تمام مشکلات کی جڑ سابق وزیراعلیٰ لالو پرساد یادو اور موجودہ وزیراعلیٰ نتیش کمار ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پرشانت کشور نے اُن بہاری لوگوں سے اپیل کی جو روزگار کے لیے دوسرے صوبوں میں کام کرتے ہیں کہ وہ لالو پرساد یادو کی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور نتیش کمار کی جنتا دل (یونائیٹڈ) کو ووٹ نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام ایک بار پھر لالو یا نتیش کو ووٹ دیں گے تو انہیں دوبارہ ٹرینوں میں جانوروں کی طرح سفر کرنا پڑے گا۔ بہار کے لوگوں کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ کارخانے یہاں بنانا چاہتے ہیں یا دوسرے صوبوں میں۔ بہار کی تمام پریشانیوں کی جڑ لالو اور نتیش ہیں۔ پرشانت کشور نے مزید کہا کہ بہار میں جن سوراج کی حکومت بننی چاہیے تاکہ حالات بہتر ہوں اور ریاست کے لوگوں کو روزگار کے لیے اپنا گھر چھوڑ کر باہر نہ جانا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ جو بہار کے لوگ روزگار کے لیے دوسرے صوبوں سے واپس آئے ہیں، اگر اگلے 10-15 دنوں میں حالات نہیں بدلے تو انہیں پھر چینئی، گجرات، دہلی اور ممبئی کی فیکٹریوں میں واپس جانا پڑے گا اور وہیں پرانی حالت میں رہنا پڑے گا۔ اگر حالات بہتر ہوں اور جن سوراج قائم ہوجائے تو انہیں باہر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ہم ان سے اپیل کرتے ہیں کہ انتخابات ختم ہونے تک بہار میں ہی رہیں اور واپس نہ جائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بار بہار میں ووٹ صرف تعلیم، روزگار اور تبدیلی کے نام پر ڈالے جائیں۔ پہلے مرحلے کی پولنگ میں دس دن سے بھی کم وقت رہ گیا ہے، اور مدھے پورہ اسمبلی حلقہ آنے والے بہار اسمبلی انتخابات کا ایک اہم میدان بن گیا ہے۔ یہ حلقہ مدھے پورہ لوک سبھا کے تحت آتا ہے، جو کبھی لالو پرساد یادو اور شرد یادو جیسے تجربہ کار رہنماؤں کا مضبوط سیاسی گڑھ رہا ہے، اس لیے اس نشست کی سیاسی اہمیت کافی زیادہ ہے۔ مدھے پورہ کی یہ سیٹ پچھلے تین انتخابات سے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے قبضے میں رہی ہے۔ اس سیٹ سے تین مرتبہ ایم ایل اے رہ چکے چندر شیکھر بہار کی سیاست میں ایک متنازع شخصیت رہے ہیں۔

وہ 2015 سے 2017 تک وزیر برائے آفات نظم ونسق اور 2022 سے 2024 تک وزیر برائے گنے کی صنعت رہ چکے ہیں۔ سال 2023 میں ہندی دیوس کے موقع پر انہوں نے رام چرت مانس پر متنازع بیان دیا تھا، جس سے ریاست کی سیاست میں ہلچل مچ گئی تھی۔ اُس وقت جے ڈی یو، جو آر جے ڈی کی اتحادی تھی، نے ان کے بیان سے فاصلہ اختیار کرلیا تھا، لیکن ان کی پارٹی نے اسے اپنی نظریاتی سوچ کا حصہ قرار دیتے ہوئے ان کا دفاع کیا تھا۔ 2025 کے انتخابات میں چندر شیکھر یادو ایک بار پھر آر جے ڈی کے نشان پر مہاگٹھ بندھن کے امیدوار کے طور پر میدان میں ہیں، جبکہ دوسری جانب نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے جنتا دل (یونائیٹڈ) سے کویتا کماری سہہ کو امیدوار بنایا ہے۔

کمل ناتھ کا طنز: ”آمدنی اٹھنی اور خرچہ روپیہ“

بھوپال: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے سابق وزیراعلیٰ کمل ناتھ نے ریاستی حکومت کی مالی حالت پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی صورتحال "آمدنی اٹھنی اور خرچہ روپیہ" جیسی ہوگئی ہے۔ کمل ناتھ نے اپنے ایکس پوسٹ میں لکھا کہ ریاستی حکومت نے ایک بار پھر 5200 کروڑ روپے کا نیا قرضہ لیا ہے، جس کے بعد ریاست پر کل قرض 4.60 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے، جبکہ ریاست کا سالانہ بجٹ 4.21 لاکھ کروڑ روپے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب حکومت کے پاس سال بھر کی آمدنی سے بھی زیادہ قرضہ ہے اور بجٹ وقرض کے درمیان تقریباً 40 ہزار کروڑ روپے کا فرق آچکا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کئی بار تو حکومت کو سود ادا کرنے کے لیے بھی نیا قرض لینا پڑتا ہے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر نشانہ

لگاتے ہوئے کہا کہ "اتنی خراب مالی حالت کے باوجود بی جے پی کے رہنما اپنی شان و شوکت پر سرکاری پیسہ خرچ کرنے سے نہیں چوکتے۔" کمل ناتھ نے الزام لگایا کہ قرض میں ڈوبی ریاست کے باوجود حکومت نے نیا ہوائی جہاز خریدنے کا فیصلہ کیا ہے، وزیروں کے بنگلوں کی آرائش وزیبائش پر اور تقریبات میں بھی خوب پیسہ لٹایا جارہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھاری قرض لینے کے باوجود نہ تو 'لاڈلی بہنوں' کو وعدے کے مطابق تین ہزار روپے ماہانہ دیے جارہے ہیں اور نہ ہی کسانوں کو گندم اور دھان کا وعدہ کیا گیا امدادی نرخ مل رہا ہے۔ بے روزگاروں کو نوکری نہیں مل رہی اور طلبہ کی وظیفے کی رقم بھی رکی ہوئی ہے۔ کمل ناتھ نے کہا کہ "بی جے پی حکومت میں مالی انتظام پوری طرح غائب ہے اور عوام کا پیسہ من مانی اور فضول خرچی میں اڑایا جارہا ہے۔"

دہرادون: مختلف مطالبات کو لے کر گڑھوال خطہ میں سڑک بند، دہرادون اور پہاڑی علاقوں میں یونینوں کی بھی حمایت۔

وزیراعظم مودی کا دوروزہ گجرات دورہ آج سے

نئی دہلی: (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی 30 اور 31 اکتوبر کو گجرات کا دورہ کریں گے اور مختلف بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ بدھ کو یہاں جاری ایک سرکاری ریلیز کے مطابق دو روزہ دورے میں 1,140 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنا شامل ہے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں قومی اتحاد کے دن کی شاندار تقریب بھی منعقد کی جائے گی۔ ان منصوبوں کا مقصد سیاحت کے امکانات کو بڑھانا، رسائی کو بہتر بنانا اور خطے میں پائیدار ترقیاتی اقدامات کو فروغ دینا ہے۔

1,140 کروڑ سے زیادہ کی کل سرمایہ کاری کے ساتھ یہ پروجیکٹس دنیا کے سب سے اونچے مجسمے کے آس پاس کے علاقے میں ماحولیاتی سیاحت، سبز نقل وحرکت، اسمارٹ انفراسٹرکچر اور قبائلی ترقی کو فروغ دینے کے حکومت کے وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ جن منصوبوں کا افتتاح کیا جائے گا ان میں راج پیپلا میں برسامنڈا ٹرائبل یونیورسٹی شامل ہے۔ اس کے علاوہ مسٹر مودی انڈین امپیریل اسٹیٹ میوزیم سمیت مختلف پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

اس تقریب کے دوران مسٹر مودی سردار پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں ایک خصوصی یادگاری سکہ اور 150 روپے کا ڈاک ٹکٹ بھی جاری کریں گے۔ 31 اکتوبر کو وزیراعظم یوم یکجہتی کی تقریبات میں شرکت کریں گے اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔

گڑھوال منڈل میں ٹرانسپورٹ فیڈریشن کی ہڑتال آج

ٹیکسی اور ٹرک یونینوں کی مکمل حمایت

ٹہری گڑھوال: (یو این آئی) اتراکھنڈ کے گڑھوال منڈل میں ٹرانسپورٹ فیڈریشن کے بینر تلے مختلف وہیکل یونینوں نے بدھ کے روز یک روزہ چکہ جام کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ ٹہری گڑھوال موٹراونرز یونین (ٹی جی ایم او) کے دفتر میں منعقدہ میٹنگ کے بعد کیا گیا۔ میٹنگ میں ٹرک، ڈمپر، وکرم، آٹو، ای-رکشہ، ای-آٹو اور بس یونینوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ٹی جی ایم او کے صدر جیتندر رنگی نے بتایا کہ گزشتہ پیر کے روز دہرادون میں ٹرانسپورٹ سکریٹری کے ساتھ ہونے والی ملاقات میں مطالبات تسلیم کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، لیکن اب تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔

ٹرانسپورٹر گجیندر رنگی نے کہا کہ پچھلے سال ٹرکوں کی لوڈ کی گنجائش میں اضافہ کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا گیا تھا۔ محکمہ نے 21 دنوں کے اندر حل کا وعدہ کیا تھا لیکن آج تک کسی نتیجے پر نہیں پہنچا۔ وہیں بھوپال سنگھ نیگی نے بتایا کہ ٹرانسپورٹروں کے بھیجے گئے مطالبات پر محکمے نے کوئی توجہ نہیں دی، جس کے باعث اب ایک روزہ چکہ جام کرنا ضروری ہوگیا ہے۔ گڑھوال ٹرک ایسوسی ایشن کے صدر دنیش بہوگنا اور بجیندر کنڈاری نے کہا کہ ریاستی حکومت مسلسل ٹرانسپورٹروں کے مسائل کو نظرانداز کررہی ہے۔

تمام یونینوں کے ساتھ اتفاق رائے کے بعد تحریک کے کنوینر سنجے شاستری نے بدھ کے روز ہڑتال کا اعلان کیا۔ گڑھوال منڈل میں جاری اس ہڑتال کو پوکھری اور گوپیشور یونینوں کی بھی حمایت حاصل ہوئی ہے۔

طوفان مونتھا: حیدرآباد میں عام زندگی درہم برہم

حیدرآباد: (یواین آئی) سمندری طوفان مونتھا کے باعث شہر حیدرآباد کی اہم سڑکوں پر ٹریفک جام کی وجہ سے نظام زندگی درہم برہم ہو گیا۔ کئی علاقوں، خصوصاً آئی ٹی کاریڈور میں، ٹریفک مکمل طور پر جام ہوگئی جس کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صبح 8 بجے سے 11 بجے کے درمیان تقریباً تین گھنٹے تک گاڑیاں سڑکوں پر پھنسی رہیں جس کی وجہ سے دفاتر جانے والے ملازمین اپنے مقررہ وقت سے دو گھنٹے بعد پہنچے۔ طوفان کا اثر پورے شہر میں محسوس کیا گیا۔

گوئل نے ہندوستان-یورپی یونین کے آزاد تجارتی معاہدے کی سمت میں پیش رفت کا اشارہ کیا

نئی دہلی: وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے برسلز کے اپنے دوروزہ دورے کے دوران ہندوستان-یورپی یونین (ای یو) کے درمیان ایک آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے درمیان جاری مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لیے (ای یو) کے تجارتی اور اقتصادی سلامتی کے کمشنر، ماروس شیفووچ کے ساتھ "شدید لیکن انتہائی نتیجہ خیز بات چیت" کی ہے۔ واضح رہے ایسے کسی بھی معاہدے سے دونوں فریق کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت سے دونوں فریقوں کے درمیان زیرالتوا مسائل کو حل کرنے میں بھی کافی حد تک مدد ملی ہے۔ پیوش گوئل نے منگل کو برسلز کے اپنے دورے کے اختتام کے بعد جاری کردہ ایک بیان میں یہ معلومات دی۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر تجارت نے کہا، "ان بات چیت نے ہمارے زیرالتوا مسائل کو نمایاں طور پر کم کیا ہے اور ایک روڈ میپ تیار کرنے میں ہماری مدد کی ہے جو ہماری معیشتوں کے لیے فائدہ مند ہوگا۔"

بھوپال: حزب اختلاف کے قائد امنگ سنگھار نے الیکشن کمیشن پر سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر سے 50 لاکھ ووٹرز کے نام حذف کرنے کی سازش ہے۔

بہار الیکشن: 'وزیراعلیٰ نتیش کمار بصیرت سے محروم عوام کی امیدیں مہاگٹھ بندھن کے منشور سے وابستہ': مکیش سہنی

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخابات کے دوران مہاگٹھ بندھن کے رہنما اور وکاس شیل انسان پارٹی کے سربراہ مکیش سہنی نے وزیراعلیٰ نتیش کمار پر سخت حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کے پاس بہار کے ترقی کے لیے کوئی بصیرت (وژن) نہیں ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ بیس برسوں میں نتیش کمار نے اقتدار میں رہتے ہوئے وہ کام نہیں کیا جو بہار کے عوام کی زندگی بدل سکتا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہاگٹھ بندھن کا منشور بہار کے عوام کی امید بن چکا ہے اور اگر ان کی سرکار بنی تو وہ ہر قیمت پر ان وعدوں کو پورا کریں گے۔ سہنی نے کہا کہ ان کی پارٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ صوبے کا کوئی بھی شخص ترقی سے محروم نہ رہے۔ مکیش سہنی نے الزام لگایا کہ وزیراعلیٰ نتیش کمار کے پاس کوئی ٹھوس منصوبہ نہیں ہے، اسی لیے وہ مہاگٹھ بندھن کے منشور کی نقل کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق جتنی بھی اسکیمیں نتیش حکومت نے حال ہی میں شروع کی ہیں، ان کی جڑیں مہاگٹھ بندھن کی پالیسیوں میں نظر آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ لوگ بہار کی ترقی کے بارے میں کبھی سوچتے ہی نہیں، ان کا مقصد صرف اقتدار پر قابض رہنا ہے۔" سہنی نے نتیش کمار پر نقالی کے الزامات کی تفصیل دیتے ہوئے کہا کہ "ہم نے 'مائی بہن مان یوجنا' کے تحت سبھی کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا اعلان کیا تو نتیش کمار نے ایک مشت 10 ہزار روپے دینے کا اعلان کردیا۔ ہم نے بیوہ پنشن کے تحت 1100 روپے دینے کا اعلان کیا تو انہوں نے 1500 روپے طے کر دیے۔ ہم نے 200 یونٹ مفت بجلی کا وعدہ کیا تو انہوں نے بھی اسی طرح کا اعلان کردیا۔ اگر وہ واقعی بہار کے لوگوں کی فکر کرتے، تو یہ فیصلے پہلے ہی کرلیتے۔" سہنی نے مزید کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی حکومت بننے پر سبھی کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔ ان کے مطابق نتیش کمار اور وزیراعظم نریندر مودی نہیں چاہتے کہ بہار کے نوجوانوں کو اپنے صوبے میں روزگار ملے، بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ لوگ دوسرے صوبوں میں مزدوری کے لیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی اقتدار میں رہ کر ایجنسیوں کا غلط استعمال کرے گا، تو ان کی حکومت بننے کے بعد ایسی روش برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ بہار میں کسی کے حقوق پر سمجھوتہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ 'جن نائک' کے سوال پر سہنی نے کہا کہ کوئی شخص پیدائشی

نہیں بلکہ اپنے عمل سے جن نائک (عوامی رہنما) بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "راہل گاندھی اور تیجسوی یادو جیسے لیڈر بھی اپنی خدمت اور کام سے عوام کے دلوں میں جگہ بنا سکتے ہیں۔" سہنی نے موجودہ حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے لیڈر 80 کروڑ لوگوں کو 5 کلو اناج دے کر اسے ترقی قرار دے رہے ہیں، جو دراصل عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ تبدیلی کے لیے ووٹ دیں تاکہ بہار میں حقیقی ترقی ممکن ہوسکے۔

بی جے پی حکومت نے ہریانہ کے نوجوانوں کو دیا دھوکہ: راؤ نریندر سنگھ

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) ہریانہ کانگریس کے صدر راؤ نریندر سنگھ نے ریاست کی بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت پر نوجوانوں کو دھوکہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ دو لاکھ نوکریوں کا وعدہ ایک اور جملہ ثابت ہوا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے اعلان کیا تھا کہ پانچ برسوں میں دو لاکھ سرکاری نوکریاں دی جائیں گی، لیکن سرکاری اعداد وشمار اور میڈیا رپورٹس کے مطابق حکومت اپنے دور اقتدار کے ایک سال میں صرف 10,822 نوجوانوں کو ہی روزگار دے پائی ہے۔ اس رفتار سے چلتے ہوئے بی جے پی کو اپنا وعدہ پورا کرنے میں تقریباً 18 برس لگ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ، جو کبھی تعلیم اور روزگار کے میدان میں ایک ممتاز ریاست مانی جاتی تھی، آج بی جے پی کی پالیسیوں کے سبب بے روزگاری کے معاملے میں سب سے آگے پہنچ گئی ہے۔ قومی سروے میں ہریانہ مسلسل ملک کی سب سے زیادہ بے روزگاری والی ریاست بنی ہوئی ہے۔ نوجوانوں کی محنت، لگن اور قابلیت کی کوئی قدر باقی نہیں رہی کیونکہ بی جے پی حکومت کے دور میں بھرتی امتحانات میں دھاندلی، پرچہ لیک اور بھرتی منسوخ کرنے کے نئے ریکارڈ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گروپ-سی اور گروپ-ڈی بھرتی امتحانات کے نتائج کے منتظر لاکھوں نوجوانوں کی حالت نہایت مایوس کن ہے۔ گروپ-سی بھرتی میں 13 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے درخواست دی تھی، لیکن نہ تو امتحانات کے نتائج کا اعلان ہوا اور نہ ہی انتخابی عمل مکمل ہوا۔ گروپ-ڈی بھرتی میں بھی 3 ہزار سے زیادہ عہدوں پر بھرتی التوا میں ہے، جس سے نوجوانوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کے ہر انتخابی منشور میں 'روزگار پیدا کرنا' ترجیح کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، لیکن زمینی حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ بی جے پی کے 'ڈبل انجن' نے ہریانہ کے نوجوانوں کی امیدوں کو کچل دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "نہ تو صنعتوں میں نئے مواقع پیدا ہوئے اور نہ ہی سرکاری نوکریوں میں شفافیت آئی۔" صوبائی کانگریس صدر نے کہا کہ ہریانہ کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے حکومت کو ایک شفاف، فوری اور جواب دہ بھرتی نظام نافذ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے جھوٹے وعدوں سے ہریانہ کا نوجوان آج خود کو ٹھگا ہوا محسوس کررہا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ عوام اس حکومت سے جواب طلب کرے۔ کانگریس ہر نوجوان کے حق کی آواز بنے گی اور روزگار کو ہریانہ میں دوبارہ اولین ترجیح دلائے گی۔

تاجروں کو جیل بھیجنے کے قانون کو ختم کرنے کا فیصلہ

ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اہم تجاویز کو منظوری

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں کاروبار اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی کابینہ نے منگل کو اتر پردیش فیسلیٹیٹنگ ٹریڈ (ترمیمی پروویژنز) آرڈیننس، 2025'' کو سرکولیشن کے ذریعے منظوری دی۔ اس کے علاوہ کابینہ نے مختلف تجاویز کو منظوری دی ہے۔ اس تاریخی فیصلے نے ریاست میں لاگو 13 بڑے صنعتی اور تجارتی ایکٹ کے تقریباً 99 فیصد مجرمانہ دفعات کو ختم کر دیا ہے۔ اس بڑی تبدیلی سے تاجروں کو معمولی خلاف ورزیوں پر جیل بھیجنے کے بجائے مالی جرمانے اور انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکومت کے اس اقدام سے ریاست میں سرمایہ کاری کے ماحول کو مزید فروغ ملے گا۔ پرانی دفعات کو ہٹانا جن میں معمولی تکنیکی خلاف ورزیوں پر بھی قید کی سزا ہوتی تھی۔ اب صرف جرمانے یا وارننگ دی جائیں گی۔ لائسنسنگ اور رجسٹریشن کے عمل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل کیا جائے گا، دفتر کے غیر ضروری دوروں کو ختم کر

دیا جائے گا۔ مزید برآں، کرپشن کے امکانات کو کم کرنے کے لیے معائنہ کے نظام کو شفاف بنایا جائے گا۔ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے حکام کے مطابق اس ترمیم سے نہ صرف صنعت کو راحت ملے گی بلکہ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کا یہ اعتماد بھی بڑھے گا کہ اتر پردیش میں کاروبار کرنا آسان ہے۔ ریاست کے ہر ضلع میں یونیورسٹی قائم کرنے کی پہل کے ایک حصے کے طور پر بھدوہی میں کاشی نریش اسٹیٹ یونیورسٹی کے قیام کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ کاشی نریش گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج گیان پور کو ایک نئی یونیورسٹی کے طور پر قائم کرنے کے لیے اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ میں ترمیم کو منظوری دی گئی۔

الہ آباد ہائی کورٹ میں مختلف زمروں میں 274 نئی آسامیوں کے لیے منظوری دی گئی ہے، جن میں ریویو آفیسر (149) اور اسسٹنٹ ریویو آفیسر (60) کے عہدے شامل ہیں۔ ماحولیات ڈائریکٹوریٹ کا نام تبدیل کر کے 'ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی ڈائریکٹوریٹ، اتر پردیش' رکھنے کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔ UPDESCO کو ریاست میں دھان اور گیہوں کی خریداری کے لیے POP-e مشینوں کی خریداری کے لیے عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ اونچاہار، رائے بریلی میں بس اسٹینڈ کی تعمیر کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ کو گاؤں پٹی رہس کیدھوال میں زمین کی مفت منتقلی کی تجویز کو منظوری دی گئی۔

گنا کی سہارا قیمت میں 30 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے ریاست میں گنے کی امدادی قیمت (ایم ایس پی) میں 30 روپے فی کوئنٹل اضافے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اضافہ 2024-26 کے کرشنگ سیزن کے لیے نافذ ہوگا۔ حکومت کے مطابق اس فیصلے سے کسانوں کو تقریباً 3,000 کروڑ روپے کا اضافی فائدہ پہنچے گا۔ نئی شرح کے مطابق اگیتی (ارلی) قسم کے گنے کی قیمت 400 روپے فی کوئنٹل جبکہ عام (جنرل) قسم گنے کی قیمت 390 روپے فی کوئنٹل مقرر کی گئی ہے۔ گنے کی ترقی کے وزیر چودھری لکشمی نارائن نے کہا کہ ریاستی حکومت نے 2017 کے بعد سے اب تک چار بار امدادی قیمت میں اضافہ کیا ہے۔ ریاست میں اس وقت 122 شوگر ملیں فعال ہیں، جس سے اتر پردیش ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔ وزیر کے مطابق سابقہ حکومتوں کے دور میں شوگر انڈسٹری کو سخت نقصان پہنچا تھا، یہاں تک کہ 21 ملوں کو انتہائی کم قیمت پر بیچ دیا گیا۔ تاہم موجودہ حکومت کے شفاف انتظامی نظام نے صنعت میں نئے اعتماد کو فروغ دیا ہے، اور اب تک 12,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اس شعبے میں آئی ہے۔ گزشتہ آٹھ برسوں میں چار نئی شوگر ملیں قائم کی گئی ہیں، چھ بند ملیں دوبارہ شروع ہوئی ہیں، اور 42 ملوں کی پیداوار کی گنجائش میں اضافہ ہوا ہے۔ مجموعی طور پر، ریاست کی پیداوار صلاحیت میں آٹھ نئی بڑی ملوں کے برابر اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ دو شوگر ملوں میں کمپریسڈ بایو گیس (سی بی جی) پلانٹس بھی نصب کیے گئے ہیں۔ چودھری لکشمی نارائن نے مزید بتایا کہ 'اسمارٹ گنا کسان' نظام کے تحت پورا گنا پرچی نظام آن لائن کر دیا گیا ہے۔ اس سے بچولیوں کا کردار مکمل طور پر ختم ہوگیا ہے اور گنے کی قیمت کی ادائیگی براہِ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں ڈی بی ٹی (ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر) کے ذریعے کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظام گنے کے رقبے، تخمینہ، سڈولنگ اور پرچی کے انتظام کو ویب بیسڈ پلیٹ فارم کے ذریعے منظم کرتا ہے۔ حکومتِ ہند نے اس نظام کو 'ماڈل سسٹم' قرار دیا ہے۔

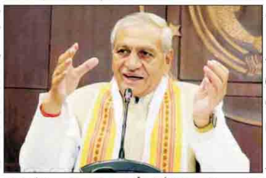

ماگھ میلے کے انعقاد میں تھری ڈی میپنگ اور ڈرون کا استعمال ہوگا

پریاگ راج: (یو این آئی) اتر پردیش کے پریاگ راج میں عقیدت کا سب سے بڑا ماگھ میلہ 2026 کی تیاری اس بار تھری ڈی میپنگ اور ڈرون ٹیکنالوجی کے ذریعے کی جائے گی۔ اس جدید تکنیک کی مدد سے پورے میلہ علاقے کو سات سیکٹروں میں تقسیم کیا جائے گا۔ زمین کی میپنگ کر کے بسانے کا منصوبہ تیار کیا جائے گا جو پچھلے طریقوں کے مقابلے میں زیادہ تیز اور درست ہوگا۔ تین جنوری 2026 سے شروع ہونے والے ماگھ میلہ کی تیاریاں اب تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں کیونکہ اس بار وقت کم ہونے کی وجہ سے کام کی رفتار بڑھا دی گئی ہے۔ اس بار ڈرون کے ذریعے کی گئی میپنگ کی بنیاد پر میلہ علاقے کو سات سیکٹروں میں تقسیم کیا جائے گا۔ یہ طریقہ روایتی زمینی پیمائش کے مقابلے میں زیادہ تیز اور درست ثابت ہوگا۔ اس سے سیکٹر کی تقسیم سے لے کر اہم راستوں اور گلیوں کے تعین تک کے کام میں وقت کی بچت ہوگی۔

بی جے پی حکومت میں کوئی محفوظ نہیں

آئین اور اس کے معمار بابا صاحب کا نام مٹانے کی سازش ہو رہی ہے: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت میں دبنگ اور جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ کوئی بھی شخص اب محفوظ نہیں ہے۔ انہوں نے بدھ کے روز کہا کہ اقتدار کے گھمنڈ میں بی جے پی اور جاگیردارانہ طاقتیں کسانوں، نوجوانوں اور خواتین سب کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہیں۔ آئین اور اس کے معمار بابا صاحب کا نام مٹانے کی سازش ہو رہی ہے۔ بی جے پی نہ صرف اتر پردیش میں کسانوں پر ظلم کر رہی ہے بلکہ دوسری ریاستوں میں بھی انہیں ہراساں کر رہی ہے جہاں وہ اقتدار میں ہے۔ وہ کسانوں کی زمینیں اور فصلیں چھیننے کی سازش کر رہی ہے۔ اتر پردیش کا لکھیم پور کھیری ہو یا مدھیہ پردیش کا گُنا، بی جے پی لیڈروں کے ذریعہ کئے جانے

والے ظلم و ستم کا انداز ایک جیسا ہی ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ اتر پردیش میں خواتین کے خلاف جرائم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور مظلوموں کی آواز دبائی جا رہی ہے۔ بی جے پی عوام کو گمراہ کرنے کے لیے جھوٹے نعروں کا استعمال کرتی ہے۔ خواتین اور بیٹیاں وقتاً فوقتاً اپنے دکھ اور بی جے پی کی سچائی کو سماج کے سامنے لا کر اس حکومت کو بے نقاب کرتی رہتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی آئین اور قانون کو نہیں مانتی اور مسلسل کوشش میں ہے کہ آئین اور بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات کو ختم کر دے۔ بی جے پی کی سوچ بابا صاحب کے خیالات سے نفرت کرتی ہے، جبکہ سماجوادی پارٹی اور پی ڈی اے آئین اور بابا صاحب کے نظریات کے تحفظ کے لیے پُرعزم اور پابندِ عہد ہیں، کیونکہ آئین ہی ہماری ڈھال ہے اور یہی ہماری زندگی کی قوت ہے۔ آئین ہی سنجیونی ہے۔

شہید پتھ پر چلتی کار پر فائرنگ

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں شہید پتھ پر اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک شخص نے چلتی کار پر گولی چلا دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ واقعہ ذاتی دشمنی کی وجہ سے پیش آیا۔ کار میں سوار نوجوان فائرنگ سے بال بال بچ گیا تاہم اس کی گاڑی کے دروازے اور کھڑکیاں گولیوں سے چھلنی ہوگئیں۔ پولیس کی تفتیش میں پتہ چلا کہ ملزم کی شناخت ریتک پوکھال عرف بھولا کے طور پر ہوئی ہے۔ ملزم سوئفٹ ڈیزائر کار سے آیا، چلتی کار پر دو راؤنڈ فائر کیا اور موقع سے فرار ہوگیا۔ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ اس واقعے کے بعد ریتک نے سوشل میڈیا پر ایک انسٹاگرام ریل پوسٹ کی، جس میں اس نے لکھا کہ 'یہ صرف ٹریلر تھا، فلم ابھی باقی ہے'۔ اس پوسٹ سے متاثرہ اور اس کے اہل خانہ میں خوف و ہراس ہے۔ پولیس کے مطابق لکھنؤ کے بجنور تھانہ علاقے کا رہنے والا ہریتک پوکھال کافی عرصے سے سوشل میڈیا پر ہتھیاروں کی ریل پوسٹ کر رہا ہے۔ وہ علاقے میں ایک گینگ چلاتا ہے اور بھتہ خوری، ڈرانے دھمکانے اور رقم وصولی جیسے جرائم میں ملوث ہے۔ اس کے خلاف پہلے ہی کئی سنگین مقدمات درج ہیں جن میں حملہ، دھمکیاں اور توڑ پھوڑ شامل ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور کارتوس کے خول برآمد کر لئے۔ پولیس نے اب ملزم ریتک کی تلاش میں کئی مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ افسران کا کہنا ہے کہ ملزم کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جا رہی ہے اور جلد ہی اس کی گرفتاری کو یقینی بنایا جائے گا۔

پیلی بھیت: ٹرک-پک اپ میں تصادم، تین ہلاک، کئی افراد زخمی

پیلی بھیت: (پی این ایس) منگل کی دیر رات گجرولا کلا تھانہ علاقے میں دو ٹرک اور ایک پک اپ میں تصادم ہوگیا۔ حادثے میں پک اپ پر سوار تین افراد ہلاک ہوگئے۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ پک اپ مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ ٹرک ڈرائیور زخمی ہوگیا۔ حادثہ قومی شاہراہ پر اسمارٹ سٹی میں آدرش کسان انٹر کالج کے قریب پیش آیا۔ سی او سٹی دیپک چترویدی نے بتایا، کل دیر رات بگڈا سے ایک پک اپ ٹینٹ کا سامان لے کر پیلی بھیت کی طرف جا رہی تھی، ایک تیز رفتار ٹرک نے پک اپ کو پیچھے سے ٹکر ماردی، جس سے وہ الٹ گئی۔ اسی وقت پورن پور سے آنے والا ایک اور ٹرک سامنے سے آنے والی پک اپ سے ٹکرا گیا۔ تینوں گاڑیوں کے درمیان تصادم اتنا شدید تھا کہ پک اپ میں سوار تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ گجرو کلا کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر بھجوا دیا گیا اور شاہراہ سے پھنسی گاڑیوں کو ہٹانے کے بعد ٹریفک بحال کر دی گئی۔ حادثے کے بعد شاہراہ پر طویل ٹریفک جام ہوگیا۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیپک چترویدی نے بتایا کہ اس حادثے میں تین افراد ہلاک ہوگئے۔ فی الحال مرنے والوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔

بی جے پی کو شکست دینے کے لئے مسلمان بہوجن سماج پارٹی کی حمایت کریں: مایاوتی

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش میں سال 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں مسلم سماج میں اپنی رسائی بڑھانے کے ارادے سے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے ڈویژنل سطح پر مسلم سماج بھائی چارہ سنگٹھن کی میٹنگوں کے ذریعے مسلمانوں کو پارٹی سے جوڑنے کی مہم شروع کر دی ہے۔ اس سلسلے میں محترمہ مایاوتی نے مسلمانوں کو بہوجن سماج پارٹی سے جوڑنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کے سبھی 18 ڈویژن یعنی ہر ڈویژن میں مسلم سماج بھائی چارہ سنگٹھن کے تحت ایک دلت اور ایک مسلمان کو کنوینر بنایا گیا ہے۔ یہ دونوں افراد مل کر اپنے ڈویژن میں ہر اسمبلی وار مسلم سماج کے درمیان جا کر، چھوٹی چھوٹی میٹنگیں کے ذریعہ انہیں بہوجن سماج پارٹی سے جوڑنے کا کام کریں گے۔ بی ایس پی صدر نے کہا کہ ماضی میں مسلمانوں کی یکطرفہ حمایت اور ووٹ کے باوجود سماجوادی پارٹی بی جے پی کو ہرانے میں ناکام رہی ہے، اس لیے اب وقت آ گیا ہے کہ مسلمان اپنی طاقت درست سمت استعمال کرے۔ کیڈر پر مبنی ان بھائی چارہ میٹنگوں میں یہ دونوں ڈویژن سطحی کنوینز مسلم سماج کے لوگوں کو بہوجن سماج پارٹی کے مشن کے بارے

میں آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں پارٹی کی رکنیت بھی دیں گے اور اس مشنری کام کی پیش رفت رپورٹ سیدھے پارٹی کے ریاستی دفتر کے ذریعے مایاوتی کے علم میں لائیں گے۔ محترمہ مایاوتی نے کہا کہ بہوجن سماج پارٹی ذات پات اور مذہبی نفرت کے سبب محروم، مظلوم اور پسماندہ طبقات کو آپسی بھائی چارے اور یکجہتی کی بنیاد پر جوڑنے کے لیے پُرعزم ہے۔ پارٹی کا مقصد یہ ہے کہ بغیر کسی امتیاز کے ہر شہری کے جان و مال، مذہب، روزگار اور عزتِ نفس کی مکمل حفاظت ہو اور انہیں باوقار زندگی گزارنے کا آئینی حق حاصل ہو۔ اسی مقصد کے حصول کے لیے بہوجن سماج پارٹی مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ محترمہ مایاوتی نے کہا کہ پارٹی ملک کے کروڑوں محروم، مظلوم، پسماندہ اور غریب طبقات کو اقتدار اور عہدے کے ذریعے سماجی تبدیلی اور معاشی ترقی دلانا چاہتی ہے، جبکہ مخالف پارٹیاں ان طبقات میں سے چند خودغرض لوگوں کو کبھی کبھار مجبوری میں کوئی عہدہ تو دے دیتی ہیں لیکن انہیں اقتدار یعنی طاقت دینے کے لیے بالکل تیار نہیں ہوتیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم سماج کو اپنی یکجہتی کے ساتھ سماجوادی پارٹی اور کانگریس کے بجائے براہِ راست بہوجن سماج پارٹی کا ساتھ دینا چاہیے، تاکہ بی جے پی کی نقصان دہ اور خطرناک سیاست کو انتخابی میدان میں شکست دی جا سکے۔

پانچ سالہ بچی کی عصمت دری و قتل

چندولی: (پی این ایس) علی نگر تھانہ علاقہ میں پانچ سالہ بچی کی عصمت دری اور قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ معصوم بچی کی لاش بھوسے سے ملی۔ اہل خانہ کو عصمت دری کا شبہ ہے۔ پولیس نے عصمت دری اور پوکسو کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ لڑکی پیر کی شام گھر کے باہر کھیلتے ہوئے غائب ہوگئی۔ لڑکی کے والد نے بتایا کہ پیر کو گھر کے تمام بچے باہر کھیل رہے تھے۔ لڑکی بھی رات 8 بجے تک کھیل رہی تھی، جب وہ غائب ہوگئی۔ جب وہ کافی دیر تک نظر نہ آئی تو انہوں نے اس کے گھر کی تلاشی لی لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ وہ ایک گھر کے قریب گئے اور لڑکی کے کپڑے بھوسے کے باہر ملے۔ مشکوک ہونے پر انہوں نے بھوسے کی تلاشی لی اور لڑکی کی لاش برآمد ہوئی۔ اس کے جسم پر کوئی لباس نہیں تھا۔ وہ اسے فوراً ہسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

ہائی کورٹ سے ایم پی ضیاء الرحمان برق کو راحت

ٹرائل کورٹ کی کارروائی کو اگلے حکم تک روک دیا

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے ایک اور معاملے میں سنبھل سے سماج وادی پارٹی کے ممبر آف پارلیمنٹ ضیاء الرحمان برق کو اہم راحت دی ہے۔ عدالت نے ان کے خلاف ٹرائل کورٹ کی کارروائی کو اگلے حکم تک روک دیا ہے۔ یہ معاملہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزیوں سے متعلق ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 8 دسمبر 2025 کو ہوگی۔ سنبھل کے کیلا دیوی پولیس اسٹیشن میں 2024 میں ایم پی ضیاء الرحمان، ایس پی ایم ایل اے پنکی یادو اور 30 دیگر افراد کے ساتھ 21 نامعلوم گاڑیوں کے مالکان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ شکایت کنندہ

اودھیش کمار نے تعزیرات ہند کی دفعہ 171-ایچ، 188 اور عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ 133 کے تحت مقدمہ درج کرایا تھا۔ الزام ہے کہ اپریل 2024 میں، ایس پی امیدوار کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے، ضیاء الرحمان نے اپنے حامیوں کے ساتھ، گاؤں بامن پوری کالا میں ایک غیر مجاز روڈ شو کیا، جس میں مقررہ حد سے زیادہ گاڑیاں شامل تھیں۔ عدالت میں ممبر آف پارلیمنٹ کی نمائندگی وکیل سید اقبال احمد اور محمد نوشاد صدیقی نے کی۔ ضیاء الرحمان نے ٹرائل کورٹ کی کارروائی کو کالعدم قرار دینے کی درخواست دائر کی تھی۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ اس سے قبل پیر کو، رکن اسمبلی ضیاء الرحمان کو مرادآباد سے متعلق ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے ایک اور معاملے میں عبوری ریلیف ملی تھی۔

این ڈی آر ایف نے گنگا میں پھنسے 20 افراد کو بچایا

وارانسی: (یو این آئی) مذہبی شہر کاشی میں بدھ کے روز للیتا گھاٹ کے سامنے گنگا ندی کے درمیان ایک بے قابو کشتی تیز بہاؤ میں پھنس گئی۔ اس کشتی میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے سیاح اور عقیدت مند سوار تھے، جنہوں نے شور مچا کر مدد کی اپیل کی۔ اسی دوران گنگا ندی میں گشت پر موجود این ڈی آر ایف کے جوانوں نے صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوری کارروائی کی، اپنی کشتیاں وہاں پہنچائیں اور تمام 20 پھنسے ہوئے افراد کو بحفاظت نکال کر للیتا گھاٹ پر پہنچا دیا۔ تمام عقیدت مندوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے این ڈی آر ایف کے اہلکار دن رات ان گھاٹوں پر تعینات رہتے ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کرتے ہوئے ان کی حفاظت کرتے ہیں۔

تین مذہبی مقامات پر اے آئی پر مبنی اسمارٹ نگرانی کا نظام نافذ

لکھنؤ، (یو این آئی) اتر پردیش محکمہ سیاحت نے شری کاشی وشوناتھ مندر، اجودھیا کے رام مندر اور گورکھ ناتھ مندر میں عقیدت مندوں اور سیاحوں کی تعداد گننے کے لیے جدید اے آئی کیمرا پر مبنی فٹ فال کاؤنٹنگ سسٹم نصب کرنے کی تیاری کی ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ یہ نظام ریئل ٹائم میں درست اعداد و شمار فراہم کرے گا، جس سے یاترا کے انتظام، سیکورٹی، صفائی، بنیادی سہولتوں اور پالیسی سازی میں بہتری آئے گی۔ وزیرِ سیاحت جے ویر سنگھ نے بتایا کہ منتخب ایجنسی ان مقامات پر کیمروں کی تنصیب، ڈیٹا تجزیہ اور دیکھ بھال کی ذمہ داری نبھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدم اتر پردیش میں اسمارٹ ٹورزم اور ڈیجیٹل گورننس کی سمت ایک بڑا انقلاب ثابت ہوگا اور سیاحوں کے اعداد و شمار کو زیادہ شفاف اور سائنسی انداز میں پیش کرے گا۔

اٹاوہ میں دلت نوجوان کی مرغا بنا کر پٹائی

تین افراد پر ایف آئی آر، بی جے پی حکومت پر کانگریس حملہ آور

اٹاوہ: (پی این ایس) ضلع کے بھرتھنا تھانہ علاقہ سے غنڈہ گردی اور غیر انسانی سلوک کا ایک شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ گزشتہ دنوں معمولی تنازعہ کے بعد کچھ بدمعاشوں نے ایک دلت نوجوان کو سڑک کے درمیان مرغا بنایا اور بے رحمی سے پٹائی کر دی۔ یہ واقعہ 8 اکتوبر کو پیش آیا تھا۔ شروع میں معاملہ دبا رہا، لیکن جب 25 اکتوبر کو ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وائرل ہوئی تو پولیس نے فوری طور پر نوٹس لے کر کارروائی شروع کر دی۔ متاثرہ کی تحریر اور وائرل ویڈیو کی بنیاد پر بھرتھنا پولیس نے 3 نامزد ملزمان کے خلاف ایس سی-ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ شرمناک واقعہ بھرتھنا قصبہ کے رانی نگر محلہ کا بتایا جا رہا ہے۔ متاثرہ نوجوان ستم دیواکر جو رانی نگر کا رہنے والا ہے، نے تھانہ میں شکایت درج کرائی۔ دیواکر کا کہنا تھا کہ وہ اپنے کسی کام سے جا رہا تھا، تبھی پرانے بھرتھنا محلہ کے رہنے والے نندن گپتا، لڈو گپتا اور ستیندر رکمار نے اسے راستے میں روک لیا۔ متاثرہ کے مطابق معمولی تنازعہ کے بعد بدمعاشوں نے اسے ذات پر مبنی گالیاں دیتے ہوئے بے رحمی سے پیٹنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے دلت نوجوان کو مرغا بنا کر اس کی تذلیل کی اور مار پیٹ کی ویڈیو خود اپنے موبائل سے ریکارڈ کی۔ ویڈیو میں نوجوان کی بے بسی اور مار پیٹ کا واقعہ واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ پولیس افسران کے مطابق وائرل ویڈیو کی فارنسک جانچ کرائی جا رہی ہے، تاکہ ویڈیو کی صداقت کی توثیق ہو سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں، ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس تعلق سے ایس پی دیہات شریش چندر نے بتایا کہ متاثرہ کی تحریر پر تینوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر وائرل دیگر واقعات بے بنیاد ہیں، لیکن جس واقعہ کا ویڈیو سامنے آیا ہے اس پر قانونی کارروائی جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی کے ساتھ ذات پر مبنی امتیاز یا تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایسے معاملوں میں پولیس پوری سختی کے ساتھ کارروائی کرے گی۔ دوسری جانب یوپی کانگریس نے بھی اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل سے مذکورہ واقعہ سے متعلق وائرل ویڈیو پوسٹ کر ریاستی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس نے لکھا کہ ''اٹاوہ میں غنڈوں نے ایک دلت نوجوان کو مرغا بنا کر بے رحمی سے پیٹا اور اس کی ویڈیو بنا کر وائرل کر دی۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ غنڈوں نے اس کے منہ پر پیشاب بھی کیا۔'' پوسٹ میں کانگریس نے یہ بھی لکھا کہ ''غور کرنے والی بات یہ ہے کہ کچھ روز قبل ہی لکھنؤ میں ایک بزرگ دلت کو پیشاب چٹوانے کا قابل مذمت واقعہ پیش آیا تھا اور اب اٹاوہ میں پھر اسی طرح کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ مسلسل ہو رہے ان واقعات نے یہ صاف کر دیا ہے کہ بی جے پی حکومت میں دلتوں کے لیے تحفظ نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔''

سمندری طوفان مونتھا کے اثر سے ریاست کے کئی اضلاع میں بارش

لکھنؤ، (یو این آئی) بنگال کی خلیج میں سرگرم شدید سمندری طوفان مونتھا کے اثرات کے باعث اتر پردیش کے متعدد اضلاع میں بے موسم بارش جاری ہے۔ حکام کے مطابق مشرقی اتر پردیش کے مختلف مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے کے امکانات ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش کی وجہ سے ریاست کے بیشتر حصوں میں دن کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، اور زیادہ تر مراکز پر درجہ حرارت 30 ڈگری سیلسیس سے نیچے درج کیا گیا۔ اٹاوہ میں سب سے کم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ہردوئی میں 21 ڈگری سیلسیس درج ہوا - یہ دونوں معمول سے تقریباً 10 ڈگری کم ہیں۔ لکھنؤ میں رات بھر جاری بارش، تیز ہواؤں اور ابر آلود آسمان کے باعث فضا میں خنکی محسوس کی گئی۔ شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا - جو اکتوبر کے مہینے میں گزشتہ تین برسوں کا نیا ریکارڈ ہے۔ محکمہ موسمیات کے عہدیداروں کے مطابق 2024 میں سب سے کم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.2 ڈگری سیلسیس، 2023 میں 27.7 ڈگری سیلسیس اور 2022 میں 24.3 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا تھا۔ بدھ کے لیے محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق آسمان عام طور پر ابر آلود رہے گا اور بعد ازاں جزوی طور پر بادل چھا سکتے ہیں۔

لکھنؤ: حضرت گنج چوراھے پر تعلیمی پالیسی کے خلاف بوٹ پالش کرکے احتجاج کررھے الہ آباد یونیورسٹی کے سماج وادی پارٹی اسٹوڈنٹس یونین کے کارکنوں کو پولیس نے لیاحراست میں۔

'مسلمانوں پر ڈیموگرافی بدلنے کے الزامات بے بنیاد'

مجلس عاملہ میں امید پورٹل پر وقف رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں کم از کم دو سال کی توسیع کرنے کا پُرزور مطالبہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مولانا محمود اسعد مدنی کو اتفاق رائے سے ایک بار پھر صدر منتخب کرلیا گیا۔آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے اہم اجلاس میں وقف ترمیمی ایکٹ 2025، غیر قانونی دراندازی کا مسلمانوں پر الزام لگانے، فلسطین امن معاہدہ اور ملک کے موجودہ حالات میں مسلم اقلیت کے عرصہ حیات تنگ کرنے جیسے دور حاضر کے سلگتے ہوئے مسائل پر تفصیل سے تبادلۂ خیال ہوا۔اس دوران انتخابی بورڈ کے زیر نگرانی ہونے والے جمعیۃ علماء ہند کی تمام صوبائی اکائیوں کے انتخابات کا نقشہ پیش ہوا، جسے منظور کیا گیا۔مجلس عاملہ میں صوبہ دہلی، تلنگانہ اور آسام میں مقررہ مدت میں صوبائی انتخابات مکمل نہ ہونے پر بھی غور ہوا اور فیصلہ کیا گیا کہ ان ریاستوں کے انتخابی بورڈس کو ہدایت دی جاتی ہے حسب صواب دید تین ماہ کی مدت میں انتخاب مکمل کرالیں۔صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی نے جدید ٹرم کے تین سالہ دور (36 ماہ) کا لائحہ عمل اور کاموں کا نقشہ پیش کرتے ہوئے ملک کے موجودہ حالات، اقلیتوں کی حیات تنگ کرنے، ان کے مذہبی شعائر اور دینی اصطلاحات کی توہین وتحقیر، بلڈوزر کارروائیوں، مذہبی آزادی پر قدغن اور حلال کے خلاف مہم وغیرہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور میڈیا آئینی حقوق کی پامالی میں شریک ہیں؛ ان کا رویہ اعتدال، امانت وشرافت سے عاری ہی نہیں بلکہ مکمل طور پر برعکس ہے۔ان کی کوششوں کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان اس ملک میں غلام بن جائیں اور وہ دوسرے درجے کا شہری بن جائیں جو فرقہ پرستوں کی ایک طویل المدتی پالیسی ہے۔دوسری طرف یہ امید افزا بات بھی ہے کہ مظلوم طبقات زیادہ جہدِ مسلسل اور محنت سے کام کررہے ہیں، اور جمعیۃ علماء ہند ایسی جہدِ مسلسل کو آگے بڑھانا چاہتی ہے۔اس کے ساتھ یہ بھی امید افزا ہے کہ برادران وطن کا ایک طبقہ بھی ہے جو ہمارے دکھ و غم میں برابر کا شریک ہے۔مجلس عاملہ میں حکومت ہند بالخصوص وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی طرف سے مسلمانوں پر ڈیموگرافی بدلنے اور دراندازی کے الزام لگائے جانے پر تفصیل سے تبادلۂ خیال ہوا اور ایسے بیانات کو قومی یکجہتی، سماجی ہم آہنگی اور آئینی مساوات کے لیے نقصان قرار دیا گیا۔مجلس عاملہ نے اپنی تجویز میں مزید کہا کہ مرکزی حکومت نے متعدد بار سپریم کورٹ اور پارلیمنٹ میں تحریری طور پر کہا ہے کہ اس کے پاس غیر قانونی دراندازوں کی کوئی مستند تعداد موجود نہیں، لہٰذا یہ الزامات دروغ گوئی پر مبنی ہیں۔جمعیۃ علماء ہند اس اشتعال انگیز اور تفرقہ انگیز بیانیے کو سختی سے مسترد کرتی ہے۔ایسے الزامات کے ذریعے پورے ملک کے مسلمانوں کو مشکوک اور مشتبہ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ہندوستانی مسلمانوں کی قربانیاں اور خدمات قومی تاریخ کے روشن ابواب میں اس طرح درج ہیں کہ انہیں بار بار ملک کے تئیں اپنی وفاداری کے اظہار کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔جمعیۃ علماء ہند وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور سیاسی رہنماؤں کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ غیر مصدقہ اور فرقہ وارانہ بیانات سے گریز کریں۔حکومت ہند شفاف اعداد وشمار عوام کے سامنے پیش کرے۔جمعیۃ علماء ہند روز اول سے ملک میں غیر قانونی دراندازی کے سخت مخالف رہی ہے اور اس کا یہ احساس ہے کہ اگر بالفرض دراندازی ہورہی ہے تو اس کی پوری ذمہ داری حکومت اور وزارت داخلہ کی ہے۔اس مفروضہ دراندازی کی آڑ میں مسلمانوں کو مورد الزام قرار دینا بالکل بے بنیاد ہے۔مجلس عاملہ نے وقف ایکٹ 2025 اور امید پورٹل سے متعلق تجویز میں کہا کہ یہ ایکٹ وقف کے مذہبی تشخص کیلئے سنگین خطرہ ہے، اس لیے جمعیۃ علماء ہند اس کی آئینی، قانونی اور جمہوری سطح پر بھرپور مخالفت جاری رکھے گی۔'امید پورٹل' پر رجسٹریشن کے سلسلے میں جمعیۃ نے ابتدا ہی سے تحفظات ظاہر کیے تھے، چونکہ سپریم کورٹ نے اس پر پابندی عائد نہیں کی، اس لیے تمام متولیانِ اوقاف، اوقافی اداروں اور ذمہ داران سے پُرزور اپیل ہے کہ وہ اپنی وقف املاک کا اندراج اُمید پورٹل پر بروقت مکمل کریں تاکہ کسی قانونی یا انتظامی نقصان سے بچا جاسکے۔یہ اجلاس حکومتِ ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں کم از کم دو سال کی توسیع کی جائے تاکہ متولیان اس عمل کو اطمینان کیساتھ مکمل کرسکیں۔

مجلس عاملہ نے فلسطین امن معاہدہ سے متعلق تجویز میں کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کا قیام اس وقت تک ممکن نہیں جب تک 1967ء کی سرحدوں کے مطابق ایک خودمختار اور آزاد فلسطینی ریاست قائم نہ ہو، جس کا دارالحکومت القدس (یروشلم) ہو اور مسجدِ الاقصیٰ سمیت تمام مقدس مقامات کی مذہبی حیثیت اور سلامتی کی ضمانت فراہم نہ کی جائے۔یہ اجلاس فلسطینی عوام کی قربانیوں، ثابت قدمی اور آزادی کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے اور اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں کی منظم نسل کشی اور غزہ کے تباہ کن محاصرے کی شدید مذمت کرتا ہے۔جمعیۃ علمائے ہند عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (آئی او سی) اور امن دوست ممالک سے مطالبہ کرتی ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام اور مقدس مقامات کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔غیر قانونی یہودی بستیوں، قبضوں اور جبری انخلا کے خلاف مؤثر اقدام کریں۔تباہ حال فلسطینیوں کو انسانی امداد، علاج، تعلیم اور بازآبادکاری میں فوری مدد فراہم کریں۔مجلسِ عاملہ حکومتِ ہند سے بھی اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنی روایتی خارجہ پالیسی کے مطابق فلسطینی عوام کے حقِ خود ارادیت کی مکمل حمایت جاری رکھے اور ہر بین الاقوامی فورم پر ان کے منصفانہ و پائیدار حل کے لیے آواز بلند کرے۔اجلاس میں بہار کے بعد مزید 11 ریاستوں میں ہورہے ووٹر ایس آئی آر کے طور طریقوں کو غیر اطمینان بخش قرار دیا۔

جامعہ ہمدرد میں سالانہ جاب فیئر 8 نومبر کو

روزگار کے متلاشی نوجوانوں کیلئے سنہرا موقع، سینکڑوں نوکریوں کے ساتھ شریک ہوں گی درجنوں کمپنیاں: شوکت مفتی

بی ای بی کے ایکزیکیوٹیو سکریٹری شوکت مفتی پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے ساتھ ڈاکٹر منجو چگانی، فاروق صدیقی، پروفیسر بصیر احمد خاں

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ماہر تعلیم حکیم عبدالحمیدؒ کے ذریعہ قوم کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیساتھ روزگار کے متلاشی نوجوانوں کو سہولت فراہم کرنے کی مہم کے تحت ہمدرد لرننگ ویلفیئر سوسائٹی (بزنس اینڈ امپلائمنٹ بیورو) صدر حماد احمد اور سیکریٹری ساجد احمد کی سرپرستی ورہنمائی میں آج بھی مصروف عمل ہے۔اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً ضرورتمندوں کی مدد کے ساتھ ساتھ تعلیم کے میدان میں بیش بہا خدمات انجام دے رہا ہے۔ان خیالات کا اظہار بی ای بی کے ایکزیکیوٹیو سیکریٹری شوکت مفتی نے کیا۔آج یہاں ہمدرد بلڈنگ، کناٹ پلیس میں صحافیوں کیساتھ خاص بات چیت میں شوکت مفتی نے ایک بار پھر روزگار کے متلاشی نوجوانوں کو خوشخبری دیتے ہوئے بتایا کہ امسال بھی 8 نومبر کو جامعہ ہمدرد میں جاب فیئر کا اہتمام کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ رواں سال اے ایم پی کے اشتراک سے ہمدرد لرننگ ویلفیئر سوسائٹی کا یہ 5 واں جاب فیئر ہے جس میں تقریباً 100 کمپنیاں شرکت کریں گی۔مسٹر مفتی نے کہا کہ حکیم عبدالحمید نے اپنی حیات میں بہت سی آرگنائزیشن بنائیں جس میں جامعہ ہمدرد سر فہرست ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے بعد ہمدرد لرننگ ویلفیئر سوسائٹی کے علاوہ کئی آرگنائزیشن ہیں جو آج اپنے اپنے میدان میں کام کررہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکیم عبدالحمیدؒ نے ہرکام کے لئے الگ الگ تنظیمیں بنائیں جیسے تعلیم کیلئے جامعہ ہمدرد قائم کیا، ہیلتھ کے میدان میں کام کرنے کیلئے میڈیکل کالج بنایا اور چیریٹی کیلئے ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن، ہمدرد لرننگ ویلفیئر سوسائٹی بنائی اور ہم سبھی لوگ ان آرگنائزیشن کے بینر تلے کام کرکے حکیم صاحبؒ کی مہم کو آگے بڑھانے میں مصروف ہیں۔شوکت مفتی نے کہا کہ 8 نومبر کو منعقد ہونے والا جاب فیئر بھی اسی مہم کا حصہ ہے جو ہر سال جامعہ ہمدرد میں منعقد ہوتا ہے۔جس کے ذریعہ اب تک ہزاروں تعلیم یافتہ بچے اپنی پسند کی نوکریاں حاصل کرچکے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ جاب فیئر میں امیدوار سے کسی قسم کا کوئی چارج نہیں لیا جاتا ہے۔رجسٹریشن سے لیکر انٹرویو تک ہماری طرف سے فراہم کی جانے والی تمام سہولیات مفت ہوتی ہے۔شوکت مفتی نے کہا کہ 8 نومبر کو صبح 9 بجے سے جاب فیئر شروع ہوگا جس کیلئے طلباء کو پہلے رجسٹریشن کرانا ہوگا، اس کے بعد وہاں موجود بی ای بی کے اہلکار حسب صلاحیت امیدوار کو متعلقہ کمپنی کے اسٹال کی رہنمائی کریں گے۔انہوں نے کہا کہ حکیم عبد الحمید کا ماننا تھا کہ ایک شخص کو نوکری ملنے سے اس کا پورا خاندان سنور جاتا ہے، اسی تحریک سے حوصلہ پاکر ہمدرد لرننگ ویلفیئر سوسائٹی کے ذمہ داران خدمات انجام دے رہے ہیں۔شوکت مفتی نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور لکھنؤ میں بھی جاب فیئر کرنے کا منصوبہ بنارہے ہیں۔

پریس کانفرنس کے دوران اے ایم پی ممبئی کے نمائندہ فاروق صدیقی، ڈاکٹر منجو چگانی، پروفیسر بصیر احمد خان اور پرسنالٹی ڈیولپمنٹ ایکسپرٹ اقرا قریشی نے بھی اپنے تجربات کا اشتراک کیا۔

'ماضی میں چھٹھ جیسے مقدس تہوار کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی تھی'

راہل کی سوچ ہندوستانی ثقافت روایات سے دور ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ چھٹھ تہوار پر قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے تبصرے اور لوک سبھا میں ماں جمنا کا مذاق اڑانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان کی سوچ ہندوستانی ثقافت، روایات اور لوک عقیدے سے کتنی دور ہے۔محترمہ گپتا نے آج کہا کہ راہل گاندھی نے جس طرح سے بہار میں اپنی انتخابی مہم شروع کی ہے، وہ نہ صرف سیاسی ناپختگی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ لاکھوں چھٹھ عقیدت مندوں کے عقیدے کی بھی شدید توہین کرتا ہے۔چھٹھ کے تہوار پر ان کے تبصرے اور ماں جمنا کے تضحیک سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی سوچ ہندوستانی ثقافت سے کس حد تک دور ہے۔ماضی میں چھٹھ جیسے مقدس تہوار کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی تھی اور آج اسی توہین آمیز ذہنیت کو دہرایا جارہا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ راہل گاندھی اس جشن، عقیدہ اور لگن سے خوش نہیں ہیں جس کے ساتھ بہار کے عقیدت مندوں نے چھٹھ کے عظیم تہوار کے دوران دہلی میں چھٹھی میا کی پوجا کی تھی۔ساتھ ہی، وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں دہلی حکومت نے جمنا گھاٹوں پر عقیدہ اور صفائی کا شاندار سنگم پیش کیا۔محترمہ گپتا نے کہا کہ جہاں پہلے عقیدت مند گندگی کے درمیان پوجا کرنے پر مجبور تھے، آج وہی گھاٹ صفائی، سہولت اور خوبصورتی سے مزین ہیں۔یہ حساسیت بی جے پی کی ثقافت ہے، جہاں عقیدے کے احترام کو ہمیشہ سیاست سے بالاتر رکھا جاتا ہے۔یہ بیان بہار اور دہلی کے چھٹھ عقیدت مندوں کے عوامی عقیدے کی توہین ہے۔ان کا یہ بیان انتہائی قابل مذمت ہے۔

غالب انسٹی ٹیوٹ اور راجستھان اردو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ سمینار 'پروفیسر قمر رئیس: شخصیت اور فکر و فن' اختتام

شاعری کی تدریس جیسی پروفیسر قمر رئیس کرتے تھے میرا خیال ھے اس کی مثال آسانی سے نہیں ملے گی: پروفیسر سراج اجملی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): غالب انسٹی ٹیوٹ اور راجستھان اردو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام 'پروفیسر قمر رئیس: شخصیت اور فکر و فن' کے موضوع پر دو روزہ قومی سمینار 29 اکتوبر کو ایوان غالب میں اختتام پذیر ہوا۔سمینار کے دوسرے دن تین تکنیکی اجلاس ہوئے۔پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر سراج اجملی اور ڈاکٹر ریشما پروین نے کی۔پروفیسر سراج اجملی نے کہا پروفیسر قمر رئیس کی شخصیت ایک نظریے اور رجحان سے وابستہ تھی اور ان کے بارے میں عام طور پر کہا جاتا ہے کہ وہ فکشن کے بہترین نقاد اور استاد تھے۔لیکن میرا تجربہ بالکل مختلف ہے۔میں نے ان سے شاعری پڑھی ہے اور شاعری کی تدریس جیسی وہ کرتے تھے میرا خیال ہے اس کی مثال آسانی سے نہیں ملے گی۔ڈاکٹر ریشما پروین نے کہا کہ پروفیسر قمر رئیس نے جس طرح اپنی نسل کو متاثر کیا ہے آنے والی نسل کے لیے بھی وہ اسی طرح سے اہمیت رکھتے ہیں۔انھوں نے جس طرح اپنے شاگردوں کی تربیت کی ہے اس سے تمام اساتذہ کو سبق لینا چاہیے۔اس اجلاس میں ڈاکٹر نفیس عبدالحکیم نے 'پروفیسر قمر رئیس کا تنقیدی ارتکاز'، ڈاکٹر شبنم شمشاد نے 'سماجی آگہی اور اظہار ذات کا شاعر قمر رئیس'، پروفیسر ریاض احمد نے 'قمر رئیس کی ادبی جہتیں' اور پروفیسر خالد اشرف نے 'پروفیسر قمر رئیس اور فکشن تنقید' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔اس اجلاس کی نظامت کا فریضہ ڈاکٹر ابراہیم افسر نے ادا کیا۔دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر صدیق الرحمن قدوائی، اور ڈاکٹر خالد علوی نے کی۔پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے صدارتی تقریر کے دوران کہا قمر رئیس صرف میرے دوست نہیں تھے بلکہ دوست سے بھی زیادہ اگر کوئی لفظ ہوتو وہ تھے۔ان کی تمام تحریریں اگر جمع کی جائیں تو وہ سجاد ظہیر، پروفیسر احتشام حسین کے بعد سے سب سے اہم لکھنے والوں میں شمار ہوں گے۔ڈاکٹر خالد علوی نے کہا قمر رئیس کی ادبی شخصیت پر بات کرتے ہوئے ان کی بعض شخصی خصوصیتیں پس پردہ چلی جاتی ہیں۔میں ذاتی طور پر گواہ ہوں کہ ایک صاحب نے اسکول بنانے کے لیے ان سے مدد کی درخواست کی اور انھوں نے ایک خطیر رقم اسکول کو بھیج دی، اسی طرح نامعلوم کتنے غریبوں کی وہ خاموشی سے مدد کرتے تھے۔یہ تمام رویے ان کی شخصیت کو مکمل کرتے ہیں۔اس اجلاس میں پروفیسر ریشما پروین نے 'تعلقات کی تثلیث اور قمر رئیس'، پروفیسر سراج اجملی نے 'قمر رئیس بحیثیت شاعر'، پروفیسر صغیر افراہیم نے 'پریم چند، قمر رئیس اور علی گڑھ'، کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر شبنم شمشاد نے کی۔آخری اجلاس کی صدارت پروفیسر ارتضیٰ کریم اور پروفیسر ریاض احمد نے کی۔پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا قمر رئیس کی کتابیں اور کاغذات جامعہ کے پریم چند آرکائیو میں منتقل ہوگئے ہیں۔ان کاغذات میں بھی تلاش کرنا چاہیے کہ کوئی نامکمل کتاب یا غیر مطبوعہ مضامین کا اس میں موجود ہونا عین ممکن ہے۔قمر رئیس کی وجہ سے نامعلوم کتنے گھروں کے چولہے جل رہے ہیں تنہا ان کی یہی نیکی ان کی بخشش کے لیے کافی ہے۔ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا وہ طلبا سے فاصلہ بنانے میں یقین نہیں رکھتے تھے مثلاً اگر ان کا طالب علم جنرل ڈبے میں سفر کررہا ہے تو وہ یا تو اس کو اپنے ساتھ منتقل کرلیتے یا پھر خود اس کے ساتھ جنرل میں منتقل ہوجاتے یہ شفقت کی ایسی مثال ہے جس کو میں نے ان کے بعد نہیں دیکھا۔اس اجلاس میں پروفیسر اسلم جمشید پوری اور ڈاکٹر نگار عظیم نے مقالے پیش کیے۔پروفیسر علی احمد فاطمی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کسی ادبی شخص سے اگر تعلق ہو تو شخصی باتیں درمیان میں فطری طور پر آجاتی ہیں۔لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اصل میں علمی حوالے ہی باقی رہیں گے۔

دہلی میں مصنوعی بارش کا معاملہ پولیس تک پہنچا، یوتھ کانگریس نے شکایت درج کرائی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پردیش یوتھ کانگریس نے دہلی حکومت پر 'بارش چوری' کا الزام لگاتے ہوئے بدھ کے روز دہلی پولیس میں شکایت درج کرائی۔دہلی پردیش یوتھ کانگریس کے صدر اکشے لاکڑا نے بدھ کی دوپہر سنسد مارگ پولیس اسٹیشن میں دہلی حکومت کے خلاف بارش چوری کے معاملے پر باضابطہ شکایت دی۔اس موقع پر اکشے لاکڑا نے کہا، 'دہلی میں ایک کروڑ پچیس لاکھ روپے کی بارش چوری ہوچکی ہے۔کانپور سے کلاؤڈ سیڈنگ کے نام پر دہلی کے لیے ایک جہاز اڑتا ہے اور پھر بی جے پی حکومت اس کے بڑے بڑے اشتہارات دیتی ہے کہ 15 سے 20 منٹ میں دہلی میں بارش ہوگی اور آلودگی سے نجات ملے گی۔لیکن حقیقت میں دہلی کے کسی بھی حصے میں بارش نہیں ہوئی، اسی لیے ہم اس بارش چوری کے خلاف شکایت دینے آئے ہیں۔

اینگلو عربک انٹر اسکول اردو مباحثہ 'غازی الدین خاں میموریل رننگ ٹرافی' کا انعقاد

نئی دہلی، (پریس ریلیز): اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول میں آج پندرھواں انٹر اسکول اردو مباحثہ برائے غازی الدین خاں میموریل رننگ ٹرافی کا شاندار انعقاد ہوا۔جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے دہلی پولیس اکیڈمی کے جوائنٹ ڈائریکٹر آصف محمد علی اور بطور صدر انجمن ترقی اردو ہند کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اطہر فاروقی نے رونق بخشی۔مہمانان کا اسکول کی جانب سے استقبال کیا گیا۔اس موقع پر دلی ایجوکیشن سوسائٹی کی آنریری سکریٹری پروفیسر کہکشاں دانیال، پرنسپل محمد وسیم احمد اور وائس پرنسپل پرویز احمد بھی موجود تھے۔مباحثہ کے کنوینر استاد محمد عمران نے نظامت کی ذمہ داری ادا کی۔اس مرتبہ مباحثے کا موضوع تھا "مصنوعی ذہانت کی ترقی سے انسانیت کی راہ آسان ہوگی"۔طلبہ کو اس موضوع کی موافقت اور مخالفت میں اپنے دلائل پیش کرنے تھے۔واضح رہے کہ اس مقابلے میں کل دس اسکولوں کی ٹیمیں اپنے اساتذہ کی سربراہی میں شریک ہوئیں۔ہر ٹیم میں دو طالب علم موجود تھے، ایک کو موضوع کی موافقت میں اپنے دلائل پیش کرنے تھے جبکہ دوسرے کو مخالفت میں اپنی بات کہنی تھی۔دونوں کا مقصد جج صاحبان کو متاثر کرنا تھا تاکہ وہ انعامات اور ٹرافی پر اپنا قبضہ جماسکیں۔جج کے فرائض انجمن ترقی اردو ہند میں معاون مدیر ڈاکٹر صدف فاطمہ، سنسکرتی ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر محمد علیم اور ستیہ وتی کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر فخر عالم انجام دے رہے تھے۔استاد نورالدین، فائزہ نثار علی، صبا رحمن، شباب حیدر، ریحان اللہ عباسی، آفتاب احمد، آفتاب عالم، پرویز احمد اور عبدالقادر وغیرہ نے تقریب کو کامیاب بنانے میں اپنا تعاون پیش کیا۔مہمان خصوصی آئی پی ایس آصف محمد علی اور مہمان خصوصی ڈاکٹر اطہر فاروقی نے طلبہ کی کاوشوں کو خوب سراہا اور انہیں مستقبل میں بہتری کی جانب گامزن ہونے کی ہدایت دی۔جج صاحبان کے فیصلے کے مطابق کریسنٹ اسکول کے زید محمد پراچہ، اول، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول کی ماریہ رئیس اور شفیق میموریل اسکول کے صفوان محمد، دوئم، اینگلو عربک ماڈل اسکول کی رائم، سوئم، اور اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول کے محمد حذیفہ اور شفیق میموریل اسکول کے عبداللہ سبحان کو حوصلہ افزائی کا انعام ملا۔مجموعی طور زیادہ نمبرات حاصل کرنے کی بنیاد پر اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول کی ٹیم اول رہی، لیکن مقابلے کے شرائط کے مطابق میزبان ٹیم ٹرافی کی حقدار نہیں ہوسکتی ہے اس لئے دوسرے نمبر پر آنے والی شفیق میموریل اسکول کی ٹیم غازی الدین خاں میموریل رننگ ٹرافی کی فاتح قرار پائی۔پروگرام کے آخر میں پرنسپل محمد وسیم احمد نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو بین الاقوامی سوری شونڈک مہا سمیلن میں آنے کی دعوت

'اس طرح کی کانفرنسوں سے سماجی اتحاد اور ثقافتی فخر کو تقویت ملتی ھے'

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر ہم آہنگی، ثقافت اور سماجی اتحاد کا ایک خوبصورت سنگم دیکھا گیا۔چھتیس گڑھ ریاست سوری شونڈک سماج کے صدر اور آل انڈیا سوری شونڈک سنگھ کے قومی کنوینز مسٹر شیو رتن پرساد گپتا کی قیادت میں ایک وفد نے دہلی ریاست کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو گلدستہ، ایک شال اور ایک نندی پیش کی اور دہلی ریاست کے تہوار کے لیے مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر وفد نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو 14 دسمبر 2025 کو پیارے لال بھون، آئی ٹی او، نئی دہلی میں منعقد ہونے والی 'بین الاقوامی سوری شونڈک مہا سمیلن اور شریک اعزازی تقریب' کے مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا۔وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے دعوت کو خوش دلی سے قبول کیا اور تقریب میں مہمان خصوصی بننے پر رضامندی ظاہر کی۔کمیونٹی کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 'شانڈک کمیونٹی ملک کی ثقافتی، سماجی اور اقتصادی ترقی میں نمایاں کردار ادا کررہی ہے۔اس طرح کی کانفرنسوں سے سماجی اتحاد اور ثقافتی فخر کو تقویت ملتی ہے۔حکومت ہمیشہ کمیونٹی کے ساتھ کھڑی ہے۔وزیر اعلیٰ کی سادگی، شائستگی اور جامع قیادت سے متاثر ہوکر وفد نے کہا کہ ریکھا گپتا کی قیادت دہلی کو نئی بلندیوں پر لے جارہی ہے۔ان کی رہنمائی میں سماجی ہم آہنگی، خواتین کو بااختیار بنانے اور لوک ثقافت کی ترقی ایک نئی سمت اختیار کررہی ہے۔میٹنگ کے دوران نمایاں شرکاء میں بی جے پی کے سینئر کارکن اور دہلی تنظیم کے انچارج پنکج جین، رنجن پرساد، ایڈوکیٹ (سپریم کورٹ) اور دہلی سودی سماج کے جنرل سکریٹری وید پرکاش، ہیرالال پردھان، دہلی سودی سماج کے نائب صدر سنیل کمار، سینئر ایڈوکیٹ اور نائب صدر ارون پنجیار، تنظیمی سکریٹری، رامیشور کمار، سینئر سماجی کارکن شامل تھے۔پروگرام کے اختتام پر، وفد نے کمیونٹی کی جانب سے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ ہندوستان کی نیشنلسٹ یونیورسٹی ہے جس کی بنیاد ہی عدم تعاون تحریک کا نتیجہ ہے: کرن رجیجو

105ویں یوم تاسیس پر یاد کئے گئے ادارے کے بانیان، سابق وائس چانسلروں کی خدمات کی ستائش

نئی دہلی، (صحافت بیورو) جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سنہری تاریخ اور جنگ آزادی میں اس کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے مرکزی وزیر اقلیتی فلاح و بہبود اور پارلیمانی امور کرن رجیجو نے کہا کہ یہ ہندوستان کی نیشنلسٹ یونیورسٹی ہے جس کی بنیاد ہی عدم تعاون تحریک کا نتیجہ ہے۔یہ بات انہوں نے آج یہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے 105 ویں یوم تاسیس کے موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ جامعہ کا قیام جنگ آزادی کے دوران مہاتما گاندھی کی اپیل پر عدم تعاون تحریک کے پس منظر میں عمل میں آیا۔انہوں نے کہا کہ اس کے بانیان میں مہاتما گاندھی، مولانا محمود الحسن، مولانا محمد علی جوہر، ڈاکٹر مختار انصاری اور ایم اے خواجہ وغیرہ کو یاد کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے جنگ آزادی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔اس وقت بہت سے محب وطن نے عدم تعاون کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے انگریزی اداروں میں تعلیم حاصل کرنا ترک کیا، نوکری چھوڑی۔انہوں نے اس موقع پر مولانا ابوالکلام آزاد، رویندر ناتھ ٹیگور، ڈاکٹر ذاکر حسین اور دوسرے جامعہ کے محسنین کو بھی یاد کیا۔انہوں نے کہا کہ اسی وجہ سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سوچ میں قوم پرستی جاگزیں ہے۔انہوں نے جامعہ کی حسن کارکردگی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ میں جامعہ سے بہت متاثر ہوں، جامعہ نے بہت اچھی رینکنگ حاصل کی ہے اور جب جامعہ کے پاس آؤٹ سے ملتا ہوں تو متاثر ہوتا ہے۔اس لئے جامعہ میرے دل کے قریب ہے۔انہوں نے کہا کہ جامعہ آج ایک بڑی یونیورسٹی ہے جس میں ۱۱ فیکلٹیز، 48 شعبے اور 28 سینٹرز آف ایکسی لینس اینڈ ریسرچ کے تحت کورسز کا ایک وسیع کیٹلاگ ہیں۔انہوں نے جامعہ کی قوم پرستی اور حب الوطنی کے پختہ اور بے داغ جذبے، اس کی خدمت کی وراثت، سلمیت اور ملک اور تعلیم کے مقصد سے وابستگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کا نام زبردست احترام اور فخر کا اظہار کرتا ہے نیز ہمیشہ اس کی عزت کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ جامعہ ہندوستان کی جامع ثقافت کی سب سے بڑی مثال ہے اور 'تنوع میں اتحاد' کے فلسفے کا مظہر ہے اور یونیورسٹی کو پوری قوم کے لیے اتحاد، قومیت اور بھائی چارہ کا زیادہ طاقتور پیغام دینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ان کی وزارت جامعہ کو مزید نشستوں والا آڈیٹوریم قائم کرنے میں تعاون کرے گی۔اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کی حیثیت سے مسٹر رجیجو نے کہا کہ وہ اور ان کی وزارت جامعہ کو مکمل تعاون کی پیشکش کریں گے۔وائس چانسلر پروفیسر آصف نے جامعہ کے بانیوں کے وژن اور مشن کی تعریف کی اور ملک میں علم کی اس تاریخی اور اہم درسگاہ کی تعمیر کیلئے جامعہ کے تمام سابق وائس چانسلرز کے جذبے اور عزم کو سراہا۔یہ بتاتے ہوئے کہ بطور وی سی ان کے ایک سال اور چار دن کی تکمیل اس تاریخی درسی میلے کے ساتھ ہورہی ہے۔انہوں نے ہر کسی کے تعاون کا شکریہ ادا کیا اور یونیورسٹی کی نہ صرف علمی فضیلت بلکہ جامع تعلیم کے ذریعے ایسے طلباء پیدا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا جو علم اور معلومات کی فراہمی سے بالاتر ہوکر نظریاتی تصورات پر توجہ مرکوز کریں۔پروفیسر آصف نے کہا کہ یہ اس تاریخی ادارے کے بانیوں کا عظیم وژن تھا اور تعلیم میلہ 2025 جامعہ ملیہ اسلامیہ کی قومی خدمت کے اس کے بانی نظریات، جدت کیساتھ روایت کے انضمام، خواتین کو بااختیار بنانے، دیانتداری اور مقصد کی دیانت اور علم کی پرجوش جستجو کیلئے مستقل وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 105 واں یوم تاسیس ایک سنگِ میل ہے جو ہمارے ماضی کو عزت دیتا ہے اور ہمیں ایک روشن مستقبل کے لیے حوصلہ افزائی کرتا ہے جو ہمارے سامنے ہے۔جامعہ صرف ایک یونیورسٹی نہیں ہے بلکہ ایک سوچ، ایک خواب، ایک فلسفہ، ایک لازوال روایت ہے جو قوم کی تاریخ اور اس کی جدوجہد آزادی کی یاد دلاتا ہے۔

عثمان پور علاقے میں پولیس اور جرائم پیشہ افراد کے درمیان انکاؤنٹر، ایک گرفتار

نئی دہلی (صحافت بیورو): شمال مشرقی دہلی کے عثمان پور علاقے میں پولیس اور مجرموں کے درمیان تصادم ہوا۔ایک مجرم زخمی ہوا جسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ملزم متعدد جرائم کی وارداتوں میں ملوث ہے۔پولیس کے مطابق، نیو عثمان پور کے علاقے میں رات 2 بجے کے قریب چیکنگ کے دوران، بجلی گھر کے قریب زیرو پشتہ کے قریب پولیس ٹیم نے بغیر رجسٹریشن پلیٹ کے موٹر سائیکل پر سوار ایک شخص کو دیکھا۔جب پولیس ٹیم نے اسے رکنے کا اشارہ کیا تو اس نے پستول نکال کر پولیس پر فائرنگ کردی اور فرار ہونے کی کوشش کی۔پولیس نے اسے تنبیہ کی اور اسے ہتھیار ڈالنے کو کہا لیکن اس نے دوبارہ گولی چلا دی۔گولی کانسٹیبل پرمجیت کی بی پی جیکٹ کو لگی، وہ بال بال بچ گئے۔صورتحال کو دیکھ کر پولیس ٹیم نے جوابی فائرنگ کی جس سے ملزم زخمی ہوگیا اور پھر پولیس نے اسے دھر دبوچا۔

ریکھا گپتا حکومت دہلی کے باشندوں کی صحت سے کھلواڑ کر رہی ہے: ڈاکٹر نریش کمار

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پردیش کانگریس کے سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے راجدھانی میں 121 محلہ کلینک بند کرنے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ عوام کی صحت کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ڈاکٹر نریش کمار نے بدھ کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ریکھا گپتا حکومت عوام کی بنیادی ضروریات سے پوری طرح بے خبر ہے اور صرف تشہیر اور دکھاوے پر توجہ دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ انتخابات سے پہلے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نئے اسپتال کھولنے اور آیوشمان آروگیہ مندر بنانے کی باتیں کررہی تھیں، لیکن اب پہلے سے قائم محلہ کلینک بند کیے جارہے ہیں۔یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ حکومت صرف نعرے لگانے اور جملے بازی کرنے میں ماہر ہے، مگر حقیقی کام کرنے میں اس کی کوئی دلچسپی نہیں۔

گرل فرینڈ کو اپنے گھر میں آگ لگادی 17 سالہ ملزم گرفتار

تھانے: مہاراشٹر کے تھانے سے ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایک نابالغ لڑکے نے مبینہ طور پر جھگڑے کے بعد اپنی گرل فرینڈ کو اپنے ہی گھر میں آگ لگادی۔ 17 سالہ لڑکی 80 فیصد جھلس گئی۔ نابالغ لڑکی اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ دراصل یہ واقعہ تھانے کے کپور باوڑی علاقے کا بتایا جارہا ہے۔ ایک 17 سالہ نابالغ لڑکے نے مبینہ طور پر اپنی 17 سالہ گرل فرینڈ کو آگ لگادی۔ بتایا جارہا ہے کہ جب لڑکی گھر میں اکیلی تھی تو اچانک اس کے گھر سے دھواں نکلنا شروع ہوگیا۔ گھر والے جب موقع پر پہنچے تو لڑکی جل رہی تھی اور اس کا دوست گھر کے اندر موجود تھا۔ دونوں کے درمیان پہلے سے جھگڑا تھا۔ کپور باوڑی پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر پروین مانے نے بتایا کہ 17 سالہ ملزم لڑکی کا دوست تھا۔ اسے حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کے خلاف اقدام قتل کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ حملہ مبینہ طور پر دونوں کے درمیان 'پچھلے جھگڑے' کی وجہ سے ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوان لڑکی کے گھر گیا، مبینہ طور پر اس پر آتش گیر مادہ ڈالا، اور اسے آگ لگادی۔ واقعے میں لڑکی 80 فیصد جھلس گئی۔ اس وقت اس کی حالت نازک ہے اور اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اطلاعات کے مطابق دونوں میں کسی بات پر جھگڑا ہوا تھا۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی اصل وجہ لڑکی کے بیان کے بعد ہی واضح ہوسکے گی۔

ستارہ خاتون ڈاکٹر خودکشی کیس:
ہوٹل مالک نے سی سی ٹی وی فوٹیج جاری کردی

ڈاکٹر کو تنہا ہوٹل میں داخل ہوتے دیکھا گیا، پولیس افسران پر جھوٹے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ پر دستخط کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے الزام پر خواتین کمیشن نے برہمی اظہار کیا کہ جون میں شکایت درج کرنے کے باوجود اب تک کارروائی کیوں نہیں کی گئی، مزید تحقیقات جاری

ممبئی: مہاراشٹر کے ستارہ ضلع میں 28 سالہ خاتون ڈاکٹر کی موت کے معاملے میں نئے شواہد سامنے آئے ہیں۔ ہوٹل کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ ڈاکٹر اس کی موت کی رات اکیلے چیک ان کررہی تھی۔ ہوٹل کے مالک نے سیاسی دعووں کی تردید کرتے ہوئے یہ ویڈیو جاری کی کہ ڈاکٹر کے قتل کو خودکشی کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔

ڈاکٹر ستارہ کے سرکاری اسپتال میں تعینات تھی اور اصل میں بیڈ ضلع کی رہنے والی تھی۔ وہ 23 اکتوبر کی رات اپنے ہوٹل کے کمرے میں مردہ پائی گئیں۔ اس کے ہاتھ سے لکھے خودکشی نوٹ میں دو آدمیوں کے نام ہیں: پولیس سب انسپکٹر گوپال بدانے اور سافٹ ویئر انجینئر پرشانت بنکر۔ بعد میں دونوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی میں ڈاکٹر کو اکیلی ہوٹل میں داخل ہوتے دیکھا گیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ وہ پہلے پرشانت بنکر کے گھر گئی تھی، جہاں لکشمی پوجا کی تقریب ہورہی تھی۔ ریاستی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن روپالی چاکنکر نے کہا کہ پوجا کے دوران کچھ تصویروں کو لے کر دونوں میں جھگڑا ہوا تھا۔ ڈاکٹر تھوڑی دیر بعد چلی گئی۔ اگرچہ بنکر کے والد نے اسے دوبارہ بلایا، لیکن وہ واپس آئی اور ایک قریبی ہوٹل میں کمرہ بک کروالی۔ اس کی موت سے پہلے، ڈاکٹر نے بنکر کو کئی پیغامات بھیجے، جس میں اس کے دباؤ کا اظہار کیا۔

پولیس کے مطابق اس نے رات بنکر کو فون کیا تھا، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ کال موصول ہوئی تھی یا نہیں۔ ہوٹل کے عملے کو اگلی صبح اس کی لاش کمرے میں ملی۔ پوسٹ مارٹم میں موت کی وجہ پھانسی بتائی گئی ہے۔ ڈاکٹر کے ہاتھ سے لکھے گئے خودکشی نوٹ میں پی ایس آئی گوپال بدانے پر بار بار جنسی ہراسانی کا الزام لگایا گیا ہے، جبکہ پرشانت بنکر پر ذہنی طور پر ہراساں کرنے کا الزام ہے۔ پولیس کے مطابق ڈاکٹر کے موبائل فون سے برآمد ہونے والے ڈیجیٹل شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ ڈاکٹر اور بنکر اس کی موت سے پہلے مسلسل رابطے میں تھے، حالانکہ پی ایس آئی بدانے کے ساتھ اس کی آخری بات چیت مارچ میں ہوئی تھی۔

عصمت دری کے الزام کی تحقیقات اب پھلٹن ڈویژن سے باہر کے افسران کررہے ہیں تاکہ شفاف تحقیقات کو یقینی بنایا جاسکے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ ڈاکٹر نے پہلے بھی کئی تحریری شکایات درج کرائی تھیں۔ 19 جون کو اس نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کو ایک خط لکھا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ کچھ پولیس افسران اس پر جھوٹے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ پر دستخط کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ شکایت کے بعد پولیس نے تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں ڈاکٹر کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ کارکنوں کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے ڈاکٹر کو ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ خواتین کمیشن کی چیئرپرسن روپالی چاکنکر نے کہا ہے کہ کمیشن تحقیقات کرے گا کہ جون کی شکایت کے بعد کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی۔

عیاں رہے کہ اس کیس نے پورے مہاراشٹر میں سیاسی ہلچل مچادی ہے۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اسے ادارہ جاتی ناکامی قرار دیا ہے۔ دریں اثناء چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے پولیس تفتیش کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ کسی کو بھی اس معاملے پر سیاست نہیں کرنی چاہیے۔

حکومت کے مقرر کردہ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اوم پرکاش شیٹے نے بیڈ میں ڈاکٹر کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ وزیر اعلیٰ ذاتی طور پر تحقیقات کی نگرانی کریں گے۔ دریں اثنا، ونچیت بہوجن اگھاڑی کے سربراہ پرکاش امبیڈکر اور کانگریس لیڈر وجے وڈیٹیوار نے خاندان کو قانونی مدد دینے کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر کے آبائی شہر وڈوانی کا پورا بازار منگل کو ایس آئی ٹی کی جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے بند کردیا گیا۔

ممبئی میں ریٹائرڈ سرکاری افسر سے 71 لاکھ کی ٹھگی

انڈرورلڈ ڈان ابو سالم سے منسلک ایک کیس میں نامزد ہونے کی دھمکی دیتے ہوئے دھوکہ دہی کی واردات

ممبئی: ایک ریٹائرڈ افسر سے 7.1 ملین روپے سے زیادہ کا فراڈ ہوا ہے۔ اس واقعہ نے ممبئی پولیس کو بھی چونکا دیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ دھوکہ بازوں نے انڈرورلڈ ڈان ابوسالم کا روپ دھار کر اس سے 7.1 ملین روپے کا فراڈ کیا۔ ممبئی پولیس کے مطابق، دھوکہ بازوں نے خود کو ناسک پولیس افسر ظاہر کیا۔ انہوں نے آہستہ آہستہ ریٹائرڈ افسر کا اعتماد حاصل کیا اور پھر پوری رقم ان کے کھاتوں میں منتقل کردی۔ پولیس کے مطابق جعلسازوں نے 23 ستمبر سے 15 اکتوبر کے درمیان ریٹائرڈ افسر کو کئی فون کالز کیں اور واٹس ایپ کے ذریعے ویڈیو کالز بھی کیں۔ ناسک پولیس افسر کے طور پر ظاہر کرتے ہوئے، دھوکہ بازوں نے ریٹائرڈ افسر کو بتایا کہ ابوسالم سے منسلک کچھ مشکوک رقم ان کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی ہے۔

جعلسازوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ رقم کا تعلق اسٹاک فراڈ اور تاوان سے تھا۔ انہوں نے اسے یہ دھمکی بھی دی کہ ممبئی پولیس کے 10 انتہائی مطلوب مجرموں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق جعلسازوں نے متاثرہ کو ڈرانے دھمکانے کے لیے سپریم کورٹ کے نام پر جعلی گرفتاری کے احکامات بھی بھیجے۔ مزید برآں 10 مطلوب مجرموں کی تصاویر کے ساتھ ایک کتابچہ بھی ریٹائرڈ افسر کو ارسال کیا گیا۔ ملزم نے دعویٰ کیا کہ اس کے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی رقم کا ابوسالم کا حصہ (10 فیصد) کمیشن تھا۔ اگر اس نے پولیس کی تفتیش میں تعاون نہیں کیا تو اسے انڈرورلڈ روابط کے کیس میں بھی پھنسایا جائے گا۔ ان دھمکیوں اور جعلی دستاویزات سے خوفزدہ ہوکر ریٹائرڈ افسر نے ملزم کی ہدایت کے مطابق 71 لاکھ 24 ہزار روپے مختلف کھاتوں میں منتقل کردیے۔ فراڈ کا احساس ہونے کے بعد ریٹائرڈ افسر نے فوری طور پر ایسٹرن ریجنل سائبر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ فی الحال، پولیس نے فراڈ اور سائبر کرائم کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

ماہم میں انہدامی کارروائی کے دوران دو افراد زخمی

ممبئی: بدھ کی سہ پہر ممبئی کے ماہم علاقے میں انہدامی کام کے دوران جانسن اینڈ جانسن کی عمارت کا ایک حصہ گرنے سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن ممبئی فائر بریگیڈ کے حکام کے مطابق یہ واقعہ دوپہر ایک بج کر 48 بجے پیش آیا۔ سیناپتی باپٹ مارگ پر، ماہم ریلوے اسٹیشن کے سامنے، جہاں ایک پرائیویٹ ٹھیکیدار ایک جے سی بی مشین سے گراؤنڈ اور تین منزلہ عمارت کو گرارہا تھا۔

مسماری کے دوران عمارت کی پہلی اور دوسری منزل اچانک گرگئی۔ حکام نے بتایا کہ ملبہ کے کچھ حصے جے سی بی مشین اور قریبی امول اپارٹمنٹ کمپلیکس میں کھڑی ایک فور وہیلر پر گرے۔ عمارت کے کچھ حصے غیر یقینی طور پر لٹک گئے تھے۔ بی ایم سی نے تصدیق کی کہ احتیاط کے طور پر پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔

اس واقعے میں دو کارکنان، جن کی شناخت شاہ رخ خان (24) اور محمد ایوب (24) کے طور پر ہوئی، کو معمولی چوٹیں آئیں۔ انہیں ریہجا اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کی حالت مستحکم بتائی۔ عہدیداروں نے شام 4 بج کر 45 منٹ پر صورتحال پر ایک اپ ڈیٹ جاری کیا۔

ایم ایس آرٹی سی نے دیوالی میں 301 کروڑ کمائے

مہاراشٹر ٹرانسپورٹ کے وزیر پرتاپ سرنائک کا اعلان

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایم ایس آرٹی سی) نے اس سال 10 دن کے دیوالی سیزن کے دوران 301 کروڑ روپے کمائے، وزیر ٹرانسپورٹ اور ایم ایس آرٹی سی کے چیئرمین پرتاپ سرنائک نے اعلان کیا ہے۔ پونے ڈویژن نے سب سے زیادہ کمائی ریکارڈ کی، اس کے بعد دھولے اور ناسک نے پچھلے سال کے تہوار کے سیزن کے مقابلے میں 37 کروڑ روپے کا اضافہ دکھایا۔

18 اکتوبر سے 27 اکتوبر کے درمیان سرکاری ٹرانسپورٹ کے ادارے نے اوسطاً 30 کروڑ روپے فی دن کمائے، اور 27 اکتوبر کو ریونیو 39.75 کروڑ روپے کی چوٹی پر پہنچ گیا جو 2025 کا سب سے زیادہ ایک دن کا مجموعہ ہے، کیونکہ ہزاروں مسافر چھٹیوں کے بعد شہروں کو لوٹ گئے۔ پونے ڈویژن نے سب سے زیادہ کمائی ریکارڈ کی، اس کے بعد دھولے اور ناسک نے پچھلے سال کے تہوار کے سیزن کے مقابلے میں 37 کروڑ روپے کا اضافہ دکھایا۔

18 اکتوبر اور 27 اکتوبر کے درمیان، سرکاری ٹرانسپورٹ ادارے نے روزانہ اوسطاً 30 کروڑ روپے کمائے، جس کی آمدنی 27 اکتوبر کو 39.75 کروڑ روپے کی چوٹی تک پہنچ گئی 2025 کا سب سے زیادہ ایک دن کا مجموعہ، کیونکہ ہزاروں مسافر چھٹیوں کے بعد شہروں کو لوٹ گئے۔ کارپوریشن کے 31 ڈویژنوں میں پونے 20.47 کروڑ روپے کے ساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد دھولے (15.60 کروڑ) اور ناسک (15.41 کروڑ روپے) ہیں۔

مہاراشٹر کے ٹرانسپورٹ کے وزیر اور ایم ایس آرٹی سی کے چیئرمین پرتاپ سرنائک نے کہا کہ ہمارے سرشار ریاستی ٹرانسپورٹ ملازمین نے دیوالی کے دوران انتھک محنت کی، اپنے خاندانوں سے دور رہتے ہوئے، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مسافر محفوظ طریقے سے اپنی منزل تک پہنچیں۔ ان کے تعاون سے یہ کامیابی ممکن ہوئی۔

داؤد ابراہیم کا ساتھی دانش مرچنٹ عرف دانش چکنا گرفتار

ڈونگری میں قائم منشیات کے سنڈیکیٹ کو منظم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرنے کا الزام

ممبئی: نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) نے بدھ کے روز انڈرورلڈ ڈان داؤد ابراہیم کے اہم ساتھی دانش مرچنٹ عرف دانش چکنا کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسے گوا میں منشیات کی اسمگلنگ کے معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ گوا میں اس کی موجودگی کے بارے میں مصدقہ اطلاع کے بعد این سی بی کی ممبئی یونٹ نے آدھی رات کو چھاپہ مارا، جس کے دوران اسے پولیس اور این سی بی نے پکڑلیا۔

این سی بی حکام کے مطابق دانش کو منگل کی رات دیر گئے گرفتار کیا گیا اور ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں ممنوعہ اشیاء کی سپلائی اور تقسیم کے حوالے سے پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ اس نے ڈونگری میں قائم منشیات کے سنڈیکیٹ کے کچھ حصوں کو منظم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا، جو مبینہ طور پر داؤد ابراہیم کے نیٹ ورک سے منسلک تھا۔ ممبئی این سی بی نے کہا کہ ممبئی این سی بی نے منشیات کے ایک معاملے میں مفرور ملزم دانش چکنا کو گرفتار کیا ہے۔

یہ گرفتاری ممبئی میں داؤد ابراہیم کی باقی کارروائیوں کے خلاف وسیع کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔ این سی بی اور ممبئی پولیس مشترکہ طور پر دانش اور اس کے ساتھیوں سے جڑے مالی راستوں اور سپلائی نیٹ ورکس کی تحقیقات کررہی ہے۔ حکام نے اشارہ دیا ہے کہ مزید گرفتاریوں کا امکان ہے کیونکہ سنڈیکیٹ سے منسلک منشیات اور رقم کے بہاؤ کی تحقیقات جاری ہیں۔

دانش مرچنٹ جو انڈرورلڈ میں دانش چکنا کے نام سے مشہور ہے، ممبئی کے ڈونگری علاقے میں کام کرنے والے داؤد ابراہیم کے نیٹ ورک کا دیرینہ ساتھی ہے۔ وہ یوسف مرچنٹ کا بیٹا ہے جسے یوسف چکنا بھی کہا جاتا ہے۔ یوسف چکنا 1980 اور 1990 کی دہائیوں میں سرگرم ایک ممتاز گینگسٹر تھا اور اسی سنڈیکیٹ کا حصہ تھا۔

جعلی سرکاری نوکری گھوٹالے کا کلیدی ملزم گرفتار

ممبئی: ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے 288 کروڑ روپے کے فرضی سرکاری نوکری گھوٹالہ کے کلیدی ملزم رویندر مورے کو گرفتار کیا ہے۔ ایک اعلی پولیس افسر نے آج یہاں یہ بات کہی۔ ملزم مورے کو ممبئی کرائم برانچ میں پوچھ گچھ کے دوران حراست میں لیا گیا اس کے بعد آج اسے عدالت میں پیش کیا گیا جہاں اسے پولیس تحویل میں دیئے جانے کا حکم جاری کیا گیا۔ اس سے قبل، 10 اکتوبر کو، پولیس نے فرضی آئی اے ایس افسر نیلیش راٹھوڑ (35) کو گرفتار کیا تھا، جسکا تعلق شولاپور ضلع کے بارشی سے ہے۔ پولیس کے مطابق وہ خود، کو مبینہ طور پر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر ظاہر کرتا تھا اور اس نے سرکاری ملازمت کے جھوٹے وعدوں کے ساتھ پچاس سے زائد افراد کو ملازمت دلانے کا دھوکہ دیکر لاکھوں روپیہ ٹھگا تھا۔ راٹھوڑ نے اسٹاف سلیکشن کمیشن (SSC) میں ڈپٹی سکریٹری ہونے کا دعویٰ کیا تھا اور مبینہ طور پر امیدواروں کو انکم ٹیکس انسپکٹر اور اسسٹنٹ کے طور پر منافع بخش عہدوں کا وعدہ کیا تھا۔

جسم فروشی کے اڈے سے 6 چینی خاتون آزاد کرائی گئیں

ممبئی: ممبئی کے مضافاتی علاقے چیمبور کے ایک مشہور مساج سینٹر (اسپا) میں جاری جسم فروشی کے اڈے سے چھ چینی خواتین کو (تھائی لینڈ سے تعلق رکھنے والی) آزاد کرایا گیا جبکہ سپا کے مالک اور منیجر کے خلاف معاملہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس نے ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے کہ چیمبور پولیس اسٹیشن کے اہلکاروں نے منگل کے روز ایک رہائشی ٹاور میں واقع اسپا پر چھاپہ مارا اور چھ خواتین کو جسم فروشی سے بچایا، ان سبھی کو بازآبادکاری مراکز پر روانہ کیا گیا۔ غیر اخلاقی اسمگلنگ کی روک تھام ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت چیمبر پولیس اسٹیشن میں ایک جرم درج کیا گیا ہے۔

ناسک-اورنگ آباد ہائی وے پر خوفناک حادثہ، تین ہلاک چار زخمی

ناسک: ناسک ضلع میں بدھ کی صبح ناسک-اورنگ آباد ہائی وے پر ایرنڈ گاؤں-رائتے گاؤں کے قریب پیش آئے ایک المناک حادثے میں تین افراد موقع پر ہی ہلاک جبکہ چار دیگر شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب کار میں سوار یہ افراد گجرات کے سورت شہر سے سائی بابا مندر شرڈی کی یاترا پر جارہے تھے۔ تحقیقات میں مصروف پولیس افسر نے بتایا کہ حادثے کے وقت کار میں کل سات افراد موجود تھے، جن میں ڈرائیور بھی شامل تھا۔ جیسے ہی گاڑی ناسک ضلع کے یولہ تعلقہ کے قریب پہنچی، ڈرائیور نے گاڑی پر سے کنٹرول کھودیا۔ نتیجتاً گاڑی تیز رفتاری کے باعث ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر تین مرتبہ الٹ گئی، جس سے تین مسافر موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی یولہ تحصیل پولیس اسٹیشن کے افسران اور عملہ جائے وقوعہ پر پہنچ گیا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا جبکہ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے معاملہ درج کرکے حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لینا شروع کردیا ہے۔

سویابین، مونگ اور اُڑد کی خریداری کے لیے رجسٹریشن کا عمل شروع

ممبئی: سویابین، مونگ اور اُڑد کی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس خریداری کے لیے رجسٹریشن کا عمل 30 اکتوبر سے شروع ہورہا ہے اور کپاس کسان ایپ کے ذریعے کپاس کی خریداری کے لیے رجسٹریشن یکم ستمبر 2025 سے شروع ہورہی ہے۔ مارکیٹنگ کے وزیر جے کمار راول نے کہا کہ کسانوں کو ایپ کے ذریعے یا خریداری مرکز پر رجسٹریشن کرانا چاہیے۔ پوری رقم ایم ایس پی کے مطابق کسانوں کے کھاتوں میں براہ راست جمع کی جائے گی۔ اس سال 3.30 لاکھ کوئنٹل مونگ، 32.56 لاکھ کوئنٹل اُڑد اور 18.50 لاکھ میٹرک ٹن سویابین کی خریداری کا بڑا ہدف ہے۔ مارکیٹنگ کے وزیر راول نے کہا کہ ریاستی حکومت نے تمام سویابین، مونگ اور اُڑد کی زرعی مصنوعات خریدنے کا منصوبہ بنایا ہے جسے کسان بڑی مقدار میں فروخت کے لیے لائیں گے۔

بلدیاتی انتخابات کی تیاری میں جینت راؤ پاٹل سرگرم

مہاراشٹر بھر میں سب سے پہلے ارن اِشوَر پور میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین کے امیدوار کا اعلان

سانگلی: مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کے آغاز کے تناظر میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے سینئر لیڈر جینت پاٹل نے ایک اہم سیاسی پیش قدمی کی ہے۔ آج انھوں نے اُرن اِشوَر پور میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین کے عہدے کے لیے سابق چیئرمین آنند ملگنڈے کو پارٹی کی طرف سے پہلا امیدوار قرار دیا ہے، جو پورے ریاست میں اس عہدے کے لیے اعلان کیے جانے والوں میں اول نمبر پر ہیں۔

کل اُرن اِشوَر پور میں پارٹی کے مقامی دفتر میں منعقدہ اجلاس میں بلدیاتی انتخابات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ حکمتِ عملی طے کی گئی تھی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق جینت پاٹل نے مقامی بلدیاتی ڈھانچے اور انتخابات پر لفافہ بازی کے امکانات دیکھتے ہوئے فوری فیصلہ لیا ہے تاکہ پارٹی تنظیم میدان میں وقت سے پہلے سرگرم ہو سکے۔ یہ پیش رفت جینت پاٹل کے تیز اور متحرک سیاسی انداز کا حصہ ہے، جنھیں حال ہی میں حکمران پارٹی کے دباؤ کا سامنا رہا ہے مگر انھوں نے خاموشی اور متانت سے اپنا موقف اب عملی شکل میں پیش کیا ہے۔

آنند ملگنڈے جینت راؤ پاٹل کے وفادار کارکن رہے ہیں اور اُرن اشوَر پور میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین کے عہدے کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔ اس فیصلے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ چیرمین کے عہدے کے لیے او بی سی مرد امیدوار کے لیے مخصوص (ریزروڈ) قرار دیا گیا ہے، اور ملگنڈے خود دھنگر برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں انھوں نے پہلے بھی میونسپل کارپوریشن کی سربراہی سنبھالی ہے، جسے پارٹی نے ایک تجربہ کار بصیرت رکھنے والا امیدوار قرار دیا ہے۔

پانی کے بقایا بلوں کی وصولی کے لیے ٹی ایم سی کی کارروائی

اپریل 2025 سے اب تک 43 کروڑ روپے کی وصولی، شہریوں سے بقایا بلوں کی فوری ادائیگی کی اپیل

انوار الحق خان

تھانے: تھانے میونسپل کارپوریشن کے واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ نے پانی کے بقایا بلوں کی وصولی کے لیے کارروائی شروع کردی ہے۔ اپریل 2025 سے اب تک 43 کروڑ کے پانی کے بل جمع ہوچکے ہیں، جو کل وصولی کا تقریباً 18 فیصد ہے۔ بقایا بلوں کی وصولی کے لیے تمام وارڈز کمیٹی کی سطح پر مہم شروع کردی گئی ہے اور لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بلوں کی بروقت ادائیگی کرکے میونسپل کارپوریشن کے ساتھ تعاون کریں۔

میونسپل کارپوریشن سے ملی جانکاری کے کل بقایا پانی کے بل تقریباً 250 کروڑ روپے ہے۔ اس میں سے 92 کروڑ 28 لاکھ روپے اب بھی بقایا ہیں، جبکہ موجودہ سال کا بل 157 کروڑ 80 لاکھ روپے ہے۔ پانی کے بقایا بل ادا نہ کرنے پر پانی کے کنکشن منقطع کرنے اور پانی کی سپلائی بند کرنے کی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن نے 148 کروڑ روپے جمع کیے ہیں۔ سال 2024-25 میں پانی کے بقایا بلوں میں 9.5 ملین کی وصولی کی گئی۔ یہ وصولی سال 2023-24 کے مقابلے میں 1.5 ملین زیادہ تھی۔ میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے محکمہ واٹر سپلائی کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس مالی سال کے بقایا اور موجودہ بلوں کی 100 فیصد وصولی حاصل کریں۔ پانی کے بل کی وصولی مہم ایڈیشنل کمشنر سندیپ مالوی اور میونسپل انجینئر پرشانت سونگارا کی رہنمائی میں چلائی جارہی ہے۔ محکمہ واٹر سپلائی ہر پیر کو اس ریکوری مہم کا جائزہ لے گا۔ رپورٹ پیش نہ کرنے پر ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ایک میٹنگ منگل کی شام مرحوم نریندر بلال آڈیٹوریم ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوئی۔ مضافاتی انجینئر ونود پوار نے بحالی کی صورتحال اور کارروائی کی نوعیت کے بارے میں رہنمائی فراہم کی۔ تمام ایگزیکٹیو انجینئرز، سب انجینئرز، میٹر ریڈرز وغیرہ موجود تھے۔ بقایا پانی کے بلوں کی وصولی کے لیے نل کے کنکشن منقطع کیے جا رہے ہیں، موٹر پمپ ضبط کیے جارہے ہیں اور تمام میونسپل وارڈز میں میٹر روم سیل کیے جارہے ہیں۔ علاوہ ازیں واٹر سبربن انجینئر ونود پوار نے کہا کہ اگر بل ادا کیے بغیر ٹوٹے ہوئے پائپ کنکشن کو دوبارہ جوڑا گیا تو کارروائی کی جائے گی، مقدمہ درج کیا جائے گا۔

علاقے	بقایا بل
نوپاڑا-کوپری	6 کروڑ 54 لاکھ 08 ہزار 660
اتھلسر	3 کروڑ 93 لاکھ 73 ہزار 369
ماجیواڑا مانپاڑا	7 کروڑ 60 لاکھ 88 ہزار 435
ورتک نگر	4 کروڑ 64 لاکھ 80 ہزار 400
کلوا	3 کروڑ 25 لاکھ 82 ہزار 983
واگلے	2 کروڑ 24 لاکھ 02 ہزار 840
لوکمانیہ ساورکر	3 کروڑ 59 لاکھ 11 ہزار 725
ممبرا	4 کروڑ 13 لاکھ 66 ہزار 985
دیوا	4 کروڑ 20 لاکھ 00 ہزار 456
کل	43 کروڑ 59 لاکھ 22 ہزار 583

3 سالہ بچے کو تھپڑ مارنے والے ٹیچر کے خلاف مقدمہ

نئی ممبئی: بیلاپور کے ایک اسکول میں نرسری ٹیچر پر پیر کو اس ماہ کے شروع میں ایک تین سالہ لڑکے کو تھپڑ مارنے اور الگ تھلگ کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ لڑکے کی ماں نے پولیس کو بتایا کہ کلاس روم کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں لڑکے کو لڑکی کے بال کھینچتے ہوئے دکھایا گیا جب اس نے اس کا کھلونا چھین لیا، ٹیچر نے اسے تھپڑ مارنے اور 20 منٹ کے لیے الگ تھلگ کرنے کا اقاشارہ کیا۔ پولیس کے مطابق 8 اکتوبر کو لڑکے کی ماں رات 12 بج کر 20 منٹ کے قریب اسے لینے اسکول گئی اور اسے نائب پرنسپل سے ملنے کو کہا گیا، جس نے اسے بتایا کہ اس کا بیٹا اس کی کلاس میں بدتمیزی کررہا تھا اور اس نے ایک ہم جماعت کے بال کھینچے تھے، ماں نے عملے کو یقین دلایا کہ وہ اس سے بات کرے گی، لیکن گھر پہنچنے پر، اس نے اس کے دائیں گال پر سرخ نشانات اور انگلیوں کے نشانات دیکھے جسکے بعد اس نے پولیس سے رابطہ کیا اور نرسری ٹیچر کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔

مراٹھواڑہ کے آٹھ اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کے آثار

محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق 30 اکتوبر سے 2 نومبر تک خطہ کے بیشتر حصوں میں وقفے وقفے سے بارش کا امکان ہے

ممبئی: ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے پیش گوئی کی ہے کہ 30 اکتوبر سے مراٹھواڑہ خطے میں بارش کی شدت میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ اگرچہ خطے کے آٹھ اضلاع میں بعض مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش ممکن ہے، تاہم مسلسل کئی دنوں کی بارش کے بعد موسم میں مجموعی طور پر بہتری کی توقع کی جارہی ہے۔

ممبئی کے علاقائی موسمیاتی مرکز کی تازہ رپورٹ کے مطابق، 30 اکتوبر سے 2 نومبر تک مراٹھواڑہ کے بیشتر حصوں میں وقفے وقفے سے ہلکی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 30، 31 اکتوبر اور 1 نومبر کو بعض علاقوں میں ہلکی یا درمیانی بارش گرج چمک کے ساتھ ہوسکتی ہے۔

محکمہ کے مطابق، چھترپتی سمبھاجی نگر میں 30 اکتوبر کو ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے امکانات ہیں، جبکہ 31 اکتوبر اور یکم نومبر کو ہلکی بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ جالنہ ضلع میں بھی اسی مدت کے دوران ہلکی یا درمیانی بارش متوقع ہے۔ بیڑ اور ہنگولی اضلاع میں ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جب کہ ناندیڑ، لاتور اور عثمان آباد میں بھی 30 اکتوبر سے یکم نومبر تک بارش کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں۔

ودربھ کے کچھ حصوں میں 30 اکتوبر کو شدید بارش کا امکان ہے، جب کہ کونکن، گوا اور مدھیہ مہاراشٹر کے علاقوں میں الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مراٹھواڑہ کے لیے اس روز کوئی خطرے کا انتباہ جاری نہیں کیا گیا۔ محکمہ نے بتایا کہ یہ موسمی حالات مشرقی وسطی بحیرہ عرب میں موجود دباؤ اور خلیج بنگال کے طوفان "مونتھا" کے اثرات کے باعث پیدا ہوئے ہیں۔ بحیرہ عرب کا دباؤ شمال مشرق کی سمت بڑھ رہا ہے، جس سے مہاراشٹر کے مختلف حصوں میں موسمی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چھترپتی سمبھاجی نگر میں 13 ملی میٹر، جالنہ اور پربھنی میں 10، 10 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ مراٹھواڑہ میں یکم جون سے اب تک 1,005 ملی میٹر بارش ہوچکی ہے، جو رواں موسم کی اوسط بارش کا 135 فیصد ہے۔ اس وقت خطے کے تمام بڑے آبی ذخائر لبریز ہیں، اور بالائی پین گنگا سمیت دس بڑے آبپاشی منصوبوں سے پانی کا اخراج جاری ہے۔

ریسارٹ کے بیت الخلاء میں خفیہ کیمرہ ملنے پر مالک گرفتار

ممبئی کے پنول علاقے میں تشویشناک واقعہ، پولیس تحقیقات جاری

ممبئی: جب لوگ تہوار کے موسم میں باہر سفر کررہے ہوتے ہیں، ممبئی کے پنویل میں ایک تشویشناک واقعہ پیش آیا ہے۔ ریسارٹ کے باتھ روم میں خفیہ کیمرہ ملنے کے بعد پولیس نے پنویل میں ایک ریسارٹ کے مالک کو گرفتار کرلیا ہے۔ کیمرہ کا پتہ تب چلا جب ممبرا سے ایک فیملی ریسارٹ پہنچی۔ بیت الخلا کا استعمال کرتے ہوئے خاندان کو بلب کے ہولڈر میں ایک عجیب بات نظر آئی اور اسے شبہ ہوا، تفتیش کرنے پر خفیہ کیمرے کا پتہ چلا۔ پولیس نے خواتین کی ریکارڈنگ کے الزام میں ریسارٹ کے مالک کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق ممبرا کے ایک خاندان نے ہفتے کے روز ریسارٹ کا دورہ کیا۔ ریسارٹ میں داخل ہونے کے بعد خواتین نے بیت الخلا کا استعمال کیا۔ خاندان کے ایک بچے کو ٹوائلٹ میں بلب ہولڈر پر شک ہوگیا۔ اس نے ہولڈر کا معائنہ کیا جس پر ایک خفیہ کیمرے کا پتہ چلا۔ پولیس کے مطابق یہ ریسارٹ پنویل کے دھنسر گاؤں میں واقع ہے۔ غور طلب ہے کہ پنویل کو ممبئی کا پوش علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ ممبئی والے اکثر تعطیلات میں یہاں آتے ہیں۔ پنویل میں اہم شخصیات کے فارم ہاؤسز بھی ہیں۔

پولیس کے مطابق ریسارٹ کے آپریٹر نے ریسارٹ میں آنے والی خواتین کی ریکارڈنگ کے لیے ٹوائلٹ میں خفیہ کیمرے نصب کررکھا تھا۔ ریسارٹ آپریٹر منوج چودھری (35) کے خلاف تلوجہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق منوج کھارگھر کے رنجن پاڑا گاؤں میں رہتا تھا۔ یہ ریسارٹ پنویل میونسپل کارپوریشن کے تحت دھنسر گاؤں میں واقع ہے۔ پچھلے کچھ مہینوں سے ریسارٹ کے مالک نے یکمشت رقم وصول کرنے کے بعد ریسارٹ کو چلانے کی ذمہ داری منوج کو سونپی تھی۔

مصر آئندہ ماہ غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرے گا

قاہرہ: مصر نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ ماہ نومبر میں غزہ کی جلد بحالی اور تعمیرِ نو کے لیے ایک بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ یہ کانفرنس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ نام نہاد 'علاقائی استحکام کے منصوبے' کے دوسرے مرحلے کا حصہ بتائی جا رہی ہے۔ مصری سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کانفرنس عالمی سطح پر ایک اہم موقع کے طور پر دیکھی جا رہی ہے جس کا مقصد فلسطینی عوام کے لیے انسانی و ترقیاتی ضروریات پوری کرنا اور ان کی مشکلات میں کمی لانا ہے۔ ساتھ ہی کانفرنس میں عرب و اسلامی ممالک کی مشترکہ تعمیرِ نو کی حکمتِ عملی کو ٹرمپ کے مشرقِ وسطیٰ کے امن منصوبے کے فریم ورک میں جوڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ اطلاعات کے مطابق اس بین الاقوامی کانفرنس میں متعدد عرب و اسلامی ممالک، عالمی تنظیمیں اور مختلف مالیاتی ادارے شریک ہوں گے۔ اجلاس میں غزہ کی تباہ شدہ آبادیوں میں تعمیراتی منصوبوں، عوامی خدمات کی بحالی اور بنیادی ڈھانچے کے قیام کے لیے لائحہ عمل طے کیا جائے گا تاکہ تباہ شدہ علاقوں میں بتدریج زندگی بحال کی جا سکے اور فلسطینی علاقوں میں پائیدار استحکام پیدا ہو۔ دوسری جانب یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب 10 اکتوبر کو جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ نافذ ہوا، جس کے تحت فلسطینی مزاحمت اور قابض اسرائیل کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ ہوا۔ اس کے مطابق 20 اسرائیلی قیدی زندہ حالت میں رہا کیے گئے اور ہلاک شدگان کی بیشتر لاشیں واپس کی گئیں۔ ادھر غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے اپنے جاری کردہ بیان میں انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے باوجود 125 مرتبہ معاہدے کی خلاف ورزی کی، جن کے نتیجے میں 94 فلسطینی شہید اور 344 زخمی ہوئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ قابض اسرائیلی افواج نے براہِ راست عام شہریوں پر گولیاں چلانے کی 52 کارروائیاں کیں اور 9 بار اپنی بکتر بند گاڑیوں کے ذریعے غزہ کے رہائشی علاقوں میں دراندازی کی، جو معاہدے میں طے شدہ "یلو لائن" (خطرے کی حد) سے آگے تھیں۔ یہ "یلو لائن" دراصل وہ حد ہے جسے سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے میں پہلی جنگ بندی کے مرحلے کے دوران قابض فوج کے انخلا کی علامتی سرحد کے طور پر طے کیا گیا تھا۔ دوسری جانب غزہ کی وزارتِ صحت نے تصدیق کی ہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی صہیونی جارحیت کے نتیجے میں اب تک 68 ہزار 531 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 70 ہزار 402 تک جا پہنچی ہے۔ یہ اعداد و شمار اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ قابض اسرائیل کی جنگ بندی کے وعدے محض فریب ہیں اور غزہ کے عوام کے خلاف اس کی درندگی، قتلِ عام اور اجتماعی سزا کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

رام اللہ اور الخلیل میں صہیونی آبادکاروں کے وحشیانہ حملے، گاڑیاں نذرِ آتش، نسل پرستانہ نعروں کی چاکنگ

غرب: بدھ کی صبح قابض اسرائیل کے صہیونی آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہروں رام اللہ اور الخلیل میں فلسطینی شہریوں اور ان کی املاک پر درندگی کے تازہ مظاہرے کیے۔ حملوں کے دوران انہوں نے کئی گاڑیاں جلا ڈالیں اور دیواروں پر نفرت انگیز نسلی نعرے لکھ ڈالے۔ مقامی ذرائع کے مطابق شمالی رام اللہ کی گاؤں عطارہ میں صہیونی آبادکاروں نے دو

فلسطینی گاڑیوں کو آگ لگا دی اور دیواروں پر عرب دشمن اور نسل پرستانہ نعروں کی چاکنگ کی۔ اسی دوران مشرقی رام اللہ کی بلدیہ سلواد میں بھی آبادکاروں نے گھس کر تباہی مچائی۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب گاؤں کے لوگ زیتون چننے کی سرگرمی میں مصروف تھے۔ آبادکاروں نے فصل جمع کرنے والوں کو ہراساں کیا اور علاقے میں خوف و دہشت کی فضا قائم کی۔ الخلیل کے شمالی علاقے صوریف کی بستی دیر الشیل میں بھی صہیونی آبادکاروں نے دو فلسطینی گاڑیاں جلا کر راکھ کر دیں۔ ان حملوں کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر چھاپے اور گرفتاریاں کیں جن کا مرکز شہر بیت لحم بتایا گیا ہے۔ یہ تمام واقعات اس وقت پیش آ رہے ہیں جب مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں صہیونی آبادکاروں کی درندگی، حملے اور انسانی حقوق کی سنگین پامالیاں روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں۔ فلسطینی تنظیموں اور عوامی حلقوں نے ان حملوں کے مقابلے کے لیے بھرپور مزاحمت اور دفاعی اقدامات کی اپیل کی ہے۔

دو اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں برآمد، قابض اسرائیل کی درندگی نے جنگ بندی کو ایک بار پھر پامال کر دیا

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ اس کی خصوصی ٹیموں نے منگل کے روز جاری تلاش کے دوران دو اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں برآمد کر لی

ہیں۔ القسام بریگیڈز نے اپنے مختصر بیان میں بتایا کہ منگل کو کی جانے والی کھدائی اور تلاش کے عمل میں اسرائیلی قیدیوں "عمیرام کوپر" اور "ساہر باروخ" کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئیں۔ اس سے قبل القسام بریگیڈز نے ایک اور بیان میں ایک اسرائیلی قیدی کی لاش ملنے کی تصدیق کی تھی تاہم قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کے باعث اس لاش کی حوالگی عارضی طور پر مؤخر کر دی گئی۔ القسام بریگیڈز نے اپنے بیان میں خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے کسی بھی قسم کی جارحیت یا اشتعال انگیزی براہِ راست ان انسانی بنیادوں پر جاری تلاش اور لاشوں کی بازیابی کے عمل میں رکاوٹ بنے گی۔ ایسے اقدامات لاشوں کی حوالگی میں تاخیر کا باعث بنیں گے اور قابض فریق اپنے ہی مقتولین کی واپسی سے محروم ہو جائے گا۔ منگل کی شام قابض اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر جنگ بندی کی سنگین خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ کی مختلف بستیوں اور آبادیوں پر بمباری کی۔ صہیونی درندگی پر مبنی اس حملے میں متعدد رہائشی مکانات اور تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں کم از کم 20 فلسطینی شہری شہید ہوئے۔ یہ جارحیت اس وقت کی گئی جب حماس اور دیگر فلسطینی دھڑے جنگ بندی کے معاہدے پر مکمل طور پر کاربند ہیں اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر قیدیوں اور لاشوں کے تبادلے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ قابض اسرائیل کی یہ خلاف ورزیاں نہ صرف جنگ بندی کو خطرے میں ڈال رہی ہیں بلکہ اس کے جرائم کے تسلسل کو بھی بے نقاب کر رہی ہیں۔

فلسطینی تنظیموں کا متفقہ موقف

قابض اسرائیل اور امریکہ شرم الشیخ معاہدے کی خلاف ورزی کے ذمہ دار قرار

غزہ: فلسطینی مزاحمتی جماعتوں نے گزشتہ رات اور آج علی الصبح غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر قابض اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے مصر کے شہر شرم الشیخ میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اپنے بیان میں کہا کہ قابض اسرائیلی فوج کی مجرمانہ بمباری "معاہدے کی سنگین پامالی اور اسے ناکام بنانے کی دانستہ کوشش" ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ حملے ان مسلسل خلاف ورزیوں کا تسلسل ہیں جو قابض اسرائیل نے گزشتہ دنوں کے دوران کیں جن کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے اور رفح کراسنگ بدستور بند ہے۔

حماس نے ضامن ممالک اور ثالثی کردار ادا کرنے والوں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے اس وحشیانہ طرزِ عمل کو روکنے کے لیے فوری اقدام کریں اور اسے معاہدے کی تمام شقوں پر عمل درآمد کا پابند بنائیں۔

طبی ذرائع کے مطابق گزشتہ رات سے آج صبح تک قابض اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ کی پٹی بھر میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 91 ہو گئی ہے جن میں 31 شہداء غزہ شہر اور شمالی علاقے سے، 42 وسطی ضلع سے اور 18 خان یونس سے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں میں متعدد کی حالت نازک ہے جبکہ کئی لاپتہ شہریوں کی تلاش اب بھی جاری ہے جس سے شہداء کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔ نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیلی طیاروں نے غزہ کی پٹی کے مختلف حصوں میں درجنوں فضائی حملے کیے جبکہ صہیونی جنگی بحری جہازوں اور ٹینکوں نے جنوبی غزہ کے شہر رفح کے ساحلی اور المواصی علاقوں پر گولہ باری جاری رکھی۔

اسلامی جہاد تحریک کا ردعمل: اسلامی جہاد تحریک کے ترجمان محمد الحاج موسیٰ نے کہا کہ غزہ پر یہ حملے "جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی" ہیں۔ ان کے مطابق قابض اسرائیل نے اپنی بمباری میں بے گھر

فلسطینیوں کے خیموں اور گھنی آبادی والے علاقوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل بچوں اور عام شہریوں کے خلاف اپنے منظم جرائم جاری رکھے ہوئے ہے اور اپنی درندگی کو جھوٹے بہانوں سے جواز فراہم کر رہا ہے۔ الحاج موسیٰ نے واضح کیا کہ مزاحمتی جماعتوں نے جنگ بندی کے اعلان کے لمحے سے مکمل طور پر معاہدے کی پاسداری کی جبکہ روزانہ کی بنیاد پر ہونے والی خلاف ورزیوں کی تمام تر ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے قابض اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ اپنے مارے گئے فوجیوں کی لاشیں نکالنے کے لیے درکار سامان کی غزہ میں رسائی روک کر دنیا کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

اسلامی جہاد کے ترجمان نے ثالث ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیوں کے خلاف سخت موقف اختیار کریں اور امریکی انتظامیہ کو متنبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے جرائم کی پردہ پوشی بند کرے اور اسے معاہدے پر عمل درآمد کا پابند بنائے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی سطح پر حمایت جاری رہنی چاہیے تاکہ غزہ کے ساتھ یکجہتی کا پیغام مضبوط ہو اور قابض اسرائیل کی بدعہدی بے نقاب ہو۔

عوامی محاذ برائے آزادی فلسطین کا موقف: عوامی محاذ برائے آزادی فلسطین نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی تازہ ترین بمباریوں میں "درجنوں بے گناہ فلسطینی شہریوں سمیت کم از کم چوبیس بچے شہید ہوئے" اور ان جرائم کی براہ راست ذمہ داری امریکہ پر عائد ہوتی ہے جو قابض اسرائیل کو سیاسی اور عسکری تحفظ فراہم کر رہا ہے۔

محاذ نے کہا کہ گھروں اور بے گھر فلسطینیوں کے خیموں کو نشانہ بنانا انسانیت کے ضمیر پر ایک بدنما داغ ہے۔ یہ حملے دانستہ طور پر شہریوں کو نشانہ بنانے کی پالیسی کا تسلسل ہیں جنہیں کسی بھی بہانے سے جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ محاذ نے زور دیا کہ قابض اسرائیل کے یہ جرائم امریکہ کی کھلی سیاسی اور سیکیورٹی ملی بھگت کے تحت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق امریکی صدر ٹرمپ کے حالیہ بیانات جن میں قابض اسرائیل کے "دفاع کے حق" کے نام پر ان حملوں کو جائز قرار دیا گیا دراصل مجرمانہ کارروائیوں کو سیاسی تحفظ فراہم کرنے کے مترادف ہیں۔ محاذ نے عالمی ثالثوں سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا تاکہ شہریوں کے خلاف قتل و غارت گری کے اس جنون کو روکا جا سکے اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنائی جائے۔ محاذ نے دنیا بھر کے انصاف پسند انسانوں سے اپیل کی کہ وہ عالمی سطح پر احتجاجی تحریکیں منظم کریں جو قابض اسرائیل اور امریکہ کی گٹھ جوڑ کو بے نقاب کریں اور قابض اسرائیل کے جنگی مجرموں کے خلاف بین الاقوامی عدالتوں میں مقدمات چلانے کا مطالبہ کریں۔

میدانی تجزیوں کے مطابق قابض اسرائیل کے تازہ حملوں نے اس سوال کو پھر جنم دیا ہے کہ آیا شرم الشیخ میں طے پانے والا جنگ بندی معاہدہ ان مسلسل خلاف ورزیوں کے باوجود برقرار رہ سکے گا یا نہیں۔ فلسطینی عوام اور مزاحمتی قوتیں اس امر پر زور دے رہی ہیں کہ قابض اسرائیل کے بے لگام تشدد کو روکنے کے لیے ٹھوس ضمانتیں دی جائیں۔

قابض اسرائیل کی مغربی کنارے میں ظالمانہ کارروائیاں، بیت لحم میں درجنوں گرفتار

غرب اردن: بدھ کی صبح قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں وحشیانہ چھاپوں کی نئی مہم شروع کی، جس کے دوران بیت لحم میں بڑے پیمانے پر گرفتاریوں کی کارروائیاں کی گئیں۔

نامہ نگاروں کے مطابق قابض فوج نے نابلس کے جنوبی علاقے کفر قلیل سے فلسطینی شہری انس الفنی کو گرفتار کیا جبکہ نابلس کے مشرقی حصے میں واقع بلاطہ کیمپ میں کئی دکانوں کو لوٹ مار کے بعد تباہ کر دیا۔

بلاطہ کیمپ میں قابض اسرائیلی فوجیوں نے گھس کر متعدد تجارتی مراکز کی تلاشی لی اور ان کے سامان کو تباہ کر دیا۔ فوجی چھاپوں کے دوران کیمپ کی گلیوں میں قابض فوج کا بھاری اجتماع دیکھنے میں آیا جس سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ادھر بیت لحم کے جنوبی علاقے میں واقع الدہیشہ کیمپ پر چھاپے کے دوران قابض اسرائیلی فوج نے تقریباً 44 فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے کیمپ میں کئی گھروں پر دھاوا بولا، درجنوں شہریوں کو ان کے گھروں میں قید رکھا اور گھنٹوں تک میدانی تفتیش جاری رکھی۔ بعد ازاں کئی افراد کو رہا کر دیا گیا۔

ذرائع کے مطابق اس دوران کیمپ کی گلیوں میں قابض فوجیوں کی بڑی تعداد میں تعیناتی رہی جس سے فضا میں شدید تناؤ پیدا ہوا اور لوگ سہمے رہے۔

اسی تسلسل میں قابض اسرائیلی فوج نے بیت لحم کے شمالی حصے میں واقع عائدہ کیمپ اور مغربی علاقے کی الدوحہ شہر میں بھی چھاپے مارے۔ تاہم اب تک کسی گرفتاری یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔

گزشتہ رات قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی جنین کے گاؤں عنزا میں بھی داخل ہو کر کئی تجارتی مراکز پر حملے کیے اور انہیں لوٹ مار کے بعد نقصان پہنچایا۔

یہ تازہ کارروائیاں قابض اسرائیل کے اس منظم منصوبے کا حصہ ہیں جس کے تحت فلسطینی آبادی کو خوفزدہ کر کے ان کے مزاحمتی جذبے کو کچلنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مگر فلسطینی عوام اپنے حقِ آزادی اور وطن کے دفاع کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

منیراوی کی شہادت کے بعد غزہ میں صہیونی نسل کشی کی جنگ کے دوران شہید صحافیوں کی تعداد 256 تک جا پہنچی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی پر جاری نسل کشی کی جنگ میں شہید ہونے والے فلسطینی صحافیوں کی تعداد 256 تک پہنچ گئی ہے۔ سرکاری میڈیا آفس نے تصدیق کی ہے کہ تازہ ترین حملے میں روزنامہ 'فلسطین' سے وابستہ صحافی محمد المنیر اوی اپنی ساس کے ہمراہ قابض بمباری میں شہید ہو گئے۔ سرکاری میڈیا آفس نے بدھ کے روز اپنے بیان میں قابض اسرائیل کی جانب سے صحافیوں کے منظم قتل، اغوا اور نشانہ بنا کر شہید کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ کارروائیاں قابض اسرائیلی فوج کی منظم پالیسی کا حصہ ہیں جن کا مقصد فلسطینی آواز کو دبانا اور غزہ میں ہونے والے جرائم کو چھپانا ہے۔

دفتر نے عالمی صحافتی اداروں خصوصاً بین الاقوامی فیڈریشن آف جرنلسٹس، عرب یونین آف جرنلسٹس اور دنیا بھر کی صحافتی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ فلسطینی صحافیوں کے خلاف ہونے والے ان انسانیت سوز جرائم کی سخت مذمت کریں اور ان کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ میڈیا آفس نے قابض اسرائیل، امریکہ اور ان ممالک کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا جو اس نسل کشی میں شریک ہیں، جن میں برطانیہ، جرمنی اور فرانس شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ان ممالک کی سیاسی اور عسکری شراکت نے قابض اسرائیلی درندگی کو مزید بڑھاوا دیا ہے۔

دفتر نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، بین الاقوامی تنظیموں اور میڈیا سے وابستہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے خلاف فوری قانونی کارروائی کریں، اسے بین الاقوامی عدالتوں میں جنگی جرائم کے تحت کٹہرے میں لایا جائے اور مظلوم فلسطینی صحافیوں کے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے۔

بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ صحافیوں اور میڈیا اہلکاروں کو تحفظ فراہم کرنا عالمی برادری کی اخلاقی اور انسانی ذمہ داری ہے۔ قابض اسرائیل کے ہاتھوں ان کا قتل اور اغوا ایک منظم ریاستی جرم ہے جسے روکنے کے لیے فوری اور مؤثر عالمی اقدام ناگزیر ہے۔ دفتر نے زور دیا کہ بین الاقوامی دباؤ کے بغیر قابض اسرائیل اپنے ظلم و جبر اور نسل کشی کی پالیسیوں سے باز نہیں آئے گا، اس لیے فوری طور پر قتل و غارت گری بند کی جائے اور غزہ کے صحافیوں کو بین الاقوامی تحفظ فراہم کیا جائے۔

اقوام متحدہ کے انکوائری کمیشن نے غزہ میں قابض اسرائیل کے جنگی جرائم کے 16 ہزار شواہد جمع کر لیے

غزہ: اقوام متحدہ کی آزاد بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن کے رکن کرس سڈوٹی نے انکشاف کیا ہے کہ کمیٹی نے ایسے ٹھوس شواہد جمع کیے ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ قابض اسرائیلی فوج نے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک غزہ کی پٹی میں جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور اجتماعی نسل کشی کے سنگین جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔

کرس سڈوٹی نے واضح کیا کہ اقوام متحدہ کے زیرِ نگرانی کام کرنے والی اس آزاد تحقیقاتی کمیٹی نے دو برس تک مسلسل تحقیقات جاری رکھیں۔ کمیٹی نے براہ راست جمع کردہ شواہد کی بنیاد پر 16 ہزار سے زائد دستاویزی مواد اکٹھا کیا جن میں تصدیق شدہ تصاویر، ویڈیوز اور چشم دید گواہوں کے بیانات شامل ہیں۔ یہ تمام شواہد اقوام متحدہ کے تحقیقاتی پروٹوکول کے مطابق جوڑے گئے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ یہ کمیٹی مئی سنہ 2021ء میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے فیصلے کے تحت قائم کی گئی تھی اور اپنے آغاز سے اب تک اسی طریقہ کار پر عمل پیرا ہے۔ کمیٹی نے مظالم کے شکار افراد اور گواہوں کے بیانات قلم بند کیے، سیٹلائٹ تصاویر اور ڈیجیٹل شواہد کے تجزیے کے جدید طریقے استعمال کیے تاکہ قابض اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی خلاف ورزیوں کو مستند انداز میں دستاویزی شکل دی جا سکے۔

سڈوٹی نے کہا کہ کمیٹی کا کام صرف جرائم کی نوعیت بیان کرنا نہیں بلکہ ان کے ذمہ داران کی نشاندہی کرنا بھی شامل ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ کمیٹی نے قابض اسرائیل کی کئی فوجی یونٹوں کی نشاندہی کی ہے جو سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث ہیں۔

بعض کیسز میں تو یہ بھی واضح ہوا کہ اسرائیلی فوج اور حکومت کے اعلیٰ سطحی عہدیداروں نے براہ راست احکامات جاری کیے جن کے نتیجے میں یہ جرائم ہوئے۔

اس موقع پر سڈوٹی نے یاد دلایا کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اکیس نومبر سنہ 2024ء کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور سابق وزیر برائے سلامتی یوآف گالینٹ کے خلاف فلسطینیوں پر جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے ارتکاب کے الزامات میں گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ تحقیقاتی کمیٹی کی تمام رپورٹس اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل اور جنرل اسمبلی کو پیش کی جاتی ہیں اور انہیں عوامی طور پر شائع کیا جاتا ہے۔ ان الزامات کے برخلاف کوئی خفیہ یا غیر اعلانیہ رپورٹ موجود نہیں ہے۔

کرس سڈوٹی کے مطابق کمیٹی کے کام پر اعتراضات صرف قابض اسرائیلی حکومت اور امریکہ کی جانب سے کیے جاتے ہیں جبکہ بین الاقوامی سطح پر اس کی رپورٹوں کو وسیع پیمانے پر قبولیت حاصل ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک فلسطینی شہداء کی تعداد بڑھ کر 68 ہزار 531 ہو گئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 70 ہزار 402 تک پہنچ چکی ہے۔ یہ اعداد و شمار اس ہولناک انسانی المیے کی عکاسی کرتے ہیں جسے تحقیقاتی کمیٹی نے اپنے ریکارڈ میں تفصیل سے محفوظ کیا ہے۔

'ایسبیسٹس' غزہ کے ملبے میں چھپا موت کا زہر کیا ہے؟

غزہ: غزہ کی تباہ شدہ زمین پر پھیلے ہوئے ملبے کے انباروں میں خطرہ صرف غیر پھٹے ہوئے بموں میں نہیں چھپا بلکہ ایک خاموش راکھ جیسے سرمئی غبار میں بھی چھپا ہے جس کے ذرات میں ایک قاتل مادہ چھپا بیٹھا ہے جسے "ایسبیسٹس" کہا جاتا ہے۔ یہ وہ خفیہ دشمن ہے جو غزہ کے لاکھوں باسیوں کی زندگیوں کے لیے ایک طویل المیے کی بنیاد بن سکتا ہے، حتیٰ کہ جب قابض اسرائیل کے بموں کی گرج تھم چکی ہو گی تب بھی اس کا زہر سانسوں میں سرایت کرتا رہے گا۔

اقوام متحدہ کے مطابق قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے نتیجے میں غزہ میں 5 کروڑ ٹن سے زیادہ ملبہ جمع ہو چکا ہے۔ تخمینے کے مطابق اسے صاف کرنے میں بیس سال سے زیادہ کا عرصہ اور کم از کم 1.2 ارب ڈالر لاگت درکار ہو گی۔

تاہم یہ ملبہ صرف گرائے گئے گھروں اور عمارتوں کا ڈھیر نہیں بلکہ اس میں لاکھوں ٹن خطرناک "ایسبیسٹس" بھی شامل ہے، جیسا کہ حالیہ اقوام متحدہ کی رپورٹس میں انکشاف کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسداد بارودی مواد (UNMAS) کے ماہر چارلس

برچ نے کہا کہ "غزہ میں ملبے کی مقدار یوکرین سے کہیں زیادہ ہے، حالانکہ وہاں جنگی محاذ کی لمبائی غزہ سے کئی گنا زیادہ ہے"۔

یہ بیان اس ہولناک تباہی کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے جو اس ساحلی پٹی کو جکڑے ہوئے ہے جہاں لوہے اور کنکریٹ کے ڈھیر زہریلے مواد کے ساتھ مل کر موت کا مرکب بن چکے ہیں۔

ایسبیسٹس کیا ہے؟

ایسبیسٹس قدرتی معدنی ریشوں کا مجموعہ ہے جسے دہائیوں تک تعمیراتی اور موصلی مواد میں استعمال کیا جاتا رہا کیونکہ یہ آگ اور حرارت کے خلاف مزاحم سمجھا جاتا تھا۔

مگر یہی خصوصیات بعد میں ایک عالمی طبی آفت بن گئیں جب یہ واضح ہوا کہ ایسبیسٹس کے نہایت باریک ریشوں کا سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہونا جان لیوا امراض کو جنم دیتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ایسبیسٹس کی تمام چھ اقسام انسانوں میں سرطان کا باعث بنتی ہیں۔ ان میں سب سے عام اور خطرناک "کرسوٹائل" یعنی سفید ایسبیسٹس ہے جسے تعمیراتی مواد میں سب سے زیادہ استعمال کیا گیا۔

کینسر، ٹوٹی ہوئی سانسیں، بکھرتی زندگیاں: عالمی ادارہ صحت کے مطابق ایسبیسٹس کے اثرات سے پھیپھڑوں کا سرطان، حلق اور بیضہ دانی کا سرطان، "میسوتھیلیوما" اور "ایسبیسٹوسس" جیسی مہلک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ دنیا بھر میں تقریباً 12 کروڑ 50 لاکھ افراد آج بھی اپنے کام کی جگہوں پر ایسبیسٹس کے اثرات سے دوچار ہیں اور ہر سال دو لاکھ سے زیادہ انسان ان بیماریوں کے باعث موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار ویسے ہی لرزہ خیز ہیں، لیکن غزہ کے پس منظر میں ان کی شدت کئی گنا بڑھ جاتی ہے، جہاں ایسبیسٹس لاکھوں تباہ شدہ گھروں کے ملبے کے ساتھ گھل مل چکا ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے جو پہلے ہی قابض اسرائیل کے محاصرے اور صحت کی سہولتوں کے فقدان کا شکار ہے۔

غزہ کے لیے نئی ماحولیاتی اور انسانی تباہی

ماحولیاتی ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ ملبے کو غیر محفوظ طریقے سے ہٹانے کی صورت میں یہ زہریلے ریشے فضا میں پھیل سکتے ہیں جس سے ہر صفائی کی کوشش بذاتِ خود موت کی نئی لہر کا باعث بن سکتی ہے۔

صحیح حفاظتی آلات کی کمی، ریسکیو ٹیموں کے پاس سلامتی کے بنیادی وسائل کی عدم دستیابی اور قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ پابندیوں کے باعث انسانی خدمت کا یہ عمل خود ایک "خاموش اجتماعی قتل" بن سکتا ہے۔

غزہ کی صورتحال کو مزید سنگین بنانے والا پہلو یہ ہے کہ وہاں ملبے میں ناکارہ بم، زہریلی آلودگی اور ہزاروں شہیدوں کی لاشیں بھی دبی ہوئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ملبہ ہٹانے کا عمل دنیا کی سب سے مشکل اور خطرناک انسانی ذمہ داریوں میں سے ایک بن چکا ہے۔

ملبے کے بیچ ایک نئی جنگ

جب دنیا کی نگاہیں امداد اور تعمیرِ نو کی باتوں پر مرکوز ہیں، بہت سے لوگ اس "خاموش دشمن" کو بھول چکے ہیں جو بغیر دھماکے یا گولی کے بھی زندگیاں نگل رہا ہے۔ ایسبیسٹس آہستہ آہستہ جسم میں سرایت کرتا ہے، دکھ اور اذیت کے سالوں کے بعد موت کا فیصلہ صادر کرتا ہے۔ غزہ میں جہاں راکھ اور خون ایک دوسرے میں گھلے ہوئے ہیں، جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ قابض اسرائیل کی درندگی کے بعد بھی وہاں موت کی ایک اور لہر جنم لے رہی ہے۔ ایسبیسٹس، وہ زہر جو ملبے میں چھپا ہے، آنے والی نسلوں کے لیے اس جاری جرم کا خاموش گواہ بن چکا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔